

۱۹.۱۶

زاد المعاد لقطارح العباد

(بندوں کی نجات کے لیے زادِ آخرت)



تالیف
سید فیض الحسن رضوی

نظر ثانی و اضافہ
سید جمیل احمد رضوی

2010 - 2

نسخہ آج

زاد المعاد لفلاح العباد

(بندوں کی نجات کے لیے زاوِ آخرت)

تالیف

سید فیض الحسن رضوی

نظر ثانی و اضافہ

سید جمیل احمد رضوی

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں

نام کتاب	زاد المعاد لفلاح العباد (بندوں کی نجات کے لیے زاد آخرت)
مؤلف	سید فیض الحسن رضوی
نظر ثانی و اضافہ	سید جمیل احمد رضوی
کمپوزنگ	محمد قاسم وقار، مقصود احمد
ناشر	سید ظفر عباس رضوی 90 فرید ٹاؤن جڑانوالہ روڈ فیصل آباد (پاکستان)
طبع اول	2010ء
تعداد	500
ہدیہ	ایصالِ ثواب برائے مرحومات / مرحومین سیدہ نذیرہ فاطمہ رضوی۔ سیدہ سعیدہ فاطمہ رضوی۔ سیدہ راشدہ زہرا رضوی سید کفیل احمد رضوی۔ سید فیاض الحسن رضوی (اول و ثانی)۔ سید اجمل حسین رضوی سید منور حسین رضوی (اول و ثانی) و مؤلف کے بزرگ مرحومین / مرحومات

قارئین سے التماس ہے کہ براہ کرم ان کے ایصالِ ثواب کے لیے
سورہ فاتحہ پڑھ کر ممنون فرمائیں

استدعا
پروردگار عالم کے فضل، کرم اور مہربانی سے، انسانی طاقت اور
بساط کے مطابق کمپوزنگ، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط
کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ
ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمائیں۔ شکریہ (ناشر)

انتساب

اولاد حضرت آدم عليه السلام میں سے ان
مقدس ارواح کے نام جو اپنی حیاتِ ظاہری میں
دینِ حق پر چلتے رہے اور ان کا خاتمہ بالخیر ہوا۔

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۶۳	سورۃ النبا	۸	پیش لفظ
۶۶	فضائل سورۃ اعلیٰ و سورۃ شمس	۱۱	مقدمہ
۶۷	سورۃ الاعلیٰ	۳۱	پہلا باب
۶۸	سورۃ الشمس	۳۱	تلاوت قرآن کی فضیلت
۶۹	سورۃ الشمس اور ایک عمل	۳۲	فضائل سورۃ یٰسین
۷۰	فضائل سورۃ زلزال	۳۳	سورۃ یٰس
۷۱	سورۃ الزلزال	۴۲	فضائل سورۃ رحمن
۷۱	فضائل سورۃ توحید	۴۳	سورۃ الرحمن
۷۲	سورۃ الاخلاص	۴۸	فضائل سورۃ واقعہ
۷۲	سورۃ الاخلاص اور ایک عمل	۴۹	سورۃ الواقعہ
۷۳	فضائل سورۃ فلق و سورۃ ناس	۵۵	فضائل سورۃ جمعہ
۷۵	سورۃ الفلق	۵۶	سورۃ الجمعہ
۷۵	سورۃ الناس	۵۸	فضائل سورۃ ملک
۷۶	فضائل آیت الکرسی	۵۹	سورۃ الملک
۷۷	آیت الکرسی	۶۳	فضائل سورۃ نبأ

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۰۳	تعقیبات مختصہ	۷۹	دوسرا باب
۱۰۳	نماز صبح کی مخصوص تعقیبات	۷۹	منتخب قرآنی دعائیں
۱۰۹	نماز ظہر کی مخصوص تعقیبات	۸۰	حضرت آدم اور اماں حوا کی دعا
۱۱۱	نماز عصر کی مخصوص تعقیبات	۸۰	حضرت نوح علیہ السلام کی دعا
۱۱۳	نماز مغرب کی مخصوص تعقیبات	۸۱	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا
۱۱۶	نماز عشاء کی مخصوص تعقیبات	۸۲	حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا
۱۱۹	پانچواں باب	۸۲	حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا
۱۱۹	صبح و شام کی دعائیں	۸۳	حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا
۱۲۳	چھٹا باب	۸۴	حضرت یونس علیہ السلام کی دعا
۱۲۳	ہفتے کے دنوں کی دعائیں	۸۴	حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا
۱۲۳	دعائے روز یک شنبہ (اتوار)	۸۵	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا
۱۲۵	دعائے روز دو شنبہ (سوموار)	۸۶	رسول خدا ﷺ کی دعا
۱۲۷	دعائے روز سہ شنبہ (منگل)	۸۷	تیسرا باب
۱۲۹	دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)	۸۷	خطبہ امیر المؤمنین علیؑ ابن طالبؓ
۱۳۱	دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات)	۸۹	امام زین العابدینؑ کی دعاء شب سے اقتباس
۱۳۳	دعائے روز آدینہ (جمعہ)	۹۱	تعقیبات مشترکہ
۱۳۵	دعائے روز شنبہ (ہفتہ)	۱۰۳	چوتھا باب

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۸۹	نماز وحشت	۱۳۷	ساتواں باب
۱۹۰	نماز حل مہمات	۱۳۷	نماز تہجد کی فضیلت و کیفیت
۱۹۱	نماز رفع عمرت	۱۴۱	آٹھواں باب
۱۹۱	نماز غفیلہ	۱۴۱	سوتے اور جاگتے وقت کی دعائیں
۱۹۲	نماز طلب فرزند	۱۴۹	نواں باب
۱۹۳	نماز رد مظالم	۱۴۹	حمد و مناجات اور چند مشہور دعائیں
۱۹۴	نماز وسعت رزق	۱۴۹	حضرت عبدالمطلب
۱۹۵	گیارہواں باب	۱۵۰	حضرت ابوطالب
۱۹۵	بدنی امراض سے شفاء کے لیے دعائیں و اعمال	۱۵۱	حضرت علی علیہ السلام
۱۹۵	ہر بیماری سے نجات کے لیے	۱۵۱	دعائے کمیل
۱۹۵	درد سے نجات کے لیے	۱۶۶	دعائے یستشیر
۱۹۷	درد دل اور اختلاج قلب کے لیے	۱۷۲	دعائے مشلول
۱۹۷	سر درد اور کان درد کے لیے	۱۸۳	دعائے اسم اعظم
۱۹۸	بو اسیر کے لیے	۱۸۵	دعائے عافیت
۱۹۸	درد شقیقہ کے لیے	۱۸۹	دسواں باب
۱۹۹	بذن کے ورم و سوجن کے لیے	۱۸۹	مستحب نمازیں
۱۹۹	ضیق النفس یعنی دمہ کے لیے	۱۸۹	نماز ہدیہ والدین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۲۰۵	گمشدہ کے لیے دعائیں	۱۹۹	مرگی کے لیے
۲۰۵	نظر بد کے لیے	۲۰۰	لقوہ کے لیے
۲۰۶	جانوروں کا نظر بد سے بچاؤ	۲۰۱	بارہواں باب
۲۰۷	سحر و جادو سے بچاؤ کے لیے	۲۰۱	متفرق دعائیں اور اعمال
۲۰۹	جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے	۲۰۱	اعمال طلب اولاد
۲۱۰	شراعداء سے بچاؤ کے لیے	۲۰۲	وسعت رزق کے لیے
۲۱۶	نکاح پیغمبرؐ اور خطبہ ابوطالب	۲۰۳	ادائے قرض کی دعا
۲۱۷	فہرست مآخذ و مصادر	۲۰۴	طول عمر کے لیے
		۲۰۴	مطالعہ کے وقت کی دعا
۲۲۱	حضرت علیؑ علیہ السلام کے کلمات	۲۰۴	حل مشکلات کے لیے دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیش لفظ

قرآن مجید میں خداوند عالم کا ارشاد ہے:-

"اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط" ﴿الرعد ۱۳: ۲۸﴾

یعنی ”یاد رکھو کہ خدا ہی کی یاد سے دلوں کو تسلی ہوتی ہے“۔ نیز اللہ تعالیٰ نے دعا

کرنے کا حکم دیا ہے اور اس کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے

"وَ قَالَ رَبُّكُمْ اِذْ دَعَوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ط" ﴿المومن ۴۰: ۶۰﴾

”اور تمہارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری (دعا)

قبول کروں گا“۔

ذکر الہی اور دُعا کی بہت اہمیت ہے۔ انسان دنیوی کاموں میں اس قدر مصروف

ہو جاتا ہے کہ عموماً اس کے پاس وقت نہیں بچتا کہ وہ روحانی ترقی کے لئے خدا کے ذکر اور دعا

کے لئے وقت نکال سکے۔ علامہ اقبال کے الفاظ میں

کار جہاں دراز ہے اب میرا انتظار کر

انسان کی تخلیق کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے۔ عبادت میں ذکر خدا اور دعا

دونوں کی بہت اہمیت ہے۔ ان کی بجا آوری سے سکون و اطمینان کی دولت میسر ہوتی ہے۔

انسان کو ڈھارس اور حوصلہ ملتا ہے۔ اپنے پروردگار سے اس کا خاص قسم کا رابطہ قائم ہوتا ہے۔

اس کیفیت سے بہت سی نفسیاتی الجھنیں دور ہوتی ہیں اور بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں

ایک مدت سے راقم السطور کے ذہن میں یہ خیال بار بار آتا رہا کہ کوئی ایسا کام

کیا جائے جس سے مومنین کرام مستفید ہو سکیں اور وہ خود احقر کے لئے بھی کار خیر کی حیثیت رکھتا ہو۔ دنیا فانی ہے۔ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں، اس لئے اب یہ خیال لوح ذہن پر پختہ نقش ہو گیا کہ اذکار و دعاؤں کا ایک ایسا گلدستہ بنایا جائے جو کلام اللہ اور کلام معصومین علیہم السلام سے مزین ہو اور اس کی خوشبو سے قارئین کرام مستفید ہو سکیں۔ ایسی تالیف صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتی ہے اور مؤلف کا نام بھی زندہ رہتا ہے۔

نوشته بماند سیاہ بر سفید

نویسنده را نیست فردا امید

یعنی کاغذ پر لکھا ہوا باقی رہتا ہے لکھنے والے کوکل کی امید نہیں ہوتی۔

چنانچہ راقم السطور نے اس تالیف کا مسودہ تیار کیا۔ اس کے ابتدائی حصے میں منتخب قرآنی سورتوں کے ساتھ ان کے پڑھنے کے فضائل کا ذکر کر دیا ہے۔ قرآن مجید کی منتخب دعائیں بھی اس میں شامل کر دی ہیں۔ تعقیبات مشترکہ اور تعقیبات مختصہ کے ابواب بھی اس میں شامل ہیں۔ صبح و شام کے اذکار کا باب بھی اس میں دیا گیا ہے۔ پھر ایام ہفتہ کی دعائیں، نماز تہجد، سوتے اور جاگتے وقت کی دعائیں، مخصوص طویل دعائیں، چند مستحب نمازیں، بدنی امراض سے شفاء کے لیے دعائیں اور اعمال اور متفرق دعاؤں کے ابواب بھی کتاب میں شامل کیے گئے ہیں۔ ہر دعا کا ماخذ و مصدر بھی تحریر کر دیا ہے۔ آخر میں فہرست ماخذ و مصادر بھی دے دی ہے۔۔

یہاں پر یہ وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ قرآن حکیم کی سورتوں اور آیات کا اردو ترجمہ حافظ سید فرمان علی مرحوم اعلی اللہ مقامہ کا دیا گیا ہے۔ اکثر دعاؤں کے تراجم ان علماء کرام کے ہیں: مفتی جعفر حسین مرحوم، حافظ سید ریاض حسین نجفی و مولانا محمد علی فاضل راجن پور اور سید مرتضی حسین صدر الافاضل مرحوم۔

اس مقام پر اس امر کا اعتراف کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میرے عم محترم سید جمیل احمد رضوی صاحب نے اس تالیف کے مسودے پر نہ صرف نظر ثانی اور اضافہ کا کام کیا بلکہ انہوں نے اس کے لیے دعا کے موضوع پر ایک مبسوط مقدمہ لکھا جو اس کے ابتدائی حصے میں شامل ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے مفید مشورے بھی دیئے۔ میں ان کا ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بحق معصومین علیہم السلام اجر عظیم عطا فرمائے۔

محترم مفتی محمد اسحاق فیصل آبادی نے اس کتاب کی عربی عبارتوں کی پروف خوانی میں دست تعاون بڑھایا۔ اس کے علاوہ انہوں نے مفید علمی مشورے بھی دیئے۔ میں ان کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ خداوند عالم ان کو جزائے خیر عطا کرے۔

قارئین اور مومنین سے التماس ہے کہ وہ راقم السطور کو اس کی زندگی میں اور موت کے بعد بھی دعاء و طلب مغفرت کے وقت یاد رکھیں۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ جس کی دی ہوئی توفیق سے میں اس تالیف کا کام کر سکا۔ اس کی نعمتیں بے حد و حساب ہیں۔ ان کا شکر ادا کرنے کے لئے الفاظ کا دامن ہمیشہ تنگ ہی نظر آتا ہے۔ بس یہی کہنے پر اکتفا کرنا پڑتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی اِحْسَانِہِ

سید فیض الحسن رضوی

90۔ فرید ناؤن، جڑانوالہ روڈ، فیصل آباد۔

مقدمہ

..... از سید جمیل احمد رضوی

زیر نظر کتاب کا موضوع دعاء ہے۔ دعاء کے مختلف پہلو ہیں۔ ان پر اس مقدمہ میں مختصر طور پر بحث کی جائے گی۔ ابتداء میں لفظ دعاء کے لغوی اور اصطلاحی معانی بیان کیے جاتے ہیں۔ پھر اس کے دیگر پہلو زیر بحث لائے جائیں گے۔

دعا:۔ (ع جمع: ادعیۃ)، دَعَا، يَدْعُو، دعاء و دعویٰ لغوی معنی بلانا، پکارنا، منسوب کرنا، نام رکھنا جیسے دعوت ابنی زیدا (میں نے اپنے بیٹے کا نام زید رکھا) عبادت کرنا اور مدد طلب کرنے کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے (دیکھیے لسان العرب، تاج العروس اور المفردات بذیل مادہ)۔ دعاء کا اصطلاحی معنی اللہ تعالیٰ سے استمداد اور استغاثہ ہے، اپنے یا کسی کے حق میں (ل) یا کسی کے خلاف (علی) (۱)

مفردات القرآن میں امام راغب اصفہانی نے لفظ دعاء پر تفصیل سے بحث کی ہے اور اس کے معانی بیان کرنے کے لئے قرآنی آیات کو پیش کیا ہے۔ اس بحث سے اقتباسات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:-

الدُّعَاءُ کے معنی ندا کے ہیں مگر ندا کا لفظ کبھی صرف يَا، اَيَا وغيرہما حرفِ ندا پر بولا جاتا ہے۔ اگرچہ ان کے بعد منادی مذکور نہ ہو، لیکن دعا کا لفظ صرف اس وقت بولا جاتا ہے جب حرفِ ندا کے ساتھ اسم (منادی) بھی مذکور ہو جیسے يَا فُلَانُ۔ کبھی یہ دونوں یعنی دعاء اور نداء ایک دوسرے کی جگہ پر بولے جاتے ہیں۔ قرآن میں ہے:-

كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ إِلَّا دُعَاءً وَنِدَاءً ط (البقرة ۲: ۱۷۱)

(ان) کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز

کے سوا کچھ نہ سُن سکے۔

اور کبھی دُعاء بمعنی تسمیہ (نام رکھنا) آجاتا ہے جیسے دَعَوْتُ ابْنِي زَيْدًا (میں نے اپنے لڑکے کا نام زید رکھا)۔ اور آنحضرت ﷺ کی تعظیم پر رغبت دلاتے ہوئے فرمایا: لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ط (النور ۲۴: ۶۳) مومنو! پیغمبر کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو (۲) اور دَعَوْتُهُ کے معنی سوال یا مدد طلب کرنا بھی آتے ہیں۔ قرآن میں ہے:-

”قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ“۔ انہوں نے کہا (اب کے) اپنے پروردگار سے پھر درخواست کیجئے۔۔۔

وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنبِهِ (یونس ۱۰: ۱۲)

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا ہمیں پکارتا ہے۔ (۳)

الدُّعَاءُ (إِلَى الشَّيْءِ) کے معنی کسی چیز کا قصد کرنے پر رغبت دلانے اور اکسانے کے ہیں۔ قرآن میں ہے:-

رَبِّ السَّجْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ج (یوسف ۱۲: ۳۳)

کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے۔ (۴)

سید علی اکبر قرشی نے قاموس قرآن میں لفظ ”دعاء“ پر تفصیل کے ساتھ بحث کی

ہے۔ انہوں نے مفردات القرآن از راغب اصفہانی کے حوالے بھی دیئے ہیں۔ قرآن مجید سے آیات کو استشہاد کے لیے نقل بھی کیا ہے۔ چونکہ یہ کتاب فارسی زبان میں ہے، اس لیے اس کے چند اقتباسات اردو ترجمہ کی صورت میں دیئے جاتے ہیں، آیات کا اردو ترجمہ سید فرمان علی اعلیٰ اللہ مقامہ، قوسین میں دے دیا ہے۔

دعاء: پکارنا، حاجت طلب اور استمداد (مدد طلب کرنے) کے معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

اور کبھی اس سے مراد محض پکارنا ہوتی ہے۔ مثلاً

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِ تَىٰ إِلَّا فِرَارًا ۝ (نوح ۷۱: ۶)

(لیکن وہ میرے بلانے سے اور زیادہ گریز ہی کرتے رہے)

اور کبھی اس سے مراد درخواست اور استمداد (مدد طلب کرنا) ہوتا ہے۔ مثلاً

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۖ إِنَّ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَاءِ ۝ (ابراہیم ۱۴: ۳۹)

(اس خدا کا (لاکھ لاکھ) شکر ہے جس نے مجھے بڑھاپا آنے پر اسماعیل اور اسحاق سے دو

فرزند) عطا کئے۔ اس میں شک نہیں کہ میرا پروردگار دعا کا سننے والا ہے)۔ (۵)

دعوت بھی بلانے یا پکارنے کے معنی میں آتا ہے۔

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا

دَعَانِ لَا فُلُوسٌ جَبِيئُونَ ۚ وَالْيَوْمِنَا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝ (البقرة ۲: ۱۸۶)

(اے رسول) جب میرے بندے میرا حال تم سے پوچھیں تو (کہہ دو کہ) میں ان کے پاس

ہی ہوں اور جب ان سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ہر دعا کرنے والے کی دعا سن لیتا

ہوں اور جو مناسب ہو) تو قبول کرتا ہوں، پس انہیں چاہیے کہ (میرا بھی کہنا مانیں) اور مجھ

پر ایمان لائیں تاکہ وہ سیدھی راہ پر آجاویں)۔

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۖ ط (مومن ۴۰: ۶۰)

(ارشاد فرمایا کہ تم مجھ سے دعائیں مانگو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا)۔ (۶)

دعاء کی فضیلت اور اہمیت

دعا کو عبد اور معبود کے درمیان راز و نیاز کی باتوں سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔

خداوند عالم کی رحمت ہر شے سے وسیع ہے۔ وہ اپنے بندوں کی پکار کو سنتا ہے اور اس کو شرف قبولیت بھی بخشتا ہے۔ قرآن حکیم میں بھی دعا کرنے کے متعلق ترغیب دلائی گئی ہے۔ احادیث مبارکہ میں بھی اس کی فضیلت اور اہمیت کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ دعا کے متعلق آئمہ طاہرین علیہم السلام سے مروی احادیث کا انتخاب پیش کیا جاتا ہے:-

دعاء آسمانوں اور زمین کا نور ہے

حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے

اور آسمان وزمین کا نور ہے۔ (۷)

مسند الامام الرضا میں یہ حدیث اس طرح مروی ہے:-

(بخلف اسناد) قال رسول الله: الدعاء سلاح المومن وعماد الدين ونور

السموات والارض (۸)

(دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے اور آسمانوں اور زمین کا نور ہے)

(بخلف اسناد) امام علی رضا علیہ السلام سے انہوں نے بہ سند آباء اپنے جد امجد

جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ دعا مومن کا ایک بڑا

ہتھیار ہے اور ستون دین ہے اور آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے۔ سو تم پر لازم ہے دعا اپنے

لئے اپنی حاجتوں میں۔ لیکن دعا کے قبول ہونے کے لیے خلوص دل اور نیت کا نیک ہونا

ضروری ہے۔ (۹)

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا: دعا مومن کی سپر ہے، جب بار بار درق الباب کرو

گے تو کھلے ہی گا۔ (۱۰)

دعاء ردِّ بلا و قضا ہے

فرمایا حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام نے دعا رد کرتی ہے اس مصیبت کو جو مقدر ہو چکی

اور اس کو جو مقدر نہیں ہوئی۔ راوی نے کہا: جو مقدر ہو چکی وہ تو میں سمجھا۔ لیکن جو مقدر نہیں ہوئی وہ کیا ہے۔ فرمایا جو ابھی نازل نہیں ہوئی (۱۱)

فرمایا حضرت ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہ دعا نازل ہونے والی بلا کو اس طرح توڑ دیتی ہے جیسے دھاگا توڑ دیا جاتا ہے۔ اگرچہ وہ کسی قدر مستحکم بھی ہو۔ (۱۲)

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دعا قضا کو رد کرتی ہے۔ چاہے وہ مصیبت کتنی ہی سخت ہو۔ اکثر دعا کیا کرو۔ وہ ہر رحمت (کو کھولنے) اور ہر حاجت سے نجات کی کنجی ہے۔ خزانہ خدا سے کچھ نہیں مل سکتا بغیر دعا کے۔ جو بار بار دروازہ کھٹکھٹاتا ہے، صاحب خانہ اس کے لیے ضرور دروازہ کھولتا ہے۔ (۱۳)

حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: دعا کو اپنے لیے لازم قرار دو اور اللہ سے طلب کرو کہ یہ طلب بلا کو رد کر دے گی، اگرچہ وہ مقدر ہو چکی ہو اور صرف جاری ہونا باقی ہو۔ جب اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے گی اور سوال کیا جائے گا تو ضرور ہٹا دی جائے گی۔ (۱۴)

مفتی جعفر حسین اعلیٰ اللہ مقامہ نے "صحیفہ کاملہ" کے اردو ترجمے میں ایک مبسوط مقدمہ تحریر کیا ہے۔ اس میں وہ دعا کی اہمیت بہت عالمانہ انداز سے بیان کرتے ہیں۔ اس میں سے دعا کے نفسیاتی فوائد کے ذیلی عنوان سے متعلقہ نکات کو مختصر طور پر ذیل میں درج کیا جاتا ہے:-

مقصد کے حصول کے لئے جو اسباب درکار ہیں، ان کے عناصر صرف دو ہیں۔ ایک ارادہ اور دوسرے یقین، لیکن ہر شخص میں یہ قوت و طاقت نہیں ہوتی کہ وہ انہیں براہ راست حاصل کر لے جائے۔ اس لئے ایک ایسی چیز کی ضرورت ہے جو دل و دماغ کو عزم و یقین کے کیفیات قبول کرنے کے قابل بنا سکے اور وہ دعا ہے جو ان دونوں کے مجموعے کی منزل تک پہنچانے میں معین ثابت ہوتی ہے۔۔۔ (۱۵)

جب صبر انسانی کی بساط الٹ جاتی ہے اور متاع سکون لٹ چکتا ہے اور کامیابی و کامرانی کے تمام ذرائع مسدود اور وسائل ناپید ہو جاتے ہیں تو اس وقت کرب و اضطراب کی حالت میں اللہ کو پکارنا، عجز و الحاح کا ہاتھ اٹھانا اور درد و غم کی روداد اور رنج و الم کی داستان اسے سنا دل کے لئے سرمایہ تسکین ثابت ہوتا ہے۔۔۔ (۱۶)

دعا کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اس سے عبد و معبود کا رشتہ استوار اور عبودیت والوہیت کا رابطہ مضبوط و مستحکم ہوتا ہے۔۔۔ (۱۷)

دعاء کا چوتھا فائدہ یہ ہے کہ اس سے خدا کی قوت و طاقت پر اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے اور خود اپنی قوت و توانائی پر سے بھروسہ ختم ہو جاتا ہے۔۔۔ اور اصل عبودیت یہی ہے کہ انسان کلیتہً اللہ کی بالادستی پر یقین رکھے اور (صرف) اپنی طاقت و توانائی پر سے اعتماد ختم کر دے اور یہ دعا کا ایک لازمی اثر ہے۔ (۱۸)

۔۔۔ دعاء کا پانچواں فائدہ یہ ہے کہ اس سے کبر و انانیت کی طوفان انگیزیاں اور تمدد و سرکشی کی طغیانیاں دب کر رہ جاتی ہے کیونکہ طلب و سوال کے موقع پر ایسے حرکات و اعمال کا مظاہرہ کیا جاتا ہے جو سراسر عجز و نیاز اور تذلل و انکسار کے حامل ہوتے ہیں۔ (۱۹)

بشرائط قبولیت دعاء

اصول کافی میں اس بارے میں بہت سی احادیث مروی ہیں۔ ان میں سے مختصر انتخاب ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:-

دعاء پر یقین

فرمایا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے جب دعا کرو تو اس کا یقین رکھو کہ وہ

باب اجابت تک پہنچ گئی۔ (۲۰)

دعاء میں رجوع قلب

فرمایا حضرت ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ تعالیٰ اوپری دل کی دعا (دکھاوے کی دعا) کو قبول نہیں کرتا جبکہ باطن میں غفلت ہو۔ جب دعا کرو تو رجوع قلب سے کرو اور قبول ہونے کا یقین رکھو۔ (۲۱)

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پہ نہیں، طاقت پرواز مگر رکھتی ہے

(۲۲)

دعاء میں الحاج وزاری

فرمایا امام محمد باقر رضی اللہ عنہ نے خدا کی قسم جب کوئی بندہ مومن بارگاہ الہی میں الحاج وزاری کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو پورا کرتا ہے۔ (۲۳)

اپنی حاجت کا ذکر

فرمایا حضرت ابو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ بندہ وقت دعا کیا چاہتا ہے، لیکن وہ پسند کرتا ہے کہ اپنی ضرورت کا زبان سے ذکر کرے۔ پس جب دعا کرو تو اپنی ضرورت کا نام لو۔ اور ایک دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ تیری حاجت کو جانتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ تو اپنی حاجتوں کو زبان سے بیان کرے۔ (۲۴)

دعاء کا اخفاء

فرمایا امام رضا رضی اللہ عنہ نے چپ چاپ (خاموشی سے) دعا کرنا ستر علانیہ دعاؤں کے برابر ہے۔ اور دوسری روایت میں ہے کہ خفیہ دعا کرنا افضل ہے خدا کے نزدیک ایسی ستر دعاؤں سے جو باواز (ظاہری طور پر) کی جائیں۔ (۲۵)

مقدمہ ”صحیفہ کاملہ“ میں دعا کی قبولیت کی شرائط کے ذیل میں لکھا ہے:-

”شرائط قبولیت دعا میں سب سے مقدم شرط یہ ہے کہ لباس، غذا، جائے رہائش، ذریعہ معاش طیب و حلال ہو اور دل میں اطمینان و رجاء کی کیفیت پیدا کرے کیونکہ رجاء دعا کی محرک ہوتی ہے اور جب رجاء کا پہلو کمزور ہوگا تو دعا میں اعتماد، خلوص اور ولولہ پیدا نہیں ہو سکتا کہ جو قبولیت دعا کا ضامن ہوتا ہے۔ اس لیے قبولیت دعا پر وثوق رکھتے ہوئے خلوص نیت، رقت قلب اور تضرع و الحاج کے ساتھ بار بار دعا و التجاء کرنے۔۔۔ (۲۶)

قبولیت دعا کے اوقات

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: دعا چار وقتوں میں کرو۔ ہواؤں کے چلتے وقت، سایوں کے ڈھلتے وقت، بارش کے ہوتے وقت اور جب کسی مومن مقتول کے خون کا پہلا قطرہ گرے کہ ان اوقات میں آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ (۲۷)

حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ دعا چار وقتوں میں کرو، وقت قرأت قرآن، وقت اذان، وقت نزول باران (بارش ہونے کے وقت) اور وقت دو لشکروں کے ملنے کے کسی مومن کی شہادت پر۔ (۲۸)

زوال شمس کے وقت

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پدر بزرگوار زوال شمس (سورج کے زوال) کے وقت حاجت طلب کرتے تھے۔ جب دعا کا ارادہ کرتے تھے، صدقہ دیتے تھے خوشبو لگاتے تھے، مسجد میں جاتے تھے اور دعا کرتے تھے۔ (۲۹)

سحر سے طلوع آفتاب تک

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے۔ خلاصہ اس حدیث کا یہ ہے کہ دعا

کرو سحر کو آفتاب نکلنے تک۔ اس وقت آسمان کے دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ روزی تقسیم کی جاتی ہے، اور بڑی بڑی حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ (۳۰)

فرض نمازوں کے بعد

کتاب عدۃ الداعی میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ خدا تعالیٰ نے دن میں پنجگانہ نمازیں اپنے محبوب ترین اوقات میں فرض کی ہیں۔ فرض نمازوں کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرو۔ (۳۱)

دیگر اوقات

مقدمہ ”صحیفہ کاملہ“ میں ان کے علاوہ اور اوقات کا بھی ذکر ہے۔ اس کا متعلقہ اقتباس ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:-

--- اور دعا مانگنا چاہے تو یہ اوقات استجابت کے لحاظ سے بہتر ہیں: سحر سے طلوع آفتاب تک، زوال آفتاب کے وقت، صبح، ظہر اور مغرب کی نماز کے بعد، نماز وتر میں، شب ہائے قدر میں، جمعہ کے دن خطبہ اور نماز کے درمیانی وقفہ میں، جمعہ کے دن جب کہ آدھا سورج ڈوب چکا ہو، اذان اور اقامت کے درمیانی وقفہ میں، تلاوت قرآن کے موقع پر، بارش کے برسنے اور ہواؤں کے چلنے کے وقت، اور علی الخصوص نصف شب کے بعد کہ وہ دعا کا بہترین وقت ہے۔ (۳۲)

مقامات قبولیتِ دعاء

تحفہ احمدیہ میں سید ابوالحسن اعلیٰ اللہ مقامہ، لکھتے ہیں:-

کتاب ”نخبۃ الدعوات“ میں لکھا ہے کہ دعا کی (جلد) قبولیت کے مقامات یہ ہیں حرم، مسجد الحرام، عرفات، مشعر الحرام، مسجد مدینہ (مسجد نبوی)، مسجد کوفہ، بیت المقدس،

سب مسجدیں، شہداء اور صلحاء اور والدین کے مزارات اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے روضے علی الخصوص امام حسین علیہ السلام کا روضہ جو بہترین مقام اور قبولیت دعا کا مقام ہے۔

(۳۳)

مقدمہ ”صحیفہ کاملہ“ میں مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ لکھتے ہیں:-

جس طرح اوقات و ساعات اور ازمنہ و ایام کو قبولیت دعا میں دخل ہے، اسی طرح محل و مقام بھی قبولیت دعا پر اثر انداز ہوتے ہیں: اور وہاں پر دعا جلد مستجاب ہوتی ہے۔ چنانچہ ذیل کے مقامات استجاب دعا کے لیے مخصوص ہیں: مسجد الحرام، عرفات، مشعر الحرام مکہ، مسجد نبوی، مسجد کوفہ، مزارات آئمہ اہل بیت علیہم السلام اور علی الخصوص روضہ سید الشہداء حسین ابن علی علیہ السلام کہ اس کے متعلق وارد ہوا ہے کہ (الاجابة تحت قبته) ان کے گنبد مزار کے نیچے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ (۳۴)

کس کی دعاء قبول ہوتی ہے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے والد ماجد فرماتے تھے پانچ دعائیں بارگاہ الہی سے رد نہیں ہوتیں۔ اول امام عادل کی دعا، دوسرے مظلوم کی دعا، خدا کہتا ہے (کہ) میں تیرا بدلہ لوں گا، چاہے دیر سے ہی ہو۔ تیسرے نیک اولاد کی دعا والدین کے حق میں۔ چوتھے نیک والد کی دعا صالح فرزند کے حق میں اور مومن کی دعا خفیہ طور پر اپنے بھائی کے حق میں۔ خدا کہتا ہے تیرے لئے اس کی مثل ہے (یعنی جو تو نے اس کے لیے چاہا اس کے برابر تیرے لیے ہے)۔ (۳۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچو، وہ بادل سے اوپر جاتی ہے۔ اور خدا کے سامنے ہوتی ہے۔ (اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھتا ہے) اور خدا فرماتا ہے (کہ) اس

کو بلند درجہ پر رکھو جب تک قبول ہو اور حضرتؑ نے فرمایا: اپنے کو باپ کی بددعا سے بچاؤ کہ وہ تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوتی ہے۔ (۳۶)

حضرت ابو عبد اللہؑ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چار شخصوں کی دعائیں رد نہیں ہوتیں اور ان کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ اور وہ عرش پر پہنچتی ہیں۔ اول باپ کی دعا بیٹے کے حق میں، دوسرے مظلوم کی بددعا ظالم کے لیے، تیسرے عمرہ کرنے والے کی (دعا) واپسی تک، چوتھے روزہ دار کی (دعا) روزہ افطار کرنے تک۔ (۳۷)

ابو عبد اللہؑ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی دعا اس دعا سے جلد قبول نہیں ہوتی جو مرد غائب کے حق میں کی جائے۔ (۳۸)

حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ تین شخصوں کی دعا قبول ہوتی ہے، پہلے حج کر نیوالے کی، اس کے پیچھے اس کے اہل و عیال کا خیال رکھو، دوسرے (اللہ کی) راہ میں جہاد کرنے والے، تم اس کے پیچھے اس کے اہل و عیال کے نگران رہو، تیسرے مریض (کی دعا) تم اسے خشم آلود اور دل گرفتہ نہ کرو۔ (۳۹)

کس کی دعاء قبول نہیں ہوتی

ابو عبد اللہؑ نے فرمایا کہ چار (آدمیوں) کی دعا قبول نہیں ہوتی: وہ جو اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور کہے کہ خداوند! مجھے رزق دے۔ اس سے کہا جائے گا کیا میں نے تجھے روزی تلاش کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، اور جو اپنی عورت (بیوی) کے لیے بددعا کرے اس سے کہا جائے گا کیا میں نے تجھے طلاق کی اجازت نہیں دی تھی، وہ جس نے اپنا مال غلط طریقہ سے صرف کیا ہو اور پھر خدا سے مانگے اس سے کہا جائے گا: کیا میں نے میانہ روی کا

حکم نہیں دیا تھا۔ اور اصلاح حال کا حکم نہیں دیا تھا۔ اور وہ شخص جو بغیر گواہ کے قرض دے، اس سے کہا جائے گا کیا میں نے گواہ بنانے کا حکم نہیں دیا تھا۔ (۴۰)

عین الحیاة میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا اس کی دعا قبول نہیں کرتا جس کا دل سخت ہو۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ خدا اس کی دعا کو قبول نہیں کرتا جو غافل دل اور بے توجہی سے کرے۔ پس جب دعا کرے تو اپنے دل کی طرف سے متوجہ ہو، اس کے بعد یقین رکھے کہ (میری) دعا قبول ہوگی۔ (۴۱)

دعاء کی قبولیت میں دیر

راوی (منصور الصیقل) کہتا ہے (کہ) میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا کہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے لیکن (اس کے اثر میں) ایک وقت تک تاخیر ہو جاتی ہے۔ فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا ایسا کیوں ہوتا ہے؟ کیا اس لیے کہ دعا زیادہ کرے۔ فرمایا ہاں۔ (۴۲)

فرمایا صادق آل محمد نے کہ ایک بندہ دعا کرتا ہے، تو خدا دو فرشتوں کو کہتا ہے کہ میں نے اس کی دعا کو قبول کیا، لیکن ابھی اس کی حاجت بر لانے میں دیر کرو۔ میں اس کی آواز کو سننا پسند کرتا ہوں۔ اور ایک بندہ دعا کرتا ہے، تو خدا فرماتا ہے جلد اس کی حاجت بر لاؤ، کیونکہ مجھے اس کی آواز بُری معلوم ہوتی ہے۔ (۴۳)

(اسحاق بن عمار کہتے ہیں کہ) میں نے حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے کہا: بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے اور پھر رک جاتی ہے (اس کی قبولیت کا اثر اسی وقت ظاہر نہیں ہوتا)۔ فرمایا کہ ہاں بیس سال تک (ممکن ہے اتنی تاخیر ہو جائے)۔ (۴۴)

84041

نیز آنحضرت (حضرت امام جعفر صادق) نے اس آیت کے متعلق

”قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا“ (یونس ۱۰: ۸۹)

(یعنی اے موسیٰ و ہارون) تم دونوں کی دعائیں قبول ہو گئیں۔ (فرمایا) اس کے اور فرعون پر

عذاب آنے کے درمیان چالیس سال تھے (چالیس سال کی مدت گزر گئی)۔ (۴۵)

(بخلف راوی) ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا (کہ) مومن کو دعا کرنی چاہیے، اس

کے قبول ہونے میں روز جمعہ تک تاخیر ہوگی۔ (۴۶)

صادق آل محمد نے فرمایا کہ مومن کو چاہئے کہ ہمیشہ نیکی اور امید اجابت اور رحمت

پر نظر رکھے اور جلدی نہ کرے جس کی وجہ سے مایوس ہو کر دعا کرنا ترک کر دے۔ راوی نے

پوچھا جلدی کرنے سے کیا مراد ہے۔ فرمایا کہ یہ کہنا کہ میں اتنے عرصے سے دعا کر رہا ہوں

لیکن قبول نہیں ہوتی۔ (بار بار دعا کرنا بھی اجر رکھتا ہے) (۴۷)

دعاء بے اثر نہیں ہوتی

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”کوئی مومن ایسا نہیں جو خدا سے ایسی دعا مانگے

جس میں نہ تو قطع رحمی کی درخواست ہو اور نہ گناہ کا حصول ہو تو خداوند متعال اسے تین

خصلتوں میں سے ایک ضرور عطا فرماتا ہے

(۱) یا تو اس کی دعا جلد قبول ہو جاتی ہے۔ (۲) یا اس کے لئے آخرت میں ذخیرہ کر لی جاتی

ہے۔ (۳) یا اس سے اس طرح کی کوئی مصیبت دور کر دی جاتی ہے، جو اس پر نازل ہونے

والی ہو۔“ (۴۸)

آداب دعاء

ہیئت دعاء

مقدمہ ”صحیفہ کاملہ“ میں لکھا ہے: دعا با وضو شہد کی حالت میں بیٹھ کر اور رو بہ قبلہ ہو کر مانگے، اس طرح کہ آواز نہ زیادہ بلند ہونہ زیادہ آہستہ۔ البتہ اگر ریاء و نمود کا اندیشہ ہو تو پھر بہتر ہے کہ چپکے چپکے سے دعا کرے۔ (۴۹)

شروع و ختم دعاء کے آداب

جب دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو اس کی ابتداء حمد و تقدیس الہی سے کرے۔ کیوں کہ اس سے طلب کرنا ایک طرح سے اس کے کرم و فیضان کا اعتراف کرنا ہے اور کرم و بخشش کا اعتراف یہ چاہتا ہے کہ طلب و سوال سے پہلے زبان اس کی مدحت و ستائش میں کھلے اور تحمید و ثنا میں نغمہ ریز ہو۔۔۔ حمد کے بعد اس کی نعمتوں اور احسانوں کو یاد کرتے ہوئے اس کا شکر ادا کرے ”لَسِنُ شَاكِرْتُمْ لَا زَيْدَنَّكُمْ“ اگر تم میرا شکر کرو گے تو میں یقیناً تمہیں زیادہ دوں گا۔ پھر نبی اکرم ﷺ اور ان کی آل اطہار پر درود بھیجے تاکہ اس درود کی قبولیت کے ضمن میں دعا بھی قبول ہو جائے۔ پھر اپنے گناہوں کا اعتراف کرے تاکہ احتساب نفس کا جذبہ پیدا ہو۔ پھر توبہ و استغفار کرے تاکہ گناہوں کی کثافت مانع قبولیت نہ ہونے پائے۔ پھر واضح طور پر اپنی حاجت طلب کرے اور آخر میں درود پڑھے بلکہ وسط میں بھی درود پڑھے۔ (۵۰)

محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود

حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا (کہ) دعا قبولیت سے رکی رہے گی جب تک

محمد ﷺ اور ان کی آل پر درود نہ ہو (درود نہ پڑھا جائے)۔ (۵۱)

حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے بغیر نبی پر درود بھیجے دعا کی اس کی دعا اس کے سر پر منڈلاتی رہتی ہے۔ جب درود پڑھتا ہے، تب بلند ہوتی ہے۔ (۵۲)

ذریعہ و توسل

مقدمہ ”صحیفہ کاملہ“ میں مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ، لکھتے ہیں:-

تمام امیدوں کا مرکز اور تمام آرزوؤں کا منتہی اللہ سبحانہ کی ذات ہے اور اسی سے تمام حاجتیں اور ضرورتیں وابستہ کی جاتی ہیں اور اس کے علاوہ کسی کو مستقل طور پر حاجت روا سمجھ کر پکارنا صحیح نہیں ہے اور نہ آئین اسلام میں اس کی اجازت ہے کہ دعا میں کسی دوسری ہستی کو پکار کر اسے اللہ کی صفات میں شریک ٹھہرایا جائے۔ مگر ہر چیز میں اللہ کی مشیت کے عمل دخل کا عقیدہ رکھتے ہوئے کسی کو پکارنا اور مدد چاہنا شرک نہیں ہے اور نہ ان ہستیوں کو کہ جنہیں مشیت کا ہاتھ سفارش کے لیے چن چکا ہے، وسیلہ قرار دینا شرک سے کوئی تعلق رکھتا ہے۔ شرک تو اس صورت میں ہوتا ہے جب ان ہی کو حاجت روائی کے لیے کافی سمجھ لیا جاتا اور مشیت باری کی ضرورت نہ سمجھی جاتی۔۔۔ اسی وجہ سے ان کی قبروں کی زیارت کی جاتی ہے اور ان کے عتبات و مشاہد میں استجاب دعا کے اثرات ظہور میں آتے ہیں۔۔۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے سماع سے فرمایا کہ حاجت طلب کرنے سے پہلے یہ کلمات توسل پڑھو تا کہ اللہ تمہاری دعا جلد قبول کرے:-

(ترجمہ) ”اے اللہ میں تجھے محمد ﷺ اور علی صلوات اللہ علیہ کا واسطہ دیتا ہوں۔ کیوں کہ ان کی تیرے نزدیک بڑی قدر و منزلت ہے۔ لہذا اسی قدر و منزلت کے پیش نظر تو محمد ﷺ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما“۔ (۵۳)

آخر میں اس کتاب کے مؤلف عزیز سید فیض الحسن رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ کو ہدیہ

تبریک پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے اذکار و اوراد کا یہ خوبصورت گلدستہ تیار کیا تا کہ مومنین اس سے استفادہ کر سکیں اور اس طرح اپنی نجات کا سامان فراہم کر سکیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمد ﷺ و آل محمد عزیز کی توفیقات میں مزید اضافہ فرمائے تا کہ وہ اس سلسلہ تالیف کو جاری رکھ سکیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء فی الدارین۔

یہ مقدمہ ”دعا“ کے موضوع پر تحریر کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس کا خاتمہ بھی اس دعا پر کرتا ہوں جو شیخ سعدیؒ کے ان دو اشعار میں موجود ہے۔

خدایا بحق بنی فاطمہ کہ بر قول ایمان کنم خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی و قبول من و دست و دامان آل رسولی
ترجمہ: اے خدا فاطمہؑ کی اولاد کے طفیل، ایمان کے قول پر میرا خاتمہ کر۔

اگر تو میری دعا رد کرے یا قبول فرمائے۔ میں ہوں اور میرا ہاتھ ہو اور آل رسولؐ کا

دامن۔ (۵۳)

حوالے

- (۱) ادرہ، نقوش، لاہور، قرآن نمبر، جلد چہارم، شمارہ ۱۴۶ (۲۰۰۱ء) ۳۵۵
- (۲) امام راغب اصفہانی، مفردات القرآن (اردو)، ترجمہ و حواشی محمد عبدہ فیروز پوری (جلد دوم، لاہور: شیخ ٹمس الحق، ۱۹۸۷ء)، ص ۳۲۲-۳۲۳
- (۳) ایضاً، ص ۳۲۳
- (۴) ایضاً، ص ۳۲۳-۳۲۴
- (۵) سید علی اکبر قرشی، قاموس قرآن (جلد دوم، طہران: دارالکتب الاسلامیہ، ۱۳۶۴ شمسی) ص ۳۲۴
- (۶) ایضاً، ص ۳۲۴
- (۷) کلینی، محمد بن یعقوب، الثانی، ترجمہ اصول کافی، مترجم سید ظفر حسن امر و ہوی (جلد دوم، کراچی: شمیم بک ڈپو، س-ن)، ص ۴۶۷
- (۸) الشیخ عزیز اللہ العطار دی الخبوشانی، مسند الامام الرضا ابی الحسن علی ابن موسیٰ علیہم السلام (جلد دوم، مشہد (?): المکتبۃ العالمیۃ الامام الرضا علیہ السلام، ۱۴۰۶ھ)، ص ۲
- (۹) محمد اعظم، مسند امام علی رضا علیہ السلام کا اردو ترجمہ (لاہور: اعظمیہ بک ایجنسی، ۱۹۴۱ء) ص ۳۵
- (۱۰) الثانی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص ۴۶۸
- (۱۱) ایضاً، ص ۴۶۸
- (۱۲) ایضاً، ص ۴۶۸
- (۱۳) ایضاً، ص ۴۶۹

(۱۳) ایضاً، ص-۲۶۹

(۱۵) مفتی جعفر حسین، "مقدمہ صحیفہ کاملہ"، مشمولہ صحیفہ کاملہ، ترجمہ و حواشی از مفتی جعفر حسین

اعلیٰ اللہ مقامہ (لاہور: ادارہ علمیہ، س-ن)، ص-۲۴

(۱۶) ایضاً، ص-۲۵

(۱۷) ایضاً، ص-۲۵

(۱۸) ایضاً، ص-۲۵-۲۶

(۱۹) ایضاً، ص-۲۶

(۲۰) الثانی، ترجمہ اصول کافی جلد دوم، ص-۴۷۲

(۲۱) ایضاً، ص-۴۷۲

(۲۲) اقبال، علامہ محمد، بانگ درا، مشمولہ کلیات اقبال اردو (لاہور: شیخ غلام علی اینڈ

سنز، ۱۹۸۲ء)، ص-۱۹۹

(۲۳) الثانی، ترجمہ اصول کافی جلد دوم، ص-۴۷۳

(۲۴) ایضاً، ص-۴۷۳

(۲۵) ایضاً، ص-۴۷۳

(۲۶) مقدمہ صحیفہ کاملہ، ص-۴۰

(۲۷) الثانی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص-۴۷۴

(۲۸) ایضاً، ص-۴۷۵

(۲۹) ایضاً، ص-۴۷۵، سید ابوالحسن (المعروف بہ ابو صاحب قبلہ)، تحفہ احمدیہ (جلد دوم،

لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۸۸۳ء)، ص-۲۳۵

(۳۰) تحفہ احمدیہ، جلد دوم، ص-۲۳۵

- (۳۱) ایضاً، ص-۲۴۶
- (۳۲) مقدمہ صحیفہ کاملہ، ص-۴۳
- (۳۳) تحفہ احمدیہ، جلد دوم، ص-۲۴۶
- (۳۴) مقدمہ صحیفہ کاملہ، ص-۴۳-۴۴
- (۳۵) الشافی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص-۵۰۲، تحفہ احمدیہ، جلد دوم، ص-۲۴۲
- (۳۶) ایضاً، ص-۵۰۲
- (۳۷) ایضاً، ص-۵۰۲، تحفہ احمدیہ، جلد دوم، ص-۲۴۱-۲۴۲
- (۳۸) ایضاً، ص-۵۰۲
- (۳۹) ایضاً، ص-۵۰۱
- (۴۰) ایضاً، ص-۵۰۳-۵۰۴
- (۴۱) تحفہ احمدیہ جلد دوم، ص-۲۴۳
- (۴۲) الشافی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص-۴۸۵، اصول کافی، با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی (جلد چہارم، تہران (?): انتشارات علمیہ، س-ن)، ص-۲۴۵
- (۴۳) ایضاً، ص-۴۸۵، ایضاً، ص-۲۴۵
- (۴۴) ایضاً، ص-۴۸۵، ایضاً، ص-۲۴۵
- (۴۵) ایضاً، ص-۴۸۵، ایضاً، ص-۲۴۵
- (۴۶) ایضاً، ص-۴۸۶، ایضاً، ص-۲۴۵، (اس میں اتنا اضافہ ہے کہ دعا کی قبولیت میں روز جمعہ تک یا روز قیامت تک تاخیر ہوگی)
- (۴۷) ایضاً، ص-۴۸۶، ایضاً، ص-۲۴۶

(۲۸) سید ارشد علی نقوی، اسلامی تصور دعا (فیصل آباد: امامیہ آرگنائزیشن پاکستان، ۲۰۰۹ء)

ص-۱۱۴

(۲۹) مقدمہ صحیفہ کاملہ، ص-۲۰

(۵۰) ایضاً، ص-۲۱

(۵۱) الثانی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص-۲۸۶-۲۸۷، اصول کافی، با ترجمہ و شرح سید

ہاشم رسولی، جلد چہارم، ص-۲۲۷

(۵۲) ایضاً، جلد دوم، ص-۲۸۷، ایضاً ص-۲۲۸

(۵۳) مقدمہ صحیفہ کاملہ، ص-۲۱-۲۲

(۵۴) سعدی شیرازی، بوستان مترجم، ترجمہ و حواشی از قاضی سجاد حسین

(ملتان: عبدالنواب اکیڈمی، س-ن)، ص-۱۱۵

سید جمیل احمد رضوی

۱۹- ربیع الثانی۔ ۱۴۳۰ھ / ۱۶ / اپریل ۲۰۰۹ء

نیوشالیمارٹاؤن، لاہور

پہلا باب

تلاوت قرآن کی فضیلت

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ: قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ

(بخلاف اسناد) فرمایا حضرت ابو عبد اللہ (امام جعفر صادق) علیہ السلام نے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام نے

السَّلَامُ الْبَيْتُ الَّذِي يُقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنُ وَيُذَكَّرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

فرمایا: جس گھر میں قرآن پڑھا جائے گا اور ذکر خدا عزوجل کیا جائے گا تو اس میں برکت

فِيهِ تَكْثُرُ بَرَكَتُهُ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَهْجُرُهُ الشَّيَاطِينُ

زیادہ ہوگی اور ملائکہ موجود ہوں گے اور شیاطین دور رہیں گے اور وہ گھر اہل آسمان کے لیے اس

وَيُضِيءُ لِأَهْلِ السَّمَاءِ كَمَا تُضِيءُ الْكَوَاكِبُ لِأَهْلِ الْأَرْضِ

طرح چمکے گا جیسے اہل زمین کے لیے ستارے۔ اور جس گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے گا

وَإِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي لَا يُقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنُ وَلَا يُذَكَّرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ

اور ذکر خدا عزوجل نہ کیا جائے گا۔ اس کی برکت کم ہو جائے گی اور

تَقِلُّ بَرَكَتُهُ، وَتَهْجُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ.

ملائکہ اس گھر کو چھوڑ دیں گے اور شیاطین گھس جائیں گے

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۴۱۳-۴۱۴﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۶۱۰﴾

فضائل سورۃ یسین

(۱) یہ قرآن مجید کی وہی مبارک سورہ ہے جسے ”قلب قرآن“ کہا جاتا ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۳۶﴾

(۲) مروی ہے کہ ہر بلا و مصیبت سے اپنی اور اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و منال کی

حفاظت کے لئے سورۃ یسین پڑھا کرو۔

﴿ایضاً، ص۔ ۳۶﴾

(۳) جو شخص خدا کی خوشنوی کے لئے سورۃ یسین پڑھے تو خدا تعالیٰ اُسے بارہ ختم

قرآن کا ثواب عطا فرمائے گا۔

﴿مفتاح الجنان، ص۔ ۱۹﴾

(۴) سورۃ یسین پڑھنے والے کے لئے بیس حج کا ثواب ہے۔

﴿ایضاً، ص۔ ۱۹﴾

(۵) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورۃ یسین کی

تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کرے گا۔ اور اس کو ان مردگان

کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائے گا۔

﴿ایضاً، ص۔ ۱۹﴾

(۶) تفسیر نمونہ میں مجمع البیان کے حوالے سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی یہ

حدیث نقل کی گئی ہے:

”جو شخص سورۃ یسین کو غروب سے پہلے دن میں پڑھے گا تو سارا دن محفوظ

اور روزی سے بھرا رہے گا اور جو اسے رات کو سونے سے قبل پڑھے تو خدا ایک ہزار فرشتے

اس پر مامور کرتا ہے جو شیطان مردود اور ہر آفت سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔“

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۸، ص۔ ۲۹۶﴾

(۷) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے جو زندگی بھر میں ایک مرتبہ سورۃ یسین

کی تلاوت کرے تو دنیا و آخرت اور زمین و آسمان کی جملہ مخلوق کی تعداد سے لاکھوں گنا

نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں درج ہوں گی اور اسی قدر اس کے گناہ معاف ہوں گے۔
اور فقر، قرض، تنگ دستی، تھکان، دیوانگی، جذام، وسواس اور ہر موذی مرض اس سے دور کیا
جائے گا اور سکرات الموت اس پر آسان ہوگی۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۲، ص ۷۷﴾

سورة یس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۳

یسین (اس) پُر از حکمت قرآن کی قسم (اے رسول ﷺ) تم بلا شک یقینی پیغمبروں میں سے ہو (اور دین کے بالکل)

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۴ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۵ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا

سیدھے راستہ پر (سات قدم) ہو جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے تاکہ تم ان لوگوں کو

اُنذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِهِمْ

(عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر سے) ڈرائے نہیں گئے تو وہ (دین سے بالکل) بے خبر ہیں

فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۷ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلَافًا فِیْ

ان میں اکثر پر تو (عذاب کی) باتیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم نے ان کی گردنوں میں

اِلٰی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۸ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ

(بھاری بھاری لوہے کے) طوق ڈال دیئے ہیں اور وہ ٹھڈیوں تک پہنچے ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں

اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاغْشٰیٰهُمْ فَهُمْ

(سر جھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے پھر اوپر سے ان کو ڈھانک

لَا يُصِرُّونَ ۙ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے اور (اے رسول) ان کے لیے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ یہ (کبھی)

لَا يُؤْمِنُونَ ۙ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

ایمان لانے والے نہیں، تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے تو تم اس کو

الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۙ إِنَّا نَحْنُ

(گناہوں کی) معافی اور ایک باعزت (وآبرو) اجر کی خوشخبری دے دو، ہم ہی یقیناً مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو

نَحْيِ الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۗ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ

کچھ وہ لوگ پہلے کر چکے ہیں (ان کو) اور ان کی (اچھی یا بری باقی ماندہ) نشانیوں کو لکھے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک

فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۙ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ ۚ إِذْ جَاءَهَا

صریح و روشن پیشوا میں گھیر دیا ہے اور (اے رسول) تم (ان سے) مثال کے طور پر ایک گاؤں (انطاکیہ) والوں کا قصہ بیان

الْمُرْسَلُونَ ۙ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

کر دو کہ جب وہاں (ہمارے پیغمبر آئے) اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (یوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں

بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ۙ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا

نے دونوں کو جھٹلایا تب ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شمعون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا ہم تمہارے پاس

بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۚ لَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

(خدا کے) بھیجے ہوئے آئے ہیں تو وہ لوگ کہنے لگے کہ تم بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی ہو اور خدا نے کچھ

تَكْذِبُونَ ۙ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

نازل (وازل) نہیں کیا ہے، تم سب کے سب بس بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا ہمارا پروردگار جانتا

لَمُرْسَلُونَ ۙ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ۙ

ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے (آئے) ہیں اور تم (مانویانہ مانو) ہم پر تو بس کھلم کھلا (احکام خدا کا) پہنچا دینا فرض

قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا

ہے، وہ بولے ہم نے تم لوگوں کو بہت نحس قدم پایا (کہ تمہارے آتے ہی قحط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۸

(اپنی باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو ہم لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تم کو یقینی ہمارا دردناک عذاب

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ط اِنَّ ذِكْرْتُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

پہنچے گا۔ پیغمبروں نے کہا تمہاری بدشگونی (تمہاری کرنی سے) تمہارے ساتھ ہے کیا جب نصیحت کی جاتی ہے

مُسْرِفُونَ ۱۹ وَ جَاءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ

(تو تم اسے بدفالی کہتے ہو نہیں) بلکہ تم خود (اپنی) حد سے بڑھ گئے ہو اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک

يَقَوْمٍ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۲۰ اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا

شخص (حبیب نجار) دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم (ان) پیغمبروں کا کہنا مانو ایسے لوگوں کا

وَهُمْ مُّهْتَدُونَ ۲۱ وَمَالِيَ لَا اَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي

(ضرور) کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ ہدایت یافتہ بھی ہیں اور مجھے کیا (خط) ہوا

وَالْيَهِ تُرْجَعُونَ ۲۲ اَتَّخِذُ مِنْ دُونِهَا اِلٰهَةً اِنْ

ہے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

يُرِدُّنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَا تُغْنِيْ عَنْهُمْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسروں کو معبود بنا لوں اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے

يُنْقِذُونَ ۲۳ اِنِّيْ اِذَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۲۴ اِنِّيْ اٰمَنْتُ

گی اور نہ یہ لوگ مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے، (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی صریح گمراہی میں ہوں

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونَ ط قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ

میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لاچکا تو میری بات سنو اور مانو (مگر ان لوگوں نے اسے سنگسار کر ڈالا) تب (اسے خدا کا) حکم

يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ بِمَا غَفَر لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

ہوا کہ بہشت میں جا (اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا) تو کہا میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور مجھے

مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٣٧﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ

بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا کاش اس کو میری قوم (کے لوگ) جان لیتے (ایمان لاتے) اور ہم نے اس کے (مرنے

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٣٨﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا

کے) بعد اس کی قوم پر (انگی تباہی) کے لیے نہ تو آسمان سے کوئی لشکر اتارا اور نہ ہم کبھی (اتنی سی بات کے واسطے لشکر)

صِيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خُمُودُونَ ﴿٣٩﴾ يَحْسُرَةَ عَلَى الْعِبَادِ عَ

اتارنے والے تھے، وہ تو صرف ایک چنگھاڑ تھی (جو کر دی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغِ سحری کی طرح) بجھ کے رہ گئے

مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤٠﴾

ہائے افسوس بندوں کے حال پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے اس کے ساتھ مسخر اپن ضرور کیا۔ کیا

أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا

ان لوگوں نے (اتنا بھی) غور نہیں کیا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر

يَرْجِعُونَ ﴿٤١﴾ وَإِنْ كُلُّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٤٢﴾

نہیں آسکتے (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری بارگاہ میں حاضر کیے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کے لیے (میری

وَأَيَّةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ حَيًّا أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

قدرت کی) ایک نشانی مردہ (پڑتی) زمین ہے کہ ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے

فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٤٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

یہ لوگ کھایا کرتے ہیں اور ہم نے ہی زمین میں چھوہاروں اور انگوروں کے باغ لگائے اور ہم ہی نے اس میں (پانی کے)

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿٤٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ

چشمے جاری کیے تاکہ لوگ ان کے پھل کھائیں اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا (بلکہ خدا نے) تو کیا یہ

أَيْدِيهِمْ ط أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ

لوگ (اس پر بھی) شکر نہیں کرتے، وہ (ہر عیب سے) پاک صاف ہے جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود ان

كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

لوگوں کے اور ان چیزوں کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا کیے اور (میری قدرت کی) ایک نشانی رات ہے

وَأَيَّةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلَمُونَ ﴿٣٧﴾

جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے (زائل کر دیتے) ہیں تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور (ایک نشانی)

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ط ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾

آفتاب ہے جو اپنے ایک ٹھکانے پر چل رہا ہے یہ (سب سے) غالب واقف کار (خدا کا باندھا ہوا) اندازہ ہے اور ہم نے

وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾

چاند کے لیے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) بھجور کی پرانی ٹہنی کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ

نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے (چاند سورج، ستارے)

النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾ وَأَيَّةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا

ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں اور ان کے لیے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے

ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا

بزرگوں کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا، اور اس کشتی کے مثل ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں، جہاز)

يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا

پیدا کر دیں جن پر یہ لوگ خود سوار ہوا کرتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈوباماریں پھر نہ ان کا کوئی فریادرس ہوگا

هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا

اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی پاسکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک (خاص) وقت تک (ان کو) چین کرنے دینا

قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

(منظور) ہے اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے بچو جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ تمہارے سامنے اور

تُرْحَمُونَ ﴿۳۵﴾ وَمَاتَاتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

تمہارے پیچھے (موجود) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ پرواہ نہیں کرتے) اور ان کی حالت یہ ہے کہ جب ان کے پروردگار

مُعْرِضِينَ ﴿۳۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۗ قَالَ

کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آئی تو یہ لوگ منہ موڑے بغیر کبھی نہیں رہے اور جب ان (کفار) سے

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

کہا جاتا ہے کہ (مال دنیا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ (خدا کی راہ میں بھی) خرچ کر دو (یہ)

أَطْعَمَةٌ ۖ إِنَّكُمْ إِنَّمَا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۷﴾ وَيَقُولُونَ

کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے (تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا تم

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ ۖ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿۳۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا

لوگ صریح گمراہی میں (پڑے ہوئے) ہوں اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت

صِيحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۳۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

کا) وعدہ کب پورا ہوگا (اے رسول) یہ لوگ ایک سخت چنگھاڑ (صور) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت) لے ڈالے گی

تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿۴۰﴾ وَنُفِخَ

جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے، پھر نہ تو یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف لوٹ کر

فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ

جاسکیں گے، اور پھر (جب دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی) قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے

يُنْسَلُونَ ﴿۴۱﴾ قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۚ سِعْتَهُ

پروردگار (کی بارگاہ) کی طرف چل کھڑے ہوئے اور حیران ہو کر کہیں گے ہائے افسوس ہم تو پہلے سو رہے تھے ہمیں

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۲﴾ إِنَّ كَانَتْ

ہماری خواب گاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی (قیامت کا) دن ہے جس کا خدا نے (بھی) وعدہ کیا تھا اور

إِلَّا صِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾

پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت چنگھاڑ ہوگی پھر ایک ایک یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا

کیے جائیں گے پھر آج (قیامت کے دن) کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم لوگ

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ

(دنیا میں) کیا کرتے تھے بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک نہ ایک مشغلہ میں جی بہلا رہے

فَكِهِونَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ عَلَى الْأَرَائِكِ

ہیں وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (ٹھنڈی) چھاؤں میں تکیے لگائے تختوں پر (چین سے) بیٹھے ہوئے ہیں بہشت

مُتَكِينُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ﴿۵۷﴾

میں ان کے لیے (تازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لیے (حاضر) ہے مہربان پروردگار کی

سَلَامٌ فَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَا زُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا

طرف سے سلام کا پیغام آئے گا اور (ایک آواز آئے گی کہ) اے گنہگارو تم لوگ (ان سے) الگ ہو جاؤ

الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾ أَلَمْ أَعْهَدُ إِلَيْكُمْ يٰبَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

اے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (خبردار) شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ

الشَّيْطٰنَ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿۶۰﴾ وَأَنْ اَعْبُدُونِي ۗ هٰذَا

یقینی تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے اور یہ کہ (دیکھو) صرف میری عبادت کرنا یہی (نجات کی) سیدھی راہ ہے

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلُّ مِنْكُمْ جِبَلًا كَثِيرًا ۗ أَفَلَمْ

اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتوں کو گمراہ کر چھوڑا تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے تھے

تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٢٠﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٢١﴾

یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا تو اب چونکہ تم کفر کرتے تھے اس وجہ سے آج اس میں (چپکے سے)

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٢٢﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ

چلے جاؤ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں) کر رہے تھے

اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا اَيْدِيَهُمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو

يَكْسِبُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو پڑے چکر لگاتے ڈھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں

الصِّرَاطَ فَانِّي يُبْصِرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ

(وہیں) ان کی صورتیں بدل (کر کے پتھر، مٹی بنا) دیں پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ (گھر) لوٹ

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٥﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ

سکھیں اور ہم جس شخص کو (بہت) زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ کر پھر بچوں کی طرح مجبور کر دیتے ہیں

نُنَكِّسُهُ فِي الْخَلْقِ ط اَفَلَا يَتَعْقِلُونَ ﴿٢٦﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا

تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں اور ہم نے نہ اس (پینچمبر) کو شعر کی تعلیم دی ہے اور نہ شاعری اس کی شان کے لائق ہے

يَنْبَغِي لَهُ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٢٧﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ

یہ (کتاب) تو بس (نزی) نصیحت اور صاف صاف قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل عاقل) ہو اسے (عذاب سے) ڈرائے

حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨﴾ اَوْلَمْ يَرَوْا

اور کافروں پر (عذاب کا) قول ثابت ہو جائے (اور حجت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس پر بھی غور نہیں کیا

اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

کہ ہم نے ان کے فائدے کیلئے چار پائے اس چیز سے پیدا کیے جسے ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ ان کے

مَالِكُونَ ﴿٤١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

(خواہ مخواہ) مالک بن گئے اور ہم ہی نے چار پایوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض انکی سواریاں ہیں اور بعض کو کھاتے ہیں

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٤٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط

اور چار پایوں میں ان کے (اور) بہت سے فائدے ہیں اور پینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ (اس پر بھی) شکر

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

نہیں کرتے، اور ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر (فرضی) معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے، حالانکہ

لَعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ

وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے لشکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری

لَهُمْ جُنُودٌ مَّحْضُرُونَ ﴿٤٥﴾ فَلَا يَحْزُنُكَ قَوْلُهُمْ م

لی جائے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں سے آزرده خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں اور جو کچھ کھلم کھلا کرتے

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا

ہیں ہم سب کو یقینی جانتے ہیں کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا کہ ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا

الْإِنْسَانَ إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٧﴾

پھر وہ یکا یک (ہماری) کھلم کھلا مقابل (بنا) ہے اور ہماری نسبت باتیں بنانے لگا اور اپنی خلقت (کی حالت)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ط قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ

بھول گیا (اور) کہنے لگا کہ بھلا جب یہ ہڈیاں (سڑ گلیں) خاک ہو جائیں گی تو (پھر) کون (دوبارہ) زندہ کر سکتا

رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ

ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ زندہ کر (دکھایا)

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ

وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے (مرخ اور عفار کے) ہرے درخت سے آگ پیدا

نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ﴿۸۰﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

کردی پھر تم اس سے (اور) آگ سلگا لیتے ہو (بھلا) جس (خدا) نے سارے آسمان اور زمین پیدا کیے کیا وہ اس پر

وَالْأَرْضِ بِقَدْرِ عَلَيَّ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۗ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے ہاں (ضرورتاً بوجہ رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا واقف کار

الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ

ہے اس کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے کہ ہو جا تو (فورا) ہو جاتی ہے

كُنْ فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ

تو وہ خدا (ہر نقص سے) پاک صاف ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے

وَأِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

اور تم لوگ اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے



فضائل سورہ رحمن

(۱) حضور اکرم ﷺ سے منقول ہے فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک عروس ہوتی ہے اور

سورہ رحمن عروس القرآن ہے۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص-۵۳﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ بروز قیامت یہ سورہ خوبصورت شخص

کی شکل میں اٹھے گی اور اپنے پڑھنے والے کی سفارش کر کے جنت میں داخل کرائے گی۔

﴿ایضاً، ص-۵۳﴾

(۳) امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ جو شخص سورہ رحمن پڑھے پس جب وہ

”فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ“ پر پہنچے تو کہے ”لَا بَشِيءٌ مِنِّي وَلَا نِكْرٌ لِّرَبِّكَ أَكْذِبُ“

اگر کوئی شخص رات کو یہ سورہ پڑھے اور اس رات مر جائے تو شہید قرار پائے گا اور اگر دن کو پڑھے اور مر جائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

﴿مفتاح الجنان، ص-۲۵﴾ ﴿تفسیر انوار الجنان فی اسرار المصحف، جلد ۱۳، ص-۱۷۷﴾

(۴) تفسیر نمونہ میں نور الثقلین کے حوالے سے یہ حدیث نقل کی گئی ہے ”جو شخص سورہ

رحمن کو پڑھے تو خدا نعمتوں کا شکر ادا کرنے کے سلسلہ میں اس کی کمزوری پر رحم کرے گا اور نعمتوں کی شکرگزاری کا حق، کہ جو اسے عطا کی گئی ہیں، خود ادا کرے گا۔“

﴿تفسیر نمونہ ”اردو ترجمہ“ جلد ۲۳، ص ۸۷﴾

سورة الرحمن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمٰنُ ۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۳ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۴

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان کو پیدا کیا اسی نے اس کو (اپنا مطلب) بیان کرنا سکھایا

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۵ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۶

سورج اور چاند ایک مقرر حساب سے (چل رہے) ہیں اور بوٹیاں بلیں اور درخت (اسی کو) سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۷ اَلَّا تَطْغَوْا فِي

اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو (ت تولنے)

الْمِيزَانَ ۸ وَاَقِمْوْا لِّلْوِزْنِ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۹

میں حد سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو اور

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۗ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ

اسی نے لوگوں کے نفع کیلئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں

ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۗ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۗ

جس کے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول

فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ تَكْفُرُونَ ۗ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

تو (اے گروہ جن و انس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو نہ مانو گے اسی نے انسان کو

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۗ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ

ٹھیکری کی طرح کھنکھاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا تو

نَّارٍ ۗ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ تَكْفُرُونَ ۗ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

(اے گروہ جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے مکرو گے وہی (جاڑے گرمی کے) دونوں مشرقوں کا مالک ہے

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۗ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ تَكْفُرُونَ ۗ

اور دونوں مغربوں کا (بھی) مالک ہے تو (اے جنو اور آدمیو) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۗ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ ۗ

اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (آڑ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے تو

فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ تَكْفُرُونَ ۗ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ

(اے جن و انس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں دریاؤں سے موتی اور موئے نکتے ہیں

وَالْمَرْجَانُ ۗ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ تَكْفُرُونَ ۗ وَلَهُ الْجَوَارِ

تو (اے جن و انس) تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو نہ مانو گے، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں

الْمُنشآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۗ فَبِأَيِّ آيَةٍ رَبِّكُمْ

کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو (اے جن و انس) تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبْنَ ۲۵ ۱۰۰ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَإِنَّ ۲۶ ۱۰۰ وَيَبْقَىٰ وَجْهَ رَبِّكَ ۱۰۰

جو مخلوق زمین پر ہے سب فنا ہونے والی ہے اور صرف تمہارے پروردگار کی ذات جو عظمت اور کرامت والی ہے باقی

ذُو الْجَلِيلِ وَالْإِكْرَامِ ۲۷ ۱۰۰ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۲۸ ۱۰۰

رہے گی تو تم دونوں اپنے مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے اور جتنے لوگ سارے آسمان و زمین میں ہیں

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط ۲۹ ۱۰۰ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۳۰ ۱۰۰

(سب) اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر روز (ہر وقت) مخلوق کے (ایک نہ ایک) کام میں ہے تو تم دونوں اپنے

فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۳۰ ۱۰۰ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَيْنِ ۳۱ ۱۰۰

سرپرست کی کون کونسی سے نعمتوں سے مکرو گے، (اے دونوں گروہو) ہم عنقریب ہی تمہاری طرف متوجہ ہونگے

فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۳۲ ۱۰۰ يَمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے، اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمانوں

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا ط

اور زمین کے کناروں سے (ہو کر کہیں) نکل (کرموت یا عذاب سے بھاگ) سکو تو نکل جاؤ (مگر) تم تو بغیر قوت

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۳۳ ۱۰۰ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۳۴ ۱۰۰

اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالانکہ) تم میں نہ قوت ہے (نہ غلبہ) تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۱۰۰ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرْنَ ۳۵ ۱۰۰

(گنہگار جنو اور آدمیو! جہنم میں) تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں

فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۳۶ ۱۰۰ فَاِذَا نَشَقَّتِ السَّمَاءُ ۱۰۰

(کسی طرح) روک نہیں سکو گے پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے، پھر جب

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۳۷ ۱۰۰ فَبِأَيِّ آيَاتِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ۳۸ ۱۰۰

آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح لال ہو جائے گا تو تم اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

تو اس دن نہ تو کسی انسان سے اسکے گناہ کے بارے میں پوچھا جائے گا اور نہ کسی جن سے تو تم دونوں اپنے مالک کی

رَبِّكُمْ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٤٠﴾ يُعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

کس کس نعمت کو نہ مانو گے گنہگار لوگ تو اپنے چہروں سے ہی پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کی پٹے اور پاؤں پکڑ کے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمْ مَا

(جہنم میں ڈال دیئے) جائیں گے، آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے (پھر ان سے کہا

تُكْذِبِينَ ﴿٤٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكْذِبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٣﴾

جائے گا) یہی وہ جہنم ہے جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور حد درجہ کھولتے ہوئے پانی کے درمیاں (بیقرار

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنِ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمْ مَا

دوڑتے) چکر لگاتے پھریں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے

تُكْذِبِينَ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقْعَمَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ﴿٤٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کیلئے دو دروازے ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے دونوں باغ

رَبِّكُمْ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمْ مَا

(درختوں کی) ٹہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے لدے) ہوئے پھر تم دونوں اپنے سر پرست کی کن کن نعمتوں

تُكْذِبِينَ ﴿٤٩﴾ فِيهِمَا عَيْنَاتٌ جَارِيَةٌ ﴿٥٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمْ مَا

کو جھلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہوں گے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے منکر ہو گے

تُكْذِبِينَ ﴿٥١﴾ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجِينَ ﴿٥٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے ہوں گے تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

رَبِّكُمْ مَا تُكْذِبِينَ ﴿٥٣﴾ مُتَكِيْنًا عَلَى فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ ط

یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استراطلس کے ہوں گے تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے دونوں باغوں کے میوے (اس قدر)

وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٥﴾

قریب ہوں گے (کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھالیں) تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے

فِيهِنَّ قَصِرَاتُ الطَّرْفِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ

اس میں (پاکدامن) غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہوں گی، جن کو ان سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ

وَلَا جَانٌّ ﴿٥٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٧﴾ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ

لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے (ایسی حسین)

وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَاءُ

گویا وہ (مجسم) یاقوت و مروگے ہیں تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے مکرو گے

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾

بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ اور بھی ہے پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے

وَمِنْ ذُرْوَاهِمَا جَنَّتَيْنِ ﴿٦٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں تو تم اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت سے انکار کرو گے

مُدَّهَا مَتْنٍ ﴿٦٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

دونوں نہایت گہرے سبز و شاداب تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَيْنِ ﴿٦٦﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا

ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مارتے ہوں گے تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت سے مکرو گے

فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾

اور دونوں میں میوے ہیں اور خرے اور انار تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے، ان باغوں

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾ حُورٌ

میں خوش خلق اور خوب صورت عورتیں ہوں گی تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے وہ حوریں

مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٤٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٣﴾

جو خیموں میں چھپی بیٹھی ہیں پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت سے انکار کرو گے

لَمْ يَطْمِئْتُنَّ إِذْ سَبَقْتُهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٤٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

ان سے پہلے ان کو کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے پھر تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعمت

تُكَذِّبِينَ ﴿٤٥﴾ مُتَكَيِّئِينَ عَلَى رُفْرِفِ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيِّ حِسَانٍ ﴿٤٦﴾

سے مکرو گے یہ لوگ سبز قالینوں اور نفیس و حسین مسندوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے،

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٤٤﴾ تَبْرَكَ اسْمُ رَبِّكَ

پھر تم دونوں پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے۔ (اے رسول) تمہارا پروردگار

ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

جو صاحب جلال و کرامت ہے، اس کا نام بڑا بابرکت ہے



فضائل سورۃ واقعہ

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورۃ واقعہ پڑھے تو خداوند عالم کے حضور اس طرح آئے گا کہ اس کا چہرہ تاباں ہوگا۔

﴿مفتاح الجنان، ص۔ ۲۸-۲۹﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور بہشت کی

نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سورۃ واقعہ پڑھے۔ ﴿ایضاً، ص۔ ۲۹﴾

(۳) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورۃ واقعہ کی تلاوت کرتا رہے وہ

غافلین میں سے شمار نہ ہوگا۔ ﴿تفسیر انوار الجنان فی اسرار المصحف جلد ۱۳، ص۔ ۱۹۲﴾

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک حدیث میں ہے ”جو شخص ہر شب جمعہ سورہ واقعہ کی تلاوت کرے تو خدا اس کو دوست رکھتا ہے اور اسے لوگوں کا محبوب بنا دیتا ہے اور وہ دنیا میں ہرگز ناراضی اور تکلیف نہیں دیکھتا اور فقر و فاقہ اور آفات دنیا میں سے کوئی آفت اس پر نہیں آئے گی اور وہ امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کے رفقا میں شمار ہوگا۔

﴿تفسیر نمونہ، اردو ترجمہ، جلد ۲۳، ص ۱۵۴﴾

(۵) بعض اخبار و آثار سے واضح و آشکار ہوتا ہے جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہیں فرمایا: جو شخص نماز عشاء کے بعد سورہ واقعہ کی تلاوت کیا کرے وہ فقر و فاقہ سے محفوظ رہتا ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۵۷﴾

سورة الواقعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۱ لَيْسَ لَوْفَعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۲

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۳ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًا ۴ وَبُسَّتِ

ہوگا کہ) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل

الْجِبَالُ بَسًا ۵ فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنبَثًا ۶ وَكُنْتُمْ

چور چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں

اَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۷ فَاصْحَبُ الْمِیْمَنَةِ ۸ مَا اَصْحَبُ الْمِیْمَنَةِ ۸

اعمال لینے والے) (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چپین میں) ہیں اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے)

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۗ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ﴿٢٧﴾ فِي سِدْرٍ

(واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے۔ بے کانٹے کی بیڑیوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں

مَخْضُودٍ ﴿٢٨﴾ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ﴿٢٩﴾ وَظِلِّ مَمْدُودٍ ﴿٣٠﴾ وَمَاءٍ

اور لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو

مَسْكُوبٍ ﴿٣١﴾ وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ﴿٣٣﴾

نہ کبھی ختم ہوں گے۔ اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک اور اونچے اونچے (نرم گھوں کے)

وَفَرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ﴿٣٤﴾ إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ﴿٣٥﴾

فرشوں میں (مزے کرتے) ہوں گے (ان کو وہ حوریں ملیں گی) جن کو ہم نے نت نیا پیدا کیا ہے

فَجَعَلْنَهُنَّ أَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرْبًا أْتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِأَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٣٨﴾

تو ہم نے انہیں کنواریاں پیاری پیاری ہجولیاں بنایا (پہ سب سامان) داہنے ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے)

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأُولَىٰ ﴿٣٩﴾ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ﴿٤٠﴾ وَأَصْحَابُ

والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں

السَّمَاءِ ۗ مَا أَصْحَابُ السَّمَاءِ ﴿٤١﴾ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿٤٢﴾

میں سے اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے (انسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں

وَظِلٍّ مِّنْ يَحْمُومٍ ﴿٤٣﴾ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿٤٤﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا

(دوزخ کی) لو اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہے

قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَىٰ

اور نہ خوش آئند یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک)

الْحِنْتِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ ۗ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

پر اڑے رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مر جائیں گے اور (سڑگل کر) مٹی اور

تَرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿۳۷﴾ أَوْ آبَاءُ وَاٰوَالُوْنَ ﴿۳۸﴾

ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گی تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اٹھنا ہے

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۳۹﴾ لَمَجْمُوعُوْنَ ۙ اِلٰى

(اے رسول) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روز معین کی میعاد پر ضرور اکٹھے کیے جائیں

مِيْقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اِيْهَا الضَّالُّوْنَ

گے۔ پھر تم کو بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں) تھوہر

الْمُكْذِبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَا كِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَا لِيُوْنَ

کے درختوں میں سے کھانا ہو گا تو تم لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہو گا پھر اس کے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشَرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾

اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہو گا اور پیو گے بھی تو پیاسے اونٹ کا سا (ڈگ ڈگا کے) پینا قیامت

فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهَيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَزْلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿۵۶﴾

کے دن یہی ان کی مہمانی ہو گی تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَاۤءَ يٰۤتَمُّ مَا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾

تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے

ۙ اَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَہَا، اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَرْنَا

ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں ہم نے تم لوگوں

بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰى اَنْ يُبَدَّلَ اَمْثَالِكُمْ

میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل

وَنُنشِئَكُمْ فِیْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشَاۤءَ

ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش تو

الْأُولَى فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٢٤﴾

سمجھ ہی نا ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کیا

ءَ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهَا أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ﴿٢٣﴾ لَوْ نَشَاءُ

تم لوگ اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں اگر ہم چاہتے تو اُسے چورچور کر دیتے

لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ﴿٢٥﴾ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٢٦﴾

تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تاوان میں پھنسے

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٢٧﴾ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٢٨﴾

(نہیں) ہم تو بد نصیب ہیں ہی تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو

ءَ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٢٩﴾ لَوْ

کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو

نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٣٠﴾ أَفَرَأَيْتُمْ

اسے کھاری بنادیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ پر

النَّارَ الَّتِي تُوْرُونَ ﴿٣١﴾ ءَ أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ

بھی غور کیا جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا

نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ﴿٣٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَرَمَاحًا

ہم پیدا کرتے ہیں ہم نے آگ کو (جہنم کی) یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کے

لِلْمُقْوِينَ ﴿٣٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٣٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

واسطے پیدا کیا تو (اسے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے

بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّو تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٣٦﴾

منازل کی قسم کھاتا ہوں اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ بے شک یہ بڑے رتبہ

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿۷۷﴾ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ﴿۷۸﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا

کا قرآن ہے۔ جو کتاب (روح) محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے اس کو بس وہی لوگ چھوتے ہیں جو

الْمُطَهَّرُونَ ﴿۷۹﴾ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۸۰﴾ أَفَبِهَذَا

پاک ہیں سارے جہاں کے پروردگار کی طرف سے (محمد پر) نازل ہوا ہے، تو کیا تم لوگ

الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿۸۱﴾ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ

اس کلام سے انکار کرتے ہو اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے لی ہے کہ (اس کو)

تُكَذِّبُونَ ﴿۸۲﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ﴿۸۳﴾ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ

جھٹلاتے ہو۔ تو کیا جب جان گلے تک آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) پڑھے دیکھا

تَنْظُرُونَ ﴿۸۴﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿۸۵﴾

کرتے ہو اور ہم (اس مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو دکھائی نہیں

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

دیتا تو اگر تم کسی کے دباؤ میں نہیں ہو تو اگر (اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو روح کو پھیر

صَادِقِينَ ﴿۸۷﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ﴿۸۸﴾ فَارَوْحٌ

کیوں نہیں دیتے پس اگر وہ (مریخا خدا کے) مقربین سے ہے تو (اس کیلئے)

وَرِيحَانٌ ﴿۸۹﴾ وَجَنَّاتٍ نَّعِيمٍ ﴿۹۰﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ

آرام و آسائش ہے اور خوشبو دار پھول اور نعمت کے باغ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے

الْيَمِينِ ﴿۹۰﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿۹۱﴾ وَأَمَّا إِنْ

ہے تو (اس سے کہا جائے گا) تم پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو

كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ﴿۹۳﴾

اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی) مہمانی کھولتا ہوا

وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۙ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾ ج

پانی ہے اور جہنم میں داخل کر دینا بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾ ع

تو (اے رسول) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو



فضائل سورۃ جمعہ

(۱) ایک حدیث میں پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے (ترجمہ) ”جو شخص سورۃ جمعہ کی تلاوت کرے خدا سے بلا دمسلمین میں سے ان لوگوں کی تعداد سے جو نماز جمعہ میں شرکت کرتے ہیں اور ان لوگوں کی تعداد سے جو اس میں شرکت نہیں کرتے دس گنا حسنة بخشے گا۔“ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۲۳، ص ۱۰۱﴾

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: ہر مومن پر لازم ہے جو ہمارا شیعہ کہلاتا ہے کہ شب جمعہ میں (نماز مغرب کے اندر) پہلی رکعت میں سورۃ جمعہ اور دوسری میں سورۃ سبح اسم ربک الاعلیٰ کی تلاوت کرے اور جمعہ کے دن نماز جمعہ (یا ظہر) میں سورۃ جمعہ اور سورۃ منافقون پڑھے پس جو ایسا کرے گا تو وہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح عمل کرنے والا شمار ہوگا اور خدا کے ذمہ اس کی جزا جنت ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد ص ۶۱﴾

(۳) جو شخص سورۃ جمعہ کی روزمرہ تلاوت کرتا رہے تو وہ ہر خوفناک و خطرناک چیز سے امن میں رہے گا۔ اور ہر قسم کی مصیبت اس سے دور رہے گی۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۳، ص ۱۳﴾

سورة الجمعة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے جو (حقیقی) بادشاہ پاک ذات

الْعَزِيزِ الْحَكِيْمِ ۱ هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِنْهُمْ

غالب حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے جاہلوں میں ان ہی میں کا ایک رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ

سامنے اس کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور ان کو کتاب اور عقل کی باتیں سکھاتے ہیں

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۚ ۲ وَاٰخِرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا

اگرچہ اس سے پہلے تو یہ لوگ صریحی گمراہی میں (پڑے ہوئے) تھے اور ان میں سے ان لوگوں کی طرف بھی (بھیجا)

بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ۓ ۳ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ

جوا بھی تک ان سے ملحق نہیں ہوئے اور وہ تو غالب حکمت والا ہے۔ یہ خدا کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے

يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۓ ۴ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِلُوْا التَّوْرَةَ

اور خدا تو بڑے فضل (و کرم) کا مالک ہے جن لوگوں (کے سروں) پر توریت لدوائی گئی پھر انہوں نے اس (کے بار)

ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۚ ۵ مَثَلُ الْقَوْمِ

کو نہ اٹھایا ان کی مثل گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں جن لوگوں نے خدا کی آیتوں کو

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآیٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۖ ۶

جھٹلایا ان کی بھی کیا بڑی مثال ہے اور خدا ظالم لوگوں کو منزل مقصود تک نہیں پہنچایا کرتا۔ (اے رسول) تم کہہ دو

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ

اے یہودیو اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے

النَّاسِ فَتَمَنَّوْا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٦﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا

ہو تو موت کی تمنا کرو اور یہ لوگ ان اعمال کے سبب جو یہ پہلے کر چکے ہیں کبھی اس کی آرزو نہ

بِمَا قَدَّمْتُمْ أَيْدِيَهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ قُلْ إِنْ الْمَوْتَ

کریں گے اور خدا تو ظالموں کو جانتا ہے (اے رسول) تم کہہ دو کہ موت جس سے تم لوگ بھاگتے ہو

الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ

وہ تو ضرور تمہارے سامنے آئے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا)

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا

کی طرف لوٹا دیے جاؤ گے پھر جو کچھ بھی تم کرتے تھے وہ تمہیں بتا دے گا، اے ایمان دارو

نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا

جب جمعہ کے دن نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی جائے تو خدا کی یاد (نماز) کی طرف دوڑ پڑو اور

الْبَيْعِ ۗ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ

(خرید) و فروخت چھوڑ دو اگر تم سمجھتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے پھر جب نماز

الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا

ہو چکے تو زمین میں (جہاں جاؤ) جاؤ اور خدا کے فضل (اپنی روزی) کی تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد

اللَّهِ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

کرتے رہو تا کہ تم دلی مرادیں پاؤ اور (ان کی حالت تو یہ ہے) جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھیں

انْفِضُوا إِلَيْهَا وَتَرَكَوْكَ قَائِمًا ۗ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ

تو اس کی طرف ٹوٹ پڑیں اور تم کو کھڑا ہوا چھوڑ دیں (اے رسول) تم کہہ دو کہ جو چیز خدا کے ہاں ہے وہ تماشے

وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزِقِينَ ۝

اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے

☆☆☆☆☆

فضائل سورۃ مُلک

(۱) اس سورہ کا نام واقعہ اور منجیہ بھی ہے کیونکہ رسالت مآب سے منقول ہے کہ یہ اپنے پڑھنے والے کو عذابِ قبر سے بچاتی ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۴، ص ۷۱﴾

(۲) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے سورۃ مُلک کی تلاوت کی گویا اس نے لیلۃ القدر میں شب بیداری کی۔

﴿ایضاً، ص ۷۱﴾

(۳) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید کی ایک سورت (ملک) ہے جس کی تیس آیتیں ہیں، اس کی شفاعت مقبول ہے اور وہ اپنے پڑھنے والے کو جہنم سے نکال کر جنت میں داخل کرے گی۔

﴿ایضاً، ص ۷۱﴾

(۴) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر میت کیلئے سورۃ مُلک کو پڑھا جائے تو فوراً اس کے پاس پہنچے گی اور اس کی تکلیف کو ختم کر دے گی۔

﴿ایضاً، ص ۷۱﴾

(۵) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص سونے سے پہلے نماز واجب میں سورۃ مُلک پڑھے تو وہ صبح ہونے تک خدا کی امان میں رہے گا نیز قیامت میں بھی خدا کی امان میں ہوگا حتیٰ کہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔

﴿مفتاح الجنان، ص ۳۴﴾

سورة الملک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَرَکَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِیْرٌ ۱

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

وَ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیْوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کام میں سب سے اچھا کون ہے۔

وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرٌ ۲ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمَوٰتٍ طِبَاقًا ط

اور وہ غالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے جس نے سات آسمان تلے اوپر بنا ڈالے بھلا تجھے خدا کی

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفَوُّتٍ ط فَاَرْجِعِ الْبَصَرَ ۳ هَلْ تَرٰی مِنْ

آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی ہے۔ تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شکاف نظر آتا ہے۔ پھر

فَطُوْرٍ ۳ ثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتِیْنِ يَنْقَلِبُ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ تو (ہر بار تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف پلٹ آئے

وَ هُوَ حَسِیْرٌ ۴ وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمٰوٰتِ الدُّنْیَا بِمَصٰبِیْحٍ وَ جَعَلْنٰهَا

گی اور ہم نے نیچے والے (پہلے) آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان

رُجُوْمًا لِلشَّیْطٰنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۵ وَ لِلَّذِیْنَ

کو شیطانوں کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لیے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے،

كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَ بئْسَ الْمَصِیْرُ ۶ اِذَا الْقُوَا

اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور (وہ) بہت برا ٹھکانا ہے

فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا وَهِيَ تَفُوْرٌ ۝۷ تَكَادُ تَمَيِّزُ مِنْ

جب یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخیں سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی بلکہ گویا مارے

الْغَيْظِ ط كَلَّمَا أَلْقَى فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ

جوش کے پھٹ پڑے گی۔ جب اس میں (ان کا) کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ جنم پوچھے گا

نَذِيْرٌ ۝۸ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيْرٌ ۝۹ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس ڈرانے والا تو ضرور آیا تھا

مِنْ شَيْءٍ ۝۱۰ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيْرٍ ۝۱۱ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ

مگر ہم نے اسے جھٹلا دیا اور کہا خدا نے تو کچھ نازل نہیں کیا تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں (پڑے) ہو اور (بیوقوفی)

أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيْرِ ۝۱۲ فَاعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ ۝۱۳

کہیں گے کہ اگر (ان کی بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج) دفعہ خیوں میں نہ ہوتے غرض وہ اپنے گناہ کا

فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيْرِ ۝۱۴ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

اقرار کر لیں گے تو دوزخیوں کو خدا کی رحمت سے دوری ہے، بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے بھالے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝۱۵ وَأَسِرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا

ڈرتے ہیں ان کے لیے مغفرت اور بڑا بھاری اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا وہ تو دل کے

بِهِ ۝۱۶ إِنَّهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۱۷ إِلَّا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ط

بھیدوں تک سے خوب واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین واقف کار

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝۱۸ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

ہے وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لیے نرم اور (ہموار) کر دیا۔ تو اس کے اطراف و جوانب میں چلو پھرو اور

ذُلُوْلًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ط وَإِلَيْهِ

اسی کی (دی ہوئی) روزی کھاؤ اور پھر اسی کی طرف قبر سے اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو آسمان میں حکومت

النُّشُورُ ۱۵ ءَ أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ الْأَرْضَ

کرتا ہے اس بات سے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے

فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۱۶ أَمْ أَمِنْتُمْ مِّنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ جو آسمان میں (سلطنت کرتا ہے) تم پر پتھر بھری آندھی چلائے تو

حَاصِبًا ۱۷ فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۱۷ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ

تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا کہ میرا ڈرانا کیا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۱۸ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

نے جھٹلایا تھا تو دیکھو میری ناخوشی کیسی تھی کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے

صَفَتْ وَيَقْبِضْنَ ۱۹ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ۲۰ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلانے رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی

بَصِيرٌ ۱۹ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِنْ دُونِ

نہیں روکے رہ سکتا بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا خدا کے علاوہ ایسا کون ہے

الرَّحْمَنِ ۲۰ إِنَّ الْكٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۲۰ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

جو تمہاری فوج بن کر تمہاری مدد کرے۔ کافر لوگ تو دھوکے ہی (دھوکے) میں ہیں بھلا خدا

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۲۱ بَلْ لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۲۱

اگر اپنی (دی ہوئی) روزی روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے۔ مگر یہ کفار تو سرکشی اور نفرت (کے بھنور)

أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ

میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا یا وہ شخص جو سیدھا

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۲۲ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ

برا براہ راست پر چل رہا ہو (اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا تو وہی ہے جس نے تم کو نت نیا پیدا کیا اور تمہارے

لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ط قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿۲۳﴾

واسطے کان، آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ کہہ دو کہ وہی تو ہے جس نے تم

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُولُونَ

کوزمین میں پھیلا دیا اور اسی کے سامنے جمع کیے جاؤ گے اور (کفار) کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (آخر) یہ وعدہ

مَتَى هَذَا الْوَعْدِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۵﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ

کب (پورا) ہوگا۔ (اے رسول) تم کہہ دو کہ (اس کا) علم تو بس خدا ہی کو ہے میں تو صرف صاف صاف (عذاب

عِنْدَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سَيِّئَتْ

سے) ڈرانے والا ہوں۔ تو جب یہ لوگ اسے قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے

وَجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدْعُونَ ﴿۲۷﴾

چہرے بگڑ جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے (اے رسول) تم کہہ دو بھلا دیکھو

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا لَا فَمَنْ يُجِيرُ

تو کہ اگر خدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ إِلِيمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَّنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ

پناہ دے گا تم کہہ دو کہ وہی (خدا) بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ہم ایمان لائے ہیں اور ہم نے تو اسی پر بھروسہ

تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

کر لیا ہے تو عنقریب ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون صریحی گمراہی میں (پڑا) ہے، (اے رسول) تم کہہ دو

إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ﴿۳۰﴾

کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو کون ایسا ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہالائے



فضائل سورۃ نبأ

- (۱) ایک حدیث میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ
 ”من قرأها وحفظها كان حسابه يوم القيامة بمقدار صلوة واحدة“
 ”جو شخص اسے پڑھے اور یاد کرے تو قیامت میں اس کا حساب اتنی جلدی مکمل ہوگا جتنی دیر
 میں ایک نماز پڑھی جاتی ہے۔“
 ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۲۶، ص ۳۲﴾
- (۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص لگاتار ہر روز سورۃ نبأ
 پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبۃ اللہ کی زیارت کا شرف حاصل کرے گا۔
 ﴿مفتاح الجنان، ص ۳۷﴾
- (۳) رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورہ کو روزانہ پڑھے خدا
 روز قیامت اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا۔
 ﴿ایضاً، ص ۳۷﴾
- (۴) جو شخص اس کو دھو کر پیئے گا تو وہ درد شکم سے نجات پائے گا۔
 ﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۴، ص ۱۶۱﴾
- (۵) اس سورہ کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے بدن میں بڑی قوت پیدا ہوتی ہے۔
 ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۶۳﴾

سورۃ النبا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ ۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۚ ۲ الَّذِي هُمْ فِيْهِ

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں، ایک بڑی خبر کا حال جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں۔

مُخْتَلِفُونَ ۳ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۴ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۵ اَلَمْ

دیکھو انہیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا کیا ہم نے زمین کو پھوٹنا

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۶ وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۷ وَخَلَقْنَاكُمْ

اور پہاڑوں کو (زمین کی) میخیں نہیں بنا یا اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا جوڑا پیدا کیا اور

اَزْوَاجًا ۸ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۹ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۱۰

تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا اور رات کو پردہ بنایا اور ہم نے

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۱۱ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۱۲

دن کو (کسب) معاش (کا وقت) بنایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے اور ہم نے

وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۱۳ وَاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً

(سورج) کو روشن چراغ بنایا اور ہم نے ہی منے بادلوں سے موسلا دھار پانی

ثَجَّاجًا ۱۴ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۱۵ وَجَنَّتِ الْاَفَا ۱۶ اِنَّ

برسایا تاکہ اس کے ذریعہ سے دانے اور سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کریں

يَوْمَ الْفُضْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۱۷ يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ

بے شک فیصلے کا وقت مقرر ہے جس دن صور پھونکا جائے گا اور تم لوگ گروہ گروہ

اَفْوَاجًا ۱۸ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ ابْوَابًا ۱۹ وَسِيرَتِ

حاضر ہو گے اور آسمان کھول دیئے جائیں گے تو (اس میں) دروازے ہو جائیں گے اور

الْجِبَالَ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۱

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں گے تو ریت ہو کر رہ جائیں گے۔ بے شک جہنم گھات میں ہے۔

لِلطَّاغِيْنَ مَا بَأْسًا ۲۲ لَبِثْنَ فِيهَا اَحْقَابًا ۲۳ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے۔ اس میں مدتوں پڑے جھینکتے رہیں گے نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے اور نہ کھولتے

بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۚ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۚ جَزَاءٌ

ہوئے پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا (یہ ان کی کارستانیوں کا) پورا پورا بدلہ ہے بے شک

وَفَاقًا ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۚ وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بری طرح جھٹلایا

كَذَّابًا ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۚ فَذُوقُوا فَلَنْ

اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر منضبط کر رکھا ہے۔ تو اب تم مزہ چکھو کہ ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے

نَزِيدُكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۚ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۚ حَدَائِقَ

جائیں گے۔ بیشک پرہیزگاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور انگور اور وہ عورتیں

وَأَعْنَابًا ۚ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۚ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۚ لَا

جن کی اٹھتی جوانیاں اور باہم ہم جولیاں ہیں اور شراب کے لبریز ساغروہاں نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ

يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذْبًا ۚ جَزَاءٌ مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ

(یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور جو

حِسَابًا ۚ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا

ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان لوگوں کو اس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا،

يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۚ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ صَفًّا ۚ لَا

جس دن جبرائیل اور فرشتے (اس کے سامنے) پر باندھ کر کھڑے ہوں گے (اس دن) اس سے

يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ۚ

کوئی بات نہ کر سکے گا مگر جسے خدا اجازت دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے

ذَلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَاءً ۚ إِنَّآ

وہ دن برحق ہے۔ تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں (اپنا) ٹھکانا جائے ہم نے تم

أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۗ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ

لوگوں کو عنقریب آنے والے عذاب سے ڈرا یا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے سے بھیجے ہوئے

وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

(اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا کاش! میں خاک ہو جاتا

☆☆☆☆☆

فضائل سورۃ اعلیٰ و سورۃ شمس

- (۱) ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت علیؑ کے اصحاب میں سے ایک شخص کہتا ہے کہ میں نے بیس راتوں کو آپ کی اقتداء میں نماز پڑھی تو (سورۃ فاتحہ کے بعد) سوائے صح اسم ربک الاعلیٰ کے اور کوئی سورہ آپ نماز میں نہیں پڑھتے تھے اگر تم جانتے کہ اس میں کیا برکتیں ہیں تو تم میں سے ہر شخص اسے دس مرتبہ پڑھتا اور جو شخص اسے پڑھے گویا اس نے موسیٰؑ اور ابراہیمؑ کے صحف کی تلاوت کی۔ ﴿تفسیر نمونہ اردو ترجمہ جلد ۲۶ ص ۳۱۵﴾
- (۲) امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص فرض نماز یا مستحب نماز میں سورۃ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو روز قیامت اسے کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جا۔ ﴿مفتاح الجنان ص ۳۸-۳۹﴾
- (۳) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ شمس پڑھے تو گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا جن پر سورج اور چاند کی روشنی پڑتی ہے۔

﴿ایضاً ص ۳۹﴾

- (۴) حدیث نبوی میں ہے کہ جو شخص توفیق سے محروم ہو وہ سورۃ شمس کو زیادہ پڑھے خدا اس کی توفیق میں اضافہ کرے گا۔ وہ جہاں بھی جائے گا نفع مند ہوگا۔ اس کا حافظہ زیادہ

ہوگا اور لوگوں میں اس کی مقبولیت بڑھے گی۔ اور اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۴، ص ۲۲۵﴾

سورة الاعلیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ۱ الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی ۲ وَالَّذِیْ

(اے رسول) اپنے عالیشان پروردگار کے نام کی تسبیح کرو جس نے (ہر چیز کو) پیدا کیا اور درست کیا اور جس

قَدَّرَ فَهَدٰی ۳ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۴ فَجَعَلَهُ غُثًا

نے (اس کا) اندازہ مقرر کیا پھر راہ بتائی اور جس نے (حیوانات کے لئے) چارہ اُگایا، پھر خشک اُسے سیاہ

اَحْوٰی ۵ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰی ۶ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ ۷ اِنَّهٗ یَعْلَمُ

رنگ کا کوڑا کر دیا ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ کبھی بھولو ہی نہیں مگر جو خدا چاہے (منسوخ کر دے)

الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ۸ وَنُیْسِرُكَ لِلْیُسْرِی ۹ فَذٰکُرْ اِنْ

پیشک وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپے ہوئے کو بھی، اور ہم تم کو آسان طریقہ کی توفیق دیں گے تو

نَفَعْتَ الذِّکْرٰی ۱۰ سَیِّدٌ کَرُمٌ یُّخْشٰی ۱۱ وَیَتَجَنَّبُهَا

جہاں تک سمجھنا مفید ہو سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ تو فوری سمجھ جائے گا اور بد بخت اس سے

الْاَشْقٰی ۱۲ الَّذِیْ یُصَلِّی النَّارَ الْکُبْرٰی ۱۳ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ

پہلو تہی کرے گا جو (قیامت میں) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا، پھر نہ وہاں مرے ہی گا

فِیْهَا وَلَا یُحِیٰی ۱۴ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكٰی ۱۵ وَذَكَرَ اسْمَ

نہ جیئے گا، وہ یقیناً مراد دلی کو پہنچا جو (شرک سے) پاک ہو اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر

رَبِّهِ فَصَلِّ ۱۵ ۱۵ بَلْ تُؤَثِّرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۱۶ ۱۶ وَالْآخِرَةَ

کرتا اور نماز پڑھتا رہا مگر تم لوگ تو دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ

خَيْرٌ وَأَبْقَى ۱۷ ۱۷ إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى ۱۸ ۱۸

آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بیشک یہی بات اگلے صحیفوں

صُّحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى ۱۹ ۱۹

ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں (بھی ہے)

☆☆☆☆☆

سورة الشمس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۱ ۱ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۲ ۲ وَالنَّهَارِ إِذَا

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی، اور چاند کی جب اس کے پیچھے نکلے، اور دن کی جب اسے چمکادے، اور

جَلَّهَا ۳ ۳ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۴ ۴ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۵ ۵

رات کی جب اسے ڈھانک لے، اور آسمان کی جس نے اسے بنایا، اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا، اور جان

وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۶ ۶ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۷ ۷ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا

کی اور جس نے اسے درست کیا، پھر اسکی بدکاری اور پرہیزگاری کو اسے سمجھا دیا (قسم ہے) جس نے اس (جان) کو

وَتَقْوَاهَا ۸ ۸ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۹ ۹ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۱۰ ۱۰

(گناہ سے) پاک رکھا وہ تو کامیاب ہوا اور جس نے اسے (گناہ کر کے) دبا دیا وہ نامراد رہا قوم ثمود نے اپنی سرکشی سے

كَذَّبَتْ ثَمُودَ بِطَغْوَاهَا ۱۱ ۱۱ إِذِ انبَعَثَ أَشْقَاهَا ۱۲ ۱۲ فَقَالَ لَهُمْ

(صالح پیغمبر) کو جھٹلایا جب ان میں کا ایک بڑا بد بخت اٹھ کھڑا ہوا تو خدا کے رسول (صالح) نے ان سے کہا

رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقِّيَهَا ۱۳ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا هُ فَدَمْدَمَ

کہ خدا کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے سے تعرض نہ کرنا گمران لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کی کوچیں کاٹ ڈالیں تو خدا

عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذُنُوبِهِمْ فَسَوَّاهَا ۱۴ وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۱۵

نے ان کے گناہ کے سبب سے ان پر عذاب نازل کیا پھر (ہلاک کر کے) برابر کر دیا اور اسکوان کے بدلے کا کوئی خوف تو ہے نہیں

سورۃ الشمس اور ایک عمل | خلاصۃ الاذکار میں ہے بعض کتب میں منقول ہے کہ میں نے محمد بن جریر طبری کی کتاب آداب الحمیدہ میں دیکھا ہے کہ حارث بن روح اپنے والد سے ناقل ہیں کہ میرے والد نے اپنی اولاد سے فرمایا کہ جب کوئی معاملہ تمہیں غمزہ کرے تو تم میں سے ہر شخص اس طرح رات بسر کرے کہ پاکیزہ ہو کر پاک صاف بستر میں اپنی بیوی سے الگ ہو کر سوئے اور سوتے وقت سات مرتبہ سورۃ شمس اور سات مرتبہ سورۃ لیل پڑھے اور پھر کہے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي هَذَا فَرَجًا وَمَخْرَجًا

ترجمہ: اے معبود: تو میرے لیے اس معاملے کے سلجھنے اور اس سے نکلنے کا راستہ بنا دے

چنانچہ جب کہ کوئی شخص یہ عمل کرے گا تو اسی شب ایک فرد خواب میں اس کے پاس آئے گا یا تیسری یا پانچویں رات اور میرا خیال ہے کہ ساتویں رات میں آنے کا بھی کہا ہے پس وہ شخص اسے اس مشکل سے نکلنے کا طریقہ بتائے گا۔

مؤلف کہتے ہیں بعض بزرگوں نے سورۃ والضحیٰ اور سورۃ الم نشرح کے پڑھنے کا بھی ذکر کیا ہے۔ جو اہر المنثورہ میں ہے کہ جو شخص اپنا مدعا خواب میں دیکھنا چاہے تو وہ سوتے وقت سات سات مرتبہ یہ سورتیں پڑھے سورۃ شمس، واللیل، والتین، اخلاص، فلق، والناس۔ پھر حالت وضو میں پاک لباس میں پاک جگہ پر قبلہ رخ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹے۔ جیسے میت کو قبر میں لٹایا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اپنے مقصد کے حصول کی نیت کر کے سو جائے۔ اگر پہلی رات کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس کے بعد کی راتوں میں ضرور نظر آ جائے گی اور سات

راتوں سے زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ نیز کہا جاتا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۳۸۰-۱۳۸۱﴾



فضائل سورۃ زلزال

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جس نے چار مرتبہ سورۃ زلزال پڑھی تو وہ مثل اس شخص کے ہے جس نے ختم قرآن کیا ہے۔ ﴿مفتاح الجنان، ص۔ ۳۰﴾

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو نوافل میں پڑھے تو وہ شخص کبھی زلزلے کی موت نہ مرے گا نہ اس پر بجلی گرے گی، اور نہ آفات دنیاویہ میں سے کسی آفت میں مبتلا ہوگا اور جب مرے گا تو خدا کا حکم ہوگا کہ اے میرے بندے جنت تیرے لئے مباح ہے جہاں چاہو رہو تجھے روکنے والا کوئی نہیں ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۳، ص۔ ۲۵۰﴾

(۳) امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب اس سورہ کی تلاوت کرنے والا مرتا ہے تو ایک فرشتہ خدا کی جانب سے ملک الموت کو حکم دیتا ہے کہ اللہ کے ولی کے ساتھ نرمی کرنا کیونکہ یہ مجھے بہت یاد کرتا تھا اور اس سورہ کی تلاوت کرتا تھا اور خود یہ سورہ بھی ملک الموت سے سفارش کرے گی تو ملک الموت جو اب دے گا کہ مجھے خود خدا نے حکم دیا ہے کہ میں اس مرنے والے کا حکم مانوں اگر وہ اجازت دے گا تو اس کی روح کو قبض کروں گا چنانچہ جب مرنے والے کے سامنے جنت سے پردہ اٹھایا جاتا ہے تو وہ خود موت کی خواہش کرتا ہے اور نہایت آسانی سے اس کی روح کھینچ لی جاتی ہے اور پھر ستر ہزار فرشتے اس کو جنت تک لے جانے میں ایک دوسرے سے سبقت کرتے ہیں۔ ﴿ایضاً، جلد ۱۳، ص۔ ۲۵۰﴾

سورة الزلزال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۱؎ وَاخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۲؎

جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی اور زمین اپنے اندر کے بوجھ (معدنیات مردے وغیرہ)

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۳؎ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۴؎

نکال ڈالے گی اور ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے اس روز وہ اپنے سب حالات بیان کر دے گی۔

بَانَ رَبِّكَ اَوْحٰی لَهَا ۵؎ يَوْمَئِذٍ يُّصْدِرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۶؎ لِيُرَوْا

کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم دیا ہو گا اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنی اپنی قبروں سے)

اَعْمَالَهُمْ ۶؎ فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهُ ۷؎ وَمَنْ

نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهُ ۸؎

اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی ہے تو اسے دیکھ لے گا۔



فضائل سورۃ توحید

(۱) سورۃ توحید کا پڑھنا تہائی قرآن کے مساوی ہے۔

﴿مفتاح الجنان، ص- ۳۲﴾

(۲) جب سعد بن معاذؓ کے جنازہ پر جبرائیلؑ سمیت ستر ہزار فرشتے شامل نماز ہوئے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے وجہ شمولیت دریافت کی تو جبرائیلؑ نے

کہا یہ شخص اٹھتے بیٹھتے، آتے جاتے، چلتے پھرتے سورہ قُل کی تلاوت کیا کرتا تھا۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۴، ص ۲۸۱﴾

(۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس نے صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید کو پڑھا گویا اس نے شیطان کی ناک زگرڈی۔

﴿ایضاً، ص ۲۸۱﴾

(۴) سلطان جابر کے سامنے کھڑے ہو کر اس کو دیکھتے ہوئے تین دفعہ سورہ توحید پڑھے اور اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پس صحیح و سالم و بعافیت واپس آئے گا۔

﴿ایضاً، ص ۲۸۱﴾

(۵) ایک اور حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ گھر میں داخل ہوتے وقت اس سورہ کا پڑھنا رزق کو بڑھاتا ہے اور فقر و فاقہ کو دور کرتا ہے۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۲۷، ص ۳۶۹﴾

سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۙ ۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۙ ۲ لَمْ يَلِدْهُ ۙ وَ لَمْ يُولَدْ ۙ ۳

(اے رسول) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے، خدا برحق بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا،

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۙ ۴

نہ اس کو کسی نے جنا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں

سورۃ الاخلاص اور ایک عمل | شیخ کفعمی مصباح میں اور محدث فیض خلاصۃ الاذکار میں فرماتے ہیں

میں نے بعض کتب امامیہ میں دیکھا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خواب میں کسی پیغمبر یا امام کی زیارت

کرے یا اپنے کسی (مرحوم) رشتہ دار یا اپنے (مرحوم) والدین کو خواب میں دیکھے تو با وضو ہو کر اپنے بستر پر دائیں پہلو پر لیٹے اور سورہ ہائے شمس، لیل، قدر، کافرون، اخلاص، فلق اور والناس کی تلاوت کرنے کے بعد سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور سو مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجے اور پھر سو جائے تو جس کا بھی ارادہ کیا ہو گا انشاء اللہ اسے خواب میں دیکھے گا اور اس سے جو بات کرنا چاہے وہ بھی کر پائے گا۔ ایک اور نسخے میں دیکھا گیا ہے کہ یہ عمل سات راتوں تک بجالائے اور مذکورہ سورتیں پڑھنے سے قبل درج ذیل دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يُوصَفُ وَالْإِيمَانُ يُعْرَفُ مِنْهُ مِنْكَ

اے معبود تو وہ زندہ ہے جس کا وصف بیان نہیں ہو سکتا وہی جس سے ایمان کی معرفت ہوئی تجھی سے چیزوں

بَدَتِ الْأَشْيَاءُ وَالْيَكُ تَعُوذُ فَمَا أَقْبَلَ مِنْهَا كُنْتَ مَلْجَأَهُ

کا آغاز ہوا اور وہ تیری طرف پلٹ جائیں گی پس جو تیری طرف آئے گا تو اس کو پناہ و نجات دے

وَمَنْجَاهُ وَمَا أَذْبَرَ مِنْهَا لَمْ يَكُنْ لَهُ مَلْجَأٌ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا

گا اور جو منہ پھیرے گا اس کے لیے نہ تجھ سے پناہ ہے نہ نجات مگر تیری طرف سے۔ پس میں تجھ سے سوال

إِلَيْكَ فَاسْئَلُكَ بِلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَسْئَلُكَ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

کرتا ہوں برحق معبود ہونے کے واسطے سے سوال کرتا ہوں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے واسطے سے اور

الرَّحِيمِ وَبِحَقِّ حَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کے واسطے سے جو نبیوں کے سردار ہیں

سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَبِحَقِّ عَلِيِّ خَيْرِ الْوَصِيِّينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ

اور ادویا میں بہتر حضرت علیؑ کے حق کے واسطے سے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار حضرت

نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ الَّذِينَ جَعَلْتَهُمَا

فاطمہ کے حق اور حسن و حسینؑ کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ دونوں کو

سَيِّدِي شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ

تو نے جوانانِ جنت کے سردار قرار دیا ہے ان سب پر درود و سلام ہو یہ کہ تو رحمت نازل

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُرِينِي مَيِّتِي فِي الْحَالِ

فرما محمد و آل محمد پر اور یہ کہ مجھے دکھا دے میرا فلاں مردہ

الَّتِي هُوَ فِيهَا

اس حال میں کہ جس میں وہ ہے

﴿باقیات الصالحات، ص-۱۳۷۹﴾

☆☆☆☆☆

فضائل سورہ فلق و سورہ ناس

(۱) سورہ فلق اور ناس کو معوذتین بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ان دونوں کو نظرِ بد کے تعویذ

کے طور پر لکھا اور باندھا جاتا ہے۔ ﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۱۳، ص-۲۸۶﴾

(۲) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جس نے نماز وتر میں معوذتین اور قل کو پڑھا

اس کو کہا جاتا ہے کہ اے عبد خدا تجھے خوش خبری ہو کہ تیری نماز مقبول ہے۔ ﴿ایضاً، ص-۲۸۳﴾

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر میں ہر رات

سورہ ناس کی تلاوت کرے گا وہ قوم جن اور وسواس سے نجات پائے گا اور جو شخص اس سورہ کو

لکھ کر چھوٹے بچے کے گلے میں لٹکائے تو وہ بچہ جنات کی اذیت سے محفوظ ہوگا۔

﴿ایضاً، جلد ۱۳، ص-۲۸۶﴾

(۴) جو شخص سورہ فلق اور ناس کو پڑھ کر گھر سے نکلے تو وہ نظرِ بد سے محفوظ رہے گا۔ جو

شخص سوتے میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے۔

﴿مفتاح الجنان، ص-۴۲﴾

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۱) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۲) وَمِنْ شَرِّ

(اے رسول) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں اور

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۳) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۴)

اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۵)

(جب پھونکنے) اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے



سورة الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱) مَلِكِ النَّاسِ ۲) اِلٰهِ النَّاسِ ۳)

(اے رسول) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۴) الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرٍ

وسوسہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں

النَّاسِ ۵) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۶)

وسوسہ ڈالا کرتا ہے، جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے



فضائل آیت الکرسی

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو سوائے موت کے کوئی چیز اسے بہشت میں جانے سے نہیں روک سکے گی۔

﴿باقیات الصالحات، ص-۱۱۹۳﴾

(۲) ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص ہر فریضہ نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو اس کی نماز قبول ہوگی وہ خدا کی پناہ میں رہے گا اور خدا سے گناہوں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے گا۔

﴿ایضاً، ص-۱۱۹۳﴾

(۳) حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھے تو خداوند عالم اس سے دنیا و آخرت کی ایک ایک ہزار سختیاں دور فرماتا ہے کہ کم از کم سختی دنیا کی فقر اور کم از کم سختی آخرت کی عذاب قبر ہے۔

﴿تعمیر انوار النجف فی اسرار المصنف، جلد ۳، ص-۱۵۲﴾

(۴) حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ ہر شے کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآن مجید کی چوٹی آیت الکرسی ہے۔

﴿ایضاً، ص-۱۵۲﴾

(۵) ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنا رزق کی زیادتی کا موجب ہے۔

﴿ایضاً، ص-۱۵۲﴾

(۶) سوتے وقت ہر روز آیت الکرسی کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہے۔

﴿ایضاً، ص-۱۵۳﴾

(۷) سفر میں حفاظت کیلئے اس کا پانچ مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص-۷۴﴾

آیت الکرسی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ

خدا ہی وہ (ذات پاک) ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے

وَلَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ

والا ہے، اس کو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ)

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ ۗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اسی کا ہے کون ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے، جو کچھ ان کے

اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ

سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے (خدا سب کو) جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم

الْاِبْمَآشَآءِ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۗ

میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھادے) اس کی کرسی سب آسمانوں

وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَا اِكْرٰهَ

اور زمینوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (آسمانوں و زمین) کی نگہداشت اس پر (کچھ بھی) گراں

فِي الدِّيْنِ ۗ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۗ فَمَنْ يَكْفُرْ

نہیں اور وہ بڑا عالیشان بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے

بِالطَّآغُوْتِ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ

(الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اس

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۖ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے خدا ان

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا ۖ يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لائے کہ انہیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی)

إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَمُ الطَّاغُوتُ ۖ

روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان

يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَئِكَ أَصْحَابُ

کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں یہی لوگ تو

النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

جہنمی ہیں (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے



دوسرا باب

منتخب قرآنی دعائیں

اس باب میں منتخب قرآنی دعائیں شامل کی گئی ہیں۔ یہ دعائیں انبیاء علیہم السلام کی زبان مبارک سے وارد ہیں۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بارگاہ الہی میں دست دعا دراز کرنا سنت انبیاء علیہم السلام ہے۔ ان دعاؤں میں پہلے قرآنی الفاظ کو نقل کیا ہے۔ اس کے نیچے حافظ سید فرمان علی اعلیٰ اللہ مقامہ کا اردو ترجمہ دیا ہے اور اس کے بعد ”تفسیر نمونہ“ (اردو ترجمہ) سے ان دعاؤں سے متعلق تفسیری اقتباسات درج کئے گئے ہیں۔ ان سے زیر حوالہ دعاؤں کا پس منظر اور اہمیت کا علم ہوتا ہے۔ یوں ہمیں ترغیب ملتی ہے کہ ہم بھی ان قرآنی الفاظ کو استعمال کر کے اپنی حاجات کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تاکہ ان مقدس الفاظ کی ادائیگی سے اپنے مقصود کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

اس سلسلے میں حضرت امام رضا علیہ السلام سے ایک روایت نقل کی جاتی ہے:-

”حضرت امام رضا علیہ السلام نے اپنے اصحاب سے فرمایا: اپنے لئے انبیاء کے

ہتھیار کو لازم کرلو۔ (انہوں نے) پوچھا وہ کیا ہے؟ فرمایا: دعا۔ اور فرمایا: دعا سنان (نیزہ)

سے زیادہ تیز ہے۔ اور فرمایا دعا لو ہے کی بھال سے زیادہ تیز ہے۔“

﴿الثانی، ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص ۴۶۸﴾

حضرت آدم اور اماں حوا کی دعا

مصائب سے نجات کے لیے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا ^{سکتے} وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

اے ہمارے پالنے والے ہم نے اپنا آپہ نقصان کیا اور اگر تو ہمیں معاف نہ فرمانے گا اور ہم پر رحم

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

نہ کرے گا تو ہم بالکل گھائے ہی گھائے میں رہیں گے۔ (الاعراف ۷: ۲۳)

آخر کار جب آدم و حوا نے شیطان کی چال کو خوب اچھی طرح سمجھ لیا اور مخالفت کرنے کا نتیجہ ان کے سامنے آ گیا تو انہیں اپنے گذشتہ نقصان کی تلافی کی فکر لاحق ہوئی۔ چنانچہ انہوں نے پہلا قدم یہ اٹھایا کہ اپنے اوپر جو ظلم و ستم کیا تھا اس کا خدا کی بارگاہ میں اعتراف کیا اور کہا: اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم و ستم کیا۔۔۔

خدا کی طرف پلٹنے کے سلسلہ میں اور اصلاح مفسد کے لیے سب سے پہلا قدم یہ ہے کہ آدمی غرور اور ہٹ دھرمی کی سواری سے نیچے اتر آئے اور اپنی غلطی کا اعتراف کر لے۔ ایک ایسا اعتراف جو اس کی اصلاح کرنے والا ہو اور اسے ترقی کی راہ پر گامزن ہونے میں مدد دے۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۶، ص ۱۱۸﴾

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا

دشمنوں سے انتقام کے لیے

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝ (القم ۵۳: ۱۰)

انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالہا) میں (ان کے مقابلہ میں) کمزور ہوں تو اب تو ہی (ان سے) بدلہ لے

جس وقت نوحؑ ان (قوم) کی ہدایت سے کلی طور پر مایوس ہو گئے، تو انہوں نے بارگاہ الہی میں عرض کی: پروردگار! یہ باغی اور مجرم گروہ مجھ پر غالب آ گیا ہے۔ پروردگار! میرا ان سے انتقام لے۔۔۔ انہوں نے دلیل، حجت اور برہان کے ذریعہ مجھ پر غلبہ حاصل نہیں کیا بلکہ ظلم، تکذیب، انکار اور مختلف قسم کے دباؤ کے ذریعہ مجھ پر غلبہ حاصل کیا ہے۔ تو اب یہ قوم باقی رہنے کے قابل نہیں ہے۔ لہذا ان سے میرا انتقام لے اور مجھے ان کے مقابلے میں کامیاب فرما۔ جی ہاں! یہ عظیم پیغمبرؑ جب ان کے ہدایت پانے کی امید رکھتا تھا اس وقت تک خدا سے دعا کرتا رہا کہ انہیں بخش دے، لیکن جب بالکل مایوس ہو گیا تو پھر اس نے ان پر نفرین کی اور ان کے حق میں بددعا کی۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۲۳، ص ۳۶﴾

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

نیک اولاد کے لیے

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ۝

”پروردگار مجھے ایک نیکو کار (فرزند) عنایت فرما“ (الصُّفْت ۳۷: ۱۰۰)

(حضرت ابراہیم علیہ السلام) یہاں تقاضا کرتے ہیں کہ مجھے اولاد صالح عطا فرما۔

کیوں کہ صالح ایک جامع صفت ہے جس میں ایک کامل انسان کی تمام خوبیاں جمع ہوتی ہیں۔ خدا نے بھی اس دعا کو قبول کر لیا اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ جیسے صالح بیٹے انہیں مرحمت فرمائے۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۹، ص ۱۰۶﴾

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

مقدمہ میں کامیابی کے لیے

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ أَنْتَ

اے ہمارے پروردگار تو ہی ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک ٹھیک فیصلہ کر دے

خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (الاعراف: ۷: ۸۹)

آخر کار اپنا حسن نیت ظاہر کرنے کے لیے اور اس لیے کہ ان (حضرت شعیب) کی حقیقت پسندی اور صلح جوئی کا رخ بھی اچھی طرح سے نمایاں ہو جائے تاکہ دشمن ان کے خلاف یہ الزام نہ لگائیں کہ وہ ہنگامہ پسند اور خواجواہ انقلاب پرور انسان ہیں، انہوں نے کہا: اے میرے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان تو ہی حق کے ساتھ فیصلہ کر۔ اور ہماری مشکلات کو دور کر اور در رحمت ہم پر کھول دے کہ تو بہترین کھولنے والا ہے (بہترین فیصلہ کرنے والا ہے)۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۶، ص ۲۲۳﴾

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

ظالموں سے نجات پانے کے لیے

قَالَ رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

(بارگاہ خدا میں) عرض کی پروردگار! مجھے ظالم لوگوں (کے ہاتھ) سے نجات دے (القصص ۲۸: ۲۱)

حضرت موسیٰ نے اس خبر (اپنے قتل کے منصوبے کی خبر) کو قطعی درست سمجھا اور

اس ایماندار آدمی کی خیر خواہی کو بہ نگاہ قدر دیکھا اور اس کی نصیحت کے مطابق شہر سے نکل گئے۔ اس وقت آپ خوف زدہ تھے اور ہر گھڑی انہیں کسی حادثے کا کھٹکا تھا۔۔۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے نہایت خضوع قلب کے ساتھ متوجہ الی اللہ (اللہ کی طرف متوجہ) ہو کر اس بلا کو ٹالنے کے لیے اس کے لطف و کرم کی درخواست کی: اے میرے پروردگار! تو مجھے اس ظالم قوم سے رہائی بخش۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۶، ص ۶۷۔﴾

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا

طلبِ مغفرت و منصب کے لیے

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ هَبْ لِي مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِي حَدِّ مِّنْ بَعْدِي ج

کہا پروردگار! مجھے بخش دے اور مجھے وہ ملک عطا فرما جو میرے بعد کسی کے واسطے شایاں نہ ہو اس میں

اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

تو شک ہی نہیں کہ تو بڑا بخشنے والا ہے (ص ۳۸-۳۵)

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ سے اس قسم کی حکومت چاہتے تھے جس میں خاص معجزات ہوں اور وہ ان کی حکومت کو باقی حکومتوں سے ممتاز کریں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہر نبی کا ایک خاص معجزہ تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لیے عصا اور ید بیضاء کا معجزہ تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے آگ سرد ہو گئی تھی۔ حضرت صالح علیہ السلام کے لیے ایک خاص قسم کی اونٹنی کا معجزہ تھا اور پیغمبر اسلام کا معجزہ قرآن مجید ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک حکومت تھی جو الہی معجزہ سے بہرہ ور تھی۔ مثلاً ہواؤں پر حکومت، شیطانوں پر حکومت اور اسی طرح بہت سی دیگر خصوصیات۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۹، ص ۲۳۷۔﴾

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا

قید سے نجات کے لیے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ قُلِّمْتُ مِنْ الظَّالِمِينَ ۝ (الانبیاء: ۲۱: ۸۷)

(پروردگارا) تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ بے شک میں قصور وار ہوں

اس سے اگلی آیت میں ارشاد ہے کہ ”ہم نے اس کی دعا کو قبول کر لیا اور اسے رنج سے نجات بخشی اور ہم مومنین کو اسی طرح سے نجات عطا کرتے ہیں“۔۔۔

۔۔۔ مومنین میں سے جو بھی بارگاہِ خداوندی میں اپنی کوتاہی اور تقصیر پر توبہ کرے گا اور اس کی ذات پاک سے مدد اور رحمت طلب کرے گا تو ہم (اللہ تعالیٰ) اس کی دعا قبول کرے گا اس کے غم و اندوہ برطرف کر دیں گے۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۳ ص ۳۵۷-۳۵۸﴾

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

طلب اولاد کے لیے

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ۝ (الانبیاء: ۲۱: ۸۹)

اے میرے پالنے والے مجھے تنہا (بے اولاد) نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے

ایسے وقت میں آپ (حضرت زکریا علیہ السلام) نے خلوص دل کے ساتھ بارگاہِ خداوندی کی طرف رجوع کیا اور ایک صالح بیٹے کے لیے دعا کی۔ آپ نے انتہائی ادب کے ساتھ خدا کو پکارا۔ آپ نے لفظ ”رب“ سے دعا شروع کی۔ وہی رب کہ جس کا لطف و کرم زندگی کے اولین لمحے سے انسان کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کے بعد ”لا تذرنی“ کی تعبیر آئی ہے۔ یہ لفظ ”وذر“ (بِوزن ”مرز“) کے مادہ سے، کسی چیز کو معمولی اور کم سمجھ کر بے

اعتنائی کی وجہ سے چھوڑنے اور ترک کرنے کے معنی میں آتا ہے۔ اس لفظ سے حضرت زکریاؑ نے اس حقیقت کا اظہار کیا کہ اگر میں تمہارہ گیا تو فراموش ہو جاؤں گا، نہ صرف میں بلکہ میرے پروگرام بھی بھلا دیئے جائیں گے اور آخر میں ”وانت خیر الوارثین“ کے جملہ سے اس حقیقت کو بیان کیا کہ میں جانتا ہوں کہ یہ دنیا دار بقا نہیں ہے اور میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تو بہترین وارث ہے لیکن عالم اسباب کے لحاظ سے کسی سبب کی تلاش میں ہوں کہ جو میرے ہدف اور مقصد کی طرف رہنمائی کرے۔

خدا نے حقیقتِ عشق سے سرشار اور پر خلوص یہ دعا قبول کر لی اور ان کی خواہش پوری کر دی۔ جیسا کہ فرمایا گیا ہے: ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے یٰحییٰؑ سا بیٹا عطا فرمایا۔
﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ) جلد ۱۳، ص ۳۶۱-۳۶۲﴾

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

رزقِ حلال کے لیے

اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا

خداوندا! اے ہمارے پالنے والے ہم پر آسمان سے ایک خوان (نعت) نازل فرما (کہ) وہ دن ہم

عِيْدًا لَنَا وَأَخْرِنَا وَأَيَّةً مِّنْكَ

لوگوں کے لیے ہمارے اگلوں کیلئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے عید کا قرار پائے (اور ہمارے حق میں)

وَأَرْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّزُقِينَ ۝ (المائدة ۵: ۱۱۳)

تیری طرف سے ایک بڑی نشانی ہو اور تو ہمیں روزی دے اور تو سب روزی دینے والوں سے بہتر ہے

جب حضرت عیسیٰؑ ان (حضرت مسیحؑ کے اصحاب خاص) کے اس مطالبہ میں ان کی

حسن نیت سے آگاہ ہوئے تو ان کی درخواست کو بارگاہِ خداوندی میں اس طرح سے بیان

فرمایا کہ خداوند ہمارے لیے آسمان سے ماندہ بھیج جو ہمارے اول و آخر کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی شمار ہو اور ہمیں رزق عطا فرما کہ تو ہی بہترین روزی رساں ہے۔۔۔ اس میں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ حضرت عیسیٰؑ نے ان کی درخواست کو بہت ہی عمدہ طریقے سے بارگاہ خداوندی میں پیش کیا، جس میں حق طلبی کی روح کا اظہار بھی پایا جاتا ہے اور اجتماعی و عمومی مصالح کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ ﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ)، جلد ۵، ص ۱۱۶﴾

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

علم میں اضافے کے لیے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

”اے میرے پالنے والے میرے علم کو اور زیادہ فرما“ (سورۃ طہ ۲۰: ۱۱۴)

۔۔۔ جہاں رسول خدا اس علم سے سہارا اور آگہی سے معمور روح کے باوجود اس بات پر مامور ہوں کہ آخری عمر تک خدا سے علم میں اضافے کی دعا کرتے رہیں تو دوسروں کی ذمہ داری کامل طور پر واضح اور روشن ہو جاتی ہے۔ درحقیقت اسلام کی نظر میں علم کی کوئی حد یا سرحد نہیں ہوتی۔ بہت سے امور میں زیادتی اور اضافہ کا مطالبہ مذموم ہے لیکن علم میں ممدوح ہے۔ افراط بری چیز ہے لیکن علم میں افراط کا کوئی معنی نہیں ہے۔۔۔ ایک اور حدیث میں پیغمبر اکرم سے یہ منقول ہے:

ترجمہ:- لوگوں میں سے سب سے زیادہ صاحب علم وہ ہے کہ جو لوگوں کے علم کا اپنے علم میں اضافہ کرے۔ تمام لوگوں میں سے زیادہ گراں قدر وہ شخص ہے جس کا علم زیادہ ہو اور سب سے کم قدر و قیمت والا وہ شخص ہے کہ جس کا علم سب سے کم اور تھوڑا ہو۔

﴿تفسیر نمونہ (اردو ترجمہ)، جلد ۱۳، ص ۲۳۸-۲۳۹﴾

تیسرا باب

خطبہ امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

(دنیا کی بے ثباتی اور زائد آخرت کی اہمیت کا تذکرہ)

فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ أَذْبَرَتْ وَأَذْنَتْ بِوَدَاعٍ . وَإِنَّ الْآخِرَةَ قَدْ

دنیا نے پیٹھ پھرا کر اپنے رخصت ہونے کا اعلان اور منزل عقبیٰ نے سامنے آ کر اپنی آمد سے آگاہ کر دیا

أَشْرَفَتْ بِإِطْلَاعٍ أَلَا وَإِنَّ الْيَوْمَ الْمِضْمَارُ وَغَدًا السِّبَاقُ

ہے۔ آج کا دن تیاری کا ہے اور کل دوڑ کا ہوگا جس طرف آگے بڑھنا ہے، وہ تو جنت ہے اور جہاں

وَالسَّبَقَةُ الْجَنَّةُ وَالْغَايَةُ النَّارُ أَفَلَا تَأْتِبُ مِنْ

کچھ اشخاص (اپنے اعمال کی بدولت بلا اختیار) پہنچ جائیں گے، وہ دوزخ ہے کیا موت سے پہلے

خَطِيئَتِهِ قَبْلَ مَنِيَّتِهِ؟ أَلَا عَامِلٌ لِنَفْسِهِ قَبْلَ يَوْمِ

اپنے گناہوں سے توبہ کرنے والا کوئی نہیں اور کیا اس روز مصیبت کے آنے سے پہلے

بُؤْسِهِ؟ أَلَا وَإِنَّكُمْ فِي أَيَّامٍ أَمَلٍ مِنْ وَرَائِهِ

عمل (خیر) کرنے والا ایک بھی نہیں، تم امیدوں کے دور میں ہو جس کے پیچھے موت کا ہنگام ہے

أَجَلٌ فَمَنْ عَمِلَ فِي أَيَّامٍ أَمَلِهِ قَبْلَ حُضُورِ أَجَلِهِ

تو جو شخص موت سے پہلے ان امیدوں کے دنوں میں عمل کر لیتا ہے۔ تو یہ عمل اُس کے لئے

فَقَدْ نَفَعَهُ عَمَلُهُ وَلَمْ يَضُرَّهُ أَجَلُهُ، وَمَنْ قَصَرَ

سود مند ثابت ہوتا ہے اور موت اُس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی اور جو شخص موت سے قبل زمانہ امید و آرزو میں

فِي أَيَّامِ أَمَلِهِ قَبْلَ حُضُورِ أَجَلِهِ فَقَدْ خَسِرَ عَمَلَهُ، وَ ضَرَّهُ

کو تاہیاں کرتا ہے، تو وہ عمل کے اعتبار سے نقصان رسیدہ رہتا ہے اور موت اس کے لئے پیغام ضرر لے کر

أَجَلُهُ، إِلَّا فاعْمَلُوا فِي الرُّغْبَةِ كَمَا تَعْمَلُونَ فِي الرُّهْبَةِ.

آتی ہے۔ لہذا جس طرح اس وقت جب ناگوار حالات کا اندیشہ ہو، نیک اعمال میں منہمک ہوتے ہو، ویسا ہی

إِلَّا وَإِنِّي لَمُ أَرْكَأُ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا وَلَا كَالنَّارِ نَامَ

اس وقت بھی نیک اعمال کرو جب کہ مستقبل کے آثار مسرت افزا محسوس ہو رہے ہوں مجھے جنت ہی ایسی چیز نظر

هَارٍ بِهَا الْآوَانَةُ، مَنْ لَا يَنْفَعُهُ الْحَقُّ يَضُرُّهُ الْبَاطِلُ وَمَنْ لَا

آتی ہے جس کا طلب گار سویا پڑا ہو اور جہنم ہی ایسی شے دکھائی دیتی ہے جس سے دُور بھاگنے والا خواب غفلت

يَسْتَقِيمُ بِهِ الْهُدَى يَجْرِبُهُ الضَّلَالُ إِلَى الرَّدَى، الْآوَانُكُمْ

میں محو ہو جو حق سے فائدہ نہیں اٹھاتا، اسے باطل کا نقصان و ضرر اٹھانا پڑے گا جس کو ہدایت ثابت

قَدْ أَمَرْتُمْ بِالظُّعْنِ، وَذَلِلْتُمْ عَلَى الزَّادِ وَإِنَّ أَخَوْفَ مَا

قدم نہ رکھے اسے گمراہی ہلاکت کی طرف کھینچ لے جائے گی تمہیں کوچ کا حکم مل چکا ہے اور زادِ راہ کا پتہ دیا

أَخَافُ عَلَيْكُمْ اتِّبَاعَ الْهَوَى وَ طُولُ الْأَمَلِ تَزَوُّدًا

جا چکا ہے مجھے تمہارے متعلق سب سے زیادہ دو ہی چیزوں کا خطرہ ہے ایک خواہشوں کی پیروی اور

فِي الدُّنْيَا مِنَ الدُّنْيَا مَا تَحْرُزُونَ بِهِ أَنْفُسَكُمْ غَدًا.

دوسرے اُمیدوں کا پھیلاؤ اس دنیا میں رہتے ہوئے اس سے اتنا زاد لے لو جس سے کل اپنے نفسوں کو بچا سکو۔

﴿سُجُودُ الْبَلَاغَةِ (اردو ترجمہ)، ص ۱۶۹-۱۷۰﴾



امام زین العابدینؑ کی دعاء شب سے اقتباس

(عذابِ دوزخ کی کیفیت اور اس سے پناہ کے سلسلہ میں)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارٍ تَغَلَّتْ بِهَا عَلِيٌّ

بارالہا! میں اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے ذریعے تو نے اپنے نافرمانوں کی سخت گرفت کی ہے۔ اور

مَنْ عَصَاكَ وَتَوَعَّدَتْ بِهَا مَنْ صَدَفَ عَنْ رِضَاكَ

جس سے تو نے ان لوگوں کو جنہوں نے تیری رضا و خوشنودی سے رخ موڑ لیا ڈرایا دھمکایا ہے اور اس

وَمِنْ نَّارٍ نُورٌ هَاظِلْمَةٌ وَهِيَ نَارُ الْيَمِّ وَبَعِيدُهَا

آتشِ جہنم سے پناہ مانگتا ہوں جس میں روشنی کی بجائے اندھیرا جس کا خفیف لپکا بھی انتہائی تکلیف دہ اور

قَرِيبٌ وَمِنْ نَّارٍ يَأْكُلُ بَعْضُهَا بَعْضٌ وَيَصُولُ بَعْضُهَا

جو کوسوں دور ہونے کے باوجود (گرمی و تپش کے لحاظ سے) قریب ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا ہوں

عَلَى بَعْضٍ وَمِنْ نَّارٍ تَذَرُ الْعِظَامَ رَمِيمًا وَتَسْقِيْ أَهْلِهَا

جو آپس میں ایک دوسرے کو کھا لیتی ہے اور ایک دوسرے پر حملہ آور ہوتی ہے اور اس آگ سے پناہ مانگتا

حَمِيمًا وَمِنْ نَّارٍ لَا تَبْقَى عَلَيَّ مِنْ تَضَرُّعِ إِلَيْهَا

ہوں جو ہڈیوں کو خاکستر کر دے گی اور دوزخیوں کو کھولتا ہوا پانی پلائے گی اور اس آگ سے کہ جو اس کے

وَلَا تَرْحَمُ مِنْ اسْتَعْظَفَهَا وَلَا تَقْدِرُ عَلَيَّ التَّخْفِيفِ

آگے گڑگڑائے گا اس پر ترس نہیں کھائے گی اور جو اس سے رحم کی التجا کرے گا اس پر رحم نہیں کرے گی اور

عَمَّنْ خَشَعَ لَهَا وَاسْتَسَلَمَ إِلَيْهَا تَلْقَى سُكَّانَهَا

جو اس کے سامنے فروتنی کرے گا اور خود کو اس کے حوالے کر دے گا اس پر کسی طرح کی تخفیف کا اسے

بِأَحْرَمًا لَدَيْهَا مِنْ أَلِيمِ النَّكَالِ وَشَدِيدِ الْوَبَالِ وَأَعُوذُ بِكَ

اختیار نہیں ہوگا۔ وہ دردناک عذاب اور شدید عقاب کی شعلہ سامانیوں کے ساتھ اپنے رہنے والوں کا

مِنْ عَقَارِ بِهَا الْفَاعِرَةِ أَفْوَاهُهَا وَحَيَاتِهَا الصَّالِقَةِ بَانِيَا

سامان کرے گی۔ (بارالہا!) میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے پتھروں سے جن کے منہ کھلے ہوئے

بِهَا وَشَرَابِهَا الَّذِي يُقَطِّعُ أَمْعَاءَ وَأَفِيدَةَ سَكَّانِهَا

ہوں گے اور ان سانپوں سے جو دانتوں کو پیس پیس کر پھنکار رہے ہوں گے اور اس کے کھولتے ہوئے پانی

وَيَنْزِعُ قُلُوبَهُمْ وَأَسْتَهْدِيكَ لِمَا بَاعَدَ مِنْهَا وَآخِرَ

سے جو انتڑیوں اور دلوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا اور (سینوں کو چیر کر) دلوں کو نکال لے گا۔ خدایا! میں تجھ سے

عَنْهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَجِرْنِي مِنْهَا

توفیق مانگتا ہوں ان باتوں کی جو اس آگ سے دور کریں اور امی سے پیچھے ہٹادیں۔ خداوند! محمد اور ان

بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ وَأَقْلِنِي عَشْرَاتِي بِحُسْنِ إِقَالَتِكَ

کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی رحمت فرازاں کے ذریعہ اس آگ سے پناہ دے اور حسن درگزر

وَلَا تَخْذُلْنِي يَا خَيْرَ الْمُجِيرِينَ إِنَّكَ تَقِي الْكَرِيهَةَ

سے کام لیتے ہوئے میری لغزشوں کو معاف کر دے اور مجھے محروم و ناکام نہ کر۔ اے پناہ دینے والوں میں

وَتُعْطِي الْحَسَنَةَ وَتَفْعَلُ مَا تُرِيدُ

سب سے بہتر پناہ دینے والے خدا یا: تو سختی و مصیبت سے بچاتا اور اچھی نعمتیں عطا کرتا

وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور جو چاہے وہ کرتا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿صحیفہ کاملہ (اردو ترجمہ)، ص ۲۶۳-۲۶۵﴾



تعقیبات مشترکہ

ذیل میں ہم تعقیبات مشترکہ (یعنی جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہیں) کا تذکرہ کرتے ہیں۔

(۱) نماز کے سلام کے بعد تین مرتبہ تکبیر یعنی (اللہ اکبر) کہتے ہوئے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کرے پھر یہ دُعا پڑھے:-

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، وَحْدَهُ، وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعُدَّه، وَ نَصَرَ عَبْدَهُ،

نہیں کوئی معبود مگر اللہ وہ یکتا ہے یکتا ہے اس نے وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد کی

وَأَعَزَّ جُنْدَهُ، وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ، فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

اپنے لشکر کو عزت دی اور گروہوں پر غالب آیا وہ یکتا ہے حکومت اسی کی اور حمد اسے کے لیے ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿بخار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۲۲﴾

(۲) بعد ازاں تسبیح فاطمہ زہرا پڑھی جائے اس کی فضیلت میں بے حد و حساب احادیث وارد ہوئی ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں ہم اپنے بچوں کو حضرت زہرا کی تسبیح کا حکم بھی ویسے ہی دیتے ہیں جس طرح نماز کا حکم دیتے ہیں۔۔۔ معتبر روایات میں وارد ہوا ہے کہ قرآن مجید میں خداوند عالم نے جس ”ذکر کثیر“ کا حکم دیا ہے۔ وہ تسبیح حضرت فاطمہ زہرا ہی ہے۔۔۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص فاطمہ زہرا کی تسبیح پڑھنے کے بعد استغفار کریگا پس اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا۔۔۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک ہر نماز کے بعد حضرت فاطمہ زہرا کی

تسبیح پڑھنا روزانہ ہزار رکعت نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔۔۔

اس تسبیح کی کیفیت کے متعلق احادیث میں اختلاف ہے لیکن زیادہ مشہور اور ظاہر یہ ہے کہ چونتیس مرتبہ اللہ اکبر تینتیس مرتبہ الحمد لله اور تینتیس مرتبہ سبحان اللہ۔۔۔ سنت ہے کہ تسبیح مکمل کرنے کے بعد ایک مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ

﴿باقیات الصالحات (اردو ترجمہ) ص ۱۱۸۵-۱۱۸۶﴾

(۳) تین بار یہ استغفار پڑھے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ

اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ پائندہ عزت و دبدبے والا

وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت امام محمد باقر نے فرمایا: جو کوئی بعد نماز فریضہ کے اپنا زانو بدلنے سے پہلے یہ کلمات تین بار کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دیتا ہے اگرچہ وہ کف دریا کی مثل ہوں۔
﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۲۹۰﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۱۳﴾

(۴) دنیا و آخرت کی خیر و خوبی کے حصول کے لیے ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اللَّهُمَّ اهْدِنِي مِنْ عِنْدِكَ وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيَّ

اے معبود اتو مجھے اپنی طرف سے ہدایت دے مجھ پر اپنا فضل و کرم جاری رکھ مجھ پر اپنی رحمت کی

مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

چادر تان دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما

﴿زاد العباد ليوم المعاد، ص ۷۳﴾

(۵) ہر نماز کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہے:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، إِلَهًا وَاحِدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود بجز خدا کے جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں، وہ معبود

أَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

یکانہ، یکتا، واحد، بے نیاز ہے کہ جس کی نہ زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے

﴿مفتاح الجنان (اردو ترجمہ)، ص۔ ۵۰﴾

(۶) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی

ہے کہ ہر نماز فریضہ کے بعد کم از کم جس دعا کا پڑھنا کافی ہے وہ یہ ہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَعُوذُ

اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا طلبگار ہوں کہ تیرا علم جس کا احاطہ کیے ہے اور

بِكُلِّ شَرٍّ أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

ہر شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے۔ اے اللہ! میں

عَافِيَتِكَ فِي أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا

اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے

وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۱۹﴾

(۷) حضرت امام علی نقی علیہ السلام نے دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے محمد بن ابراہیم کو

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تعلیم دی:

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ وَقُدْرَتِكَ

پناہ لیتا ہوں تیری ذاتِ کریم اور تیری عزت کی جس کا کوئی قصد نہیں کر سکتا تیری قدرت کی

الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِّنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ

پناہ جس سے کوئی چیز انکار نہیں کر سکتی دنیا اور آخرت کے شر سے اور ہر قسم کے دکھوں دردوں سے

شَرِّ الْأَوْجَاعِ كُلِّهَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر جو بلند و بزرگ خدا سے (ملتی) ہے

﴿ایضاً، ص ۱۱۸۹-۱۱۹۰﴾

(۸) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد تیس بار تسبیحات
اربعہ پڑھی جائے:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ پاک ہے حمد اللہ ہی کے لیے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے

ہاں یہ وہ کلام ہے کہ جس کی جڑیں زمین میں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں
- یہ تسبیح انسان کو چھت تلے دبنے، پانی میں ڈوبنے، کنوئیں میں گرنے، درندوں کے چیرنے
پھاڑنے، بدتر موت اور آسمان سے آنے والی بلاؤں سے بچاتی ہے۔ ﴿ایضاً، ص ۱۱۹۳﴾
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے فرمایا: ہر نماز (فریضہ) کے بعد
تیس بار تسبیحات اربعہ پڑھنے سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۷۱﴾

(۹) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجِرْنِي مِنَ النَّارِ

اے معبود درود بھیج سرکار محمد و آل محمد پر اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا

وَ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ وَ زَوْجِي الْحُورِ الْعَيْنِ

اور جنت میں داخل فرما اور سیاہ چشم حور سے میری تزویج کر دے

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۷۱﴾

(۱۰) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دُعا کو ہر فریضہ نماز کے بعد پڑھو اور ہرگز ترک نہ کرو:

أَعِيذُ نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي بِاللَّهِ الْوَاحِدِ الصَّمَدِ الَّذِي

میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو پناہ۔ خدا میں دیا وہ واحد و بے نیاز جس

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ وَأَعِيذُ نَفْسِي

نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہم پلہ ہے۔ میں نے اپنی جان

وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

اور خدا سے ملی نعمتوں کو صبح کرنے والے رب کی پناہ میں دیا اُس کی مخلوق کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ

اور تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے گا۔ نٹھوں پر پھونکنے والیوں کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَأَعِيذُ نَفْسِي وَمَا رَزَقَنِي رَبِّي

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں نے اپنی جان اور خدا سے ملی نعمتوں کو انسانوں

بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

کے رب کی پناہ میں دیا جو انسانوں کا بادشاہ اور معبود ہے۔ گھات لگانے، وسوسے ڈالنے والے کے شر سے

الَّذِي يُوسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

جو انسانوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ وہ جنوں سے یا انسانوں سے ہو

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۱۸۹﴾

(۱۱) تکمیل ایمان اور اس کی سلامتی کے لیے یہ دعا پڑھے۔ یہ دعاء حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالْاِسْلَامِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی، اسلام میرا دین

دِينًا وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيِّ وَآلِ اِمَامًا وَبِالْحَسَنِ

اور قرآن میری کتاب اور کعبہ میرا قبلہ اور علی میرے ولی و امام ہیں۔ حضرت حسن، حضرت حسین اور دوسرے

وَالْحُسَيْنِ وَالْاِئِمَّةِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي رَضِيْتُ بِهِمْ

(نو) امام عظیم السلام میرے امام ہیں۔ یا اللہ! میں ان حضرات کے امام ہونے پر راضی ہوں تو

اِئِمَّةً فَارْضِنِي لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ان کو بھی میرے اوپر راضی فرما اور مجھے ان کی پسندیدہ شخصیت قرار دے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۳۲﴾

(۱۲) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھی جائے جس کے بارے میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے فرمایا: جو شخص چاہتا ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کی فہرست کو نہ کھولے اور کسی کو اس کے برے اعمال پر مطلع نہ ہونے دے تو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجِيْ مِنْ عَمَلِيْ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ

اے معبود! تیری بخشش میرے اعمال سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہوں سے زیادہ

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفُوْكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ

وسیع ہے۔ اے معبود! اگر میرے گناہ تیرے نزدیک بڑے ہیں تو تیری درگزر میرے گناہوں سے بہت

اللَّهُمَّ إِنِّ لَمْ أَكُنْ أَهْلًا أَنْ تَرْحَمَنِي فَرَحْمَتِكَ أَهْلٌ أَنْ تَبْلُغَنِي

بڑی ہے۔ اے معبود! اگر میں تیری رحمت کے لائق نہیں تو تیری رحمت اس لائق ہے کہ مجھ تک پہنچ جائے

وَتَسَعِنِي لِأَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور مجھے گھیر لے کیونکہ وہ ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

﴿ایضاً ص۔ ۳۷-۳۸﴾

(۱۳) ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ انْفَعْنَا بِالْعِلْمِ وَزَيَّنَّا بِالْحِلْمِ وَجَمَّلْنَا بِالْعَافِيَةِ وَكَرَّمْنَا

اے معبود ہمیں علم کے ذریعے فائدہ دے علم سے مزین فرما عافیت کی زیبائی بخش اور تقویٰ کے ذریعے

بِالتَّقْوَىٰ إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

معزز فرما یقیناً میرا مددگار وہ اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی اور وہ نیکو کاروں کی مدد کرتا ہے

﴿ایضاً ص۔ ۵۱﴾

(۱۴) ہر نماز فریضہ کے بعد یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَأْمَنُ لَا يُغْلَطُهُ السَّائِلُونَ

اے وہ جسے ایک آواز دوسری سے غافل نہیں کرتی۔ اے وہ سوالی جسے مغالطہ

وَيَأْمَنُ لَا يُبْرِمُهُ الْخَاحُ الْمُلْحِينِ أَذْقِنِي بَرْدَ عَفْوِكَ

میں نہیں ڈالتے۔ اے وہ جسے فریادیوں کی فریادیں تھکاتی نہیں۔ مجھے اپنے عفو

وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةِ رَحْمَتِكَ

اور بخشش کی ٹھنڈک اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما

جو یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ بخش دے گا خواہ وہ تعداد میں آسمان

کے ستاروں، بارش کے قطروں، ریت کے ذروں اور غبار خاک کے مانند ہی کیوں نہ ہو۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۲۰۰﴾

(۱۵) حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کو حافظ کی ترقی کے لئے یہ دعا تعلیم فرمائی:

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِي عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَأْخُذُ أَهْلَ

پاک ہے وہ خدا جو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے

الْأَرْضِ بِالْوَأْنِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ

عذاب سے اہل زمین کی گرفت نہیں کرتا۔ پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے اے معبود!

لِي فِي قَلْبِي نُورًا وَبَصْرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا نَكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

میرے قلب میں نور، بصیرت، فہم اور علم کو جگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص۔ ۹﴾

(۱۶) ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھیں:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے وہ رحمن و رحیم ہے

إِلَهِي بِحَقِّ الْخَمْسَةِ مُحَمَّدٍ رَسُولِكَ وَعَلِيِّ وَصِيِّ رَسُولِكَ

یا اللہ پنجتن کے حق کا واسطہ محمدؐ تیرے رسول، علیؑ تیرے رسول کے وصی،

وَفَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِكَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سِبْطِي رَسُولِكَ

اور فاطمہؑ تیرے رسول کی صاحبزادی اور حسنؑ و حسینؑ تیرے رسول کے نواسے، تیری ذات

وَبِعِزَّةِ جَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

کریم کی جلالت و عزت کا صدقہ، میری درخواست ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ

وَالْمُحَمَّدِ وَأَنْ تَجْعَلَ لِي مِمَّا أَنَا فِيهِ فَرَجًا وَمَخْرَجًا

پر رحمت فرما اور جس حالت میں گرفتار ہوں اس سے مجھے نکال کر نجات دے۔

بِرَحْمَتِكَ الَّتِي لَا تَضِيقُ مِنْ شَيْءٍ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِي لَا

تجھے اپنی اس رحمت کا واسطہ جو کسی چیز سے کم نہیں ہوتی اور تیری اس قدرت کا

يَتَلَكَّأَمِنْ إجابَتِهَا شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

واسطہ جسے زمین و آسمان کی کوئی چیز روک نہیں سکتی

کسی مشکل کے لیے ایک ہفتہ تک روزانہ ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے سے

مشکل دور ہو جاتی ہے۔ ﴿اردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ، ص ۱۷۱-۱۷۲﴾

(۱۷) امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب حق تعالیٰ نے درج ذیل آیات

کے زمین پر نازل کرنے کا حکم دیا تو ان آیات نے عرش الہی کے ساتھ لگ کر کہا پروردگار! تو

ہمیں گناہگاروں اور خطا کاروں کی طرف بھیج رہا ہے۔ تب ذات حق نے ان کی طرف وحی

فرمائی کہ تم روئے زمین پر چلی جاؤ، مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! تمہیں آل محمد اور ان

کے دوست داروں میں سے جو بھی تلاوت کرے گا میں اس پر ہر روز پوشیدگی میں ستر مرتبہ

نظر رحمت کروں گا اور ہر نظر میں اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا چاہے اس نے بہت سے

گناہ بھی کیے ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ان آیات کو پڑھے تو

میں اسے حظیرہ قدس میں ٹھہراؤں گا، خواہ وہ کتنا ہی گناہگار کیوں نہ ہو۔ اگر اسے حظیرہ

قدس میں نہ ٹھہراؤں تو بھی ہر روز ستر مرتبہ اس پر اپنی خاص نظر رحمت کروں گا۔ اگر یہ نہ

کروں تو پھر ہر روز اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا کہ جن میں کم سے کم یہ ہے کہ اس کے

گناہ معاف کر دوں گا۔ اگر یہ نہ کروں تو اسے شر شیطان اور ہر دشمن کے شر سے اپنی پناہ میں

رکھوں گا اور اسے ان پر غلبہ عطا کروں گا اور موت کے علاوہ کوئی چیز اس کو جنت میں جانے

سے نہیں روک سکے گی اور وہ آیات یہ ہیں:

سورۃ فاتحہ کی تمام آیات ”آیۃ الکرسیٰ“ ہم فیہا خلدون تک۔

نیز آیت شہادت اور آیت ملک۔ ﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۱۹۱ تا ۱۱۹۲﴾

آیت شہادت

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَالْمَلِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ

ضرور خدا اور فرشتوں اور علم والوں نے گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود قابل پرستش نہیں ہے

قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

اور وہ خدا عدل و انصاف کے ساتھ (کارخانہ عالم کا) سنبھالنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، ہر

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ

چیز پر (غالب اور) دانا ہے (سچا) دین تو خدا کے نزدیک یقیناً (بس یہی) اسلام ہے اور اہل کتاب نے جو

أَوْ تَوَالَّفَ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا ۗ

(اس دین حق سے) اختلاف کیا تو محض آپس کی شرارت اور (اصلی امر) معلوم ہو جانے کے بعد (ہی کیا ہے)

بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اور جس شخص نے خدا کی نشانیوں سے انکار کیا تو وہ سمجھ لے کہ یقیناً خدا (اس سے) بہت جلد حساب لینے والا ہے

آیت ملک

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ

(اے رسول) تم تو یہ دعا مانگو کہ اے خدا تمام عالم کے مالک تو ہی جس کو چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۗ بِيَدِكَ

چھین لے اور تو ہی جس کو چاہے عزت دے اور تو ہی جسے چاہے ذلت دے، ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے

الْخَيْرُ طَانِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ

بیشک تو (ہی) ہر چیز پر قادر ہے تو ہی رات کو (بڑھا کے) دن میں داخل کر دیتا ہے (تو رات بڑھ جاتی ہے)

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

اور تو ہی دن کو (بڑھا کے) رات میں داخل کرتا ہے (تو دن بڑھ جاتا ہے) اور تو ہی بے جان (انڈا نطفہ وغیرہ)

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ

سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان (نطفہ وغیرہ) نکالتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

بے حساب روزی دیتا ہے

(۱۸) قبولیت نماز کے لیے یہ دُعا پڑھے:

إِلٰهِیْ هٰذِهِ صَلَاتِیْ صَلَّیْتُهَا لِاحْتِاجَةٍ مِّنْكَ اِلَيْهَا وَلَا رَغْبَةَ

اے اللہ! میری یہ نماز جو میں نے پڑھی نہ اس لیے ہے کہ تجھے اس کی حاجت تھی نہ اس لیے کہ

مِّنْكَ فِيْهَا اِلَّا تَعْظِيْمًا وَّطَاعَةً وَّاجَابَةً لِّكَ اِلٰی مَا اَمَرْتَنِيْ

تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم و اطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے

بِهٖ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِّنْ رُّكُوعِهَا اَوْ سُجُودِهَا

جو تو نے مجھے دیا، خداوند! اگر اس نماز میں کوئی خلل آیا ہے یا رکوع و سجود میں کچھ نقص ہو تو

فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ وَتَفْضِلْ عَلَيَّ بِالْقَبُولِ وَالْغُفْرَانِ

اس پر میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ پر فضل و کرم کر دے

﴿مفتاح الجنان ص ۵۲﴾

(۱۹) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جبرائیل امین نے قید خانہ میں

جناب یوسف سے کہا کہ ہر نماز کے بعد یہ دُعا پڑھو:

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ

اے اللہ! میرے ہر کام میں کشائش و سہولت قرار دے، مجھے رزق دے جہاں سے

أَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا أَحْتَسِبُ

توقع ہے اور جہاں سے توقع نہیں ہے

﴿اصول کافی، با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴ ص ۳۲۹﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی جلد ۲ ص ۵۳۳﴾

(۲۰) جب نمازی تمام تعقیبات سے فارغ ہو جائے تو آخر میں یہ آیت پڑھے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے وہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں سلام ہو سبھی انبیاء

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

- پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے

اس کے بعد سجدہ شکر بجالائے۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۷۵﴾

چوتھا باب

تعقیباتِ مختصہ

یہاں ہم تعقیباتِ مختصہ (یعنی جو نماز ہائے پنجگانہ میں سے کسی ایک نماز کے ساتھ مختص ہوتی ہیں) کا تذکرہ کرتے ہیں۔

نمازِ صبح کی مخصوص تعقیبات

(۱) ستر بار پڑھا جائے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اپنے رب اللہ سے بخشش مانگنا اور توبہ کرنا ہوں

چنانچہ حضرت امام محمد باقرؑ سے روایت ہے فرمایا: جو شخص نمازِ صبح کے بعد ستر بار یہ استغفار پڑھے تو خدا اس کے سات سو (۷۰۰) گناہ معاف کر دیتا ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۷۶﴾

(۲) حضورؐ نے فرمایا جو ایک سو مرتبہ پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو بادشاہ اور روشن حق ہے

وہ فقر و غربت اور وحشتِ قبر سے امان پا جائے گا تو نگری کا رخ اُس کی طرف ہو جائے گا اور اس کے لئے جنت کے دروازے کھل جائیں گے۔ ﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۱۶۱﴾

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ نے فرمایا کہ کاروبار کی بہتری اور خوشحالی کے لیے

نماز فجر کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَسْأَلُهُ مِنْ فَضْلِهِ

پاک ہے خدائے بزرگ و برتر اپنی حمد کے ساتھ خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کا فضل چاہتا ہوں

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۲۰۶﴾

(۳) نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بزرگ و برتر سے ملتی ہے

فرمایا حضرت ابو عبد اللہ (امام جعفر صادق) علیہ السلام نے جو یہ دعا پڑھے گا اُس کو نہ جنون ہوگا نہ جذام و برص اور ستر قسم کی بیماریاں اُس سے دور رہیں گی۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص۔ ۳۰۳﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص۔ ۵۲۵﴾

(۵) کسی سے بات کرنے سے پہلے سو مرتبہ کہو:

يَا رَبِّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعْتِقْ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

اے پروردگار محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما اور میری گردن جہنم سے آزاد کر دے

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۲۰۹﴾

(۶) حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے فرمایا: جو شخص نماز صبح کے بعد ایک سو مرتبہ

مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

جو خدا چاہے وہی ہوتا ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ خدائے بلند و بزرگ سے ہے

پڑھے تو اس دن کوئی مصیبت اس تک نہ آئے گی۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص۔ ۳۰۳﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد دوم، ص۔ ۵۲۳﴾

(۷) ایک سومرتبہ درود شریف پڑھے: ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾ (اے اللہ تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما)۔ چنانچہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابوصباح سے فرمایا: کیا میں تجھے اس چیز کی تعلیم نہ دوں جس کی برکت سے خدا تمہارے چہرہ کو آتش دوزخ سے بچالے؟ راوی نے عرض کیا: ہاں۔ فرمایا: نماز صبح کے بعد ایک سو بار پڑھو: ﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ﴾۔ دوسری روایت میں انہی حضرت سے اس طرح مروی ہے، فرمایا: جو شخص روزانہ ایک سومرتبہ اور شب و روز جمعہ میں ایک ہزار بار درود شریف پڑھے گا خدا سے آتش دوزخ سے آزاد کر دے گا۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۷۸﴾

(۸) نماز صبح کے بعد ایک باریہ دعا پڑھے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الْقَيُّومِ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

میں اس زندہ و پائندہ پر بھروسہ کرتا ہوں جس کو موت نہیں حمد اللہ ہی کے لیے ہے

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ

جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا نہ حکومت میں کوئی اس کا سا جہی ہے اور نہ وہ کمزور ہے

وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَّكَبْرُهُ تَكْبِيرًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ

کہ کوئی اس کا مددگار ہو اس کی بہت بڑی بڑائی کرو۔ اے معبود میں تیری پناہ

وَالْفَقْرِ وَمِنَ غَلْبَةِ الدِّينِ وَالسُّقْمِ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تُعِينَنِي عَلَى

لیتا ہوں تنگدستی، بے مائیگی، قرض کی زیادتی اور مرض و بیماری سے اور سوال کرتا ہوں کہ

أَدَاءِ حَقِّكَ إِلَيْكَ وَآلِي النَّاسِ

تو اپنے حق کی ادائیگی میں میری مدد فرما جو تیرے اور لوگوں کے لیے ہے

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ درج بالا دعا کے پڑھنے سے قرض ادا ہو

جاتا ہے اور حالات بہتر ہو جاتے ہیں۔ ﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۱۳۲﴾

(۹) نماز فجر کے بعد دس مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پاک ہے بزرگ اللہ اسی کے لیے حمد ہے اور نہیں کوئی حرکت و قوت مگر جو بلند و بزرگ تر خدا سے ہے

حضرت امام باقرؑ سے روایت ہے کہ جو ایسا کرے گا وہ دیوانگی، برص، جذام، پریشانی، چھت تلے دبنے اور بڑھاپے میں فضول گوئی کرنے سے محفوظ رہے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۲۰﴾

(۱۰) سورہ قدر کو نماز صبح کے بعد دس بار، زوال کے وقت دس بار، اور نماز عصر کے بعد

دس بار پڑھے۔ حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو ایسا کرے تو وہ دو ہزار لکھنے والے (فرشتوں) کو تیس سال تک مشقت میں ڈال دیتا ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۷۹﴾

(۱۱) نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الصَّبَاحِ وَخَيْرَ الْمَسَاءِ وَخَيْرَ الْقَضَاءِ

یا اللہ میں تجھ سے صبح کی بھلائی اور شام کی بھلائی اور قضا و قدر کی بہتری کا طلب گار ہوں

وَخَيْرَ الْقَدْرِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الصَّبَاحِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسَاءِ وَمِنْ

صبح و شام، قضا و قدر کی تکلیفوں اور قلم تقدیر سے جاری ہونے والی مشکلوں

شَرِّ الْقَضَاءِ وَمِنْ شَرِّ الْقَدْرِ وَمِنْ شَرِّ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ اللَّهُمَّ لَا

سے تیری پناہ مانگتے ہیں یا اللہ! ہمیں اپنے غضب سے قتل اور اپنے عذاب سے ہمیں

تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكُنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

ہلاک نہ فرمانا اور ہمیں عذاب سے پہلے معاف کرنا ، بخش دینا ، اور ہمارے

وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَإِلَىٰ آبَاءِنَا وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

آباؤ اجداد ، تمام مؤمنین و مومنات اور مسلمان مرد اور عورتوں

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ اللَّهُمَّ يَا خَفِيَّ الْأَلْطَافِ

پر اور ہم سب پر رحمت فرما۔ اے پنہاں لطف کرنے والے ہمیں اپنے فضل و کرم سے نجات

نَجِّنَا بِفَضْلِكَ مِمَّا نَخَافُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

عطا فرما جس سے ہم ڈرتے ہیں اور محمد و آل محمد سب پر رحمت نازل فرما تجھے اپنی رحمت کا واسطہ

أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب رحم کرنے والوں سے بڑے رحم کرنے والے

﴿ اردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ، ص ۵۲-۵۳ ﴾

(۱۲) امام علی رضاً سے منقول ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے پس وہ جو بھی

حاجت طلب کرے حق تعالیٰ وہ پوری فرمائے گا اور اس کی ہر مشکل آسان فرمادے گا:

بِسْمِ اللَّهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَفْوِضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ

اللہ کے نام سے شروع اور خدا رحمت فرمائے محمد اور آل محمد پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں

إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا مَكْرُوهًا

بے شک خدا بندوں کو دیکھتا ہے پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں اور نہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

کوئی معبود سوائے تیرے پاک ہے تیری ذات بے شک میں ظالموں میں سے تھا تو ہم نے اسکی دعا قبول

فَاسْتَجَبْنَا لَهُ، وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ

کی اور اُسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں ہمارے لیے خدا کافی اور بہتر

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِّنَ اللَّهِ

ذمہ دار ہے پس مجاہد خدا کے فضل و کرم سے اس طرح آئے کہ انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ ہوگا

وَفَضْلٍ لَّمْ يَمَسُّهُمْ سُوءٌ مَّا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں جو اللہ چاہے

مَّا شَاءَ اللَّهُ لَا مَآشَاءَ النَّاسِ مَّا شَاءَ اللَّهُ

وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر گراں ہی ہو میرے لیے پلنے والوں کی بجائے پالنے والا کافی ہے

وَإِنْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوبِينَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ

میرے لیے خلق ہو نیوالوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے میری لیے رزق پانے والوں

مِنَ الْمَخْلُوقِينَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوقِينَ حَسْبِيَ اللَّهُ

کی بجائے رزق دینے والا کافی ہے اللہ جو جہانوں کا پالنے والا ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو

رَبُّ الْعَالَمِينَ حَسْبِيَ مَنْ هُوَ حَسْبِيَ حَسْبِيَ مَنْ لَمْ يَزَلْ

میرے لیے کافی ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے کافی ہے وہ جو کافی ہے

حَسْبِيَ حَسْبِيَ مَنْ كَانَ مَذْكُوتٌ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيَ حَسْبِيَ اللَّهُ

جب سے میں ہوں اور کافی رہے گا میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جس کے

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے

﴿مفتاح الجنان، ص-۶۳:۶۴﴾

نمازِ ظہر کی مخصوص تعقیبات

(۱) نمازِ ظہر کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی الہ نہیں۔ حمدِ عالمین کو پالنے والے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

خدا ہی کے لئے ہے، اے خدا میں تجھ سے اسبابِ رحمت اور یقینی مغفرت کا سوال کرتا ہوں

وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ

ہر اچھائی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے بچاؤ کا طلب گار ہوں، اے معبود! میرے ذمہ گناہ نہ ڈال مگر وہ

إِثْمٍ اللَّهُمَّ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ،

جسے تو بخش دے، کوئی غم نہ دے مگر وہ جو تو دور کر دے بیماری نہ دے مگر وہ جس سے شفا عطا کر دے،

وَلَا سُقْمًا إِلَّا شَفَيْتَهُ، وَلَا عَيْبًا إِلَّا سَتَرْتَهُ، وَلَا رِزْقًا إِلَّا بَسَطْتَهُ، وَلَا

عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے، رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہو مگر

خَوْفًا إِلَّا أَمَّنْتَهُ، وَلَا سُوءًا إِلَّا صَرَفْتَهُ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا

جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے کوئی حاجت نہ ہو مگر وہ جسے

وَلِي فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور میری بہتری ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

آمین اے عالمین کے پالنے والے

﴿مفاتیح الجنان، ص ۵۶﴾

(۲) اس کے بعد اس مرتبہ یہ پڑھے:

بِاللَّهِ اعْتَصِمْتُ وَبِاللَّهِ اَتَّقُ وَعَلَى اللَّهِ اتَّوَكَّلُ

اللہ ہی سے تعلق رکھتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں

﴿بخار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۷۳﴾

(۳) اس کے بعد ایک بار یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ اِنْ عَظُمَتْ ذُنُوبِي فَانْتَ اَعْظَمُ وَاِنْ كَبُرَتْ تَفْرِيطِي

اے معبود اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے، اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری نجات

فانْتَ اَكْبَرُ وَاِنْ دَامَ بُخْلِي فَانْتَ اَجْوَدُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي عَظِيمِ

بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی ہے تو تو زیادہ دینے والا ہے، اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے

ذُنُوبِي بِعَظِيمِ عَفْوِكَ وَكَثِيرِ تَفْرِيطِي بِظَاهِرِ كَرَمِكَ وَاَقْمِعْ

گناہ بخش دے، اپنے لطف و کرم سے میری بہت سی کوتاہیاں معاف کر دے اور اپنے فضل و عطا سے

بُخْلِي بِفَضْلِ جُودِكَ اللَّهُمَّ مَا بِنَامِنُ نِعْمَةً فَمِنْكَ لَا اِلَهَ

میرا بخل دور کر دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ

میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

﴿مفتاح الجنان، ص ۵۶﴾

(۴) اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا اِيْمَانًا صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّ

یا اللہ ہمیں (عطا کر) کامل ایمان، ذکر کرنے والی زبان، عاجزی و خلوص ظاہر کرنے والا دل،

بَدَنًا صَابِرًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَّتَوْبَةً

قوت برداشت رکھنے والا جسم، نفع بخش علم، کشادہ روزی، قابل قبول عمل، پر خلوص توبہ

نُصُوْحًا وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ

اور محمد مصطفیٰ اور ان کی تمام اولاد پر رحمت نازل فرما اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کرنے والے تجھے اپنی رحمت کا واسطہ

﴿اُردو ترجمہ ذریعہ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ، ص ۶۶: ۶۷﴾

نماز عصر کی مخصوص تعقیبات

(۱) تسبیح فاطمہ زہرا کے بعد کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اس خدا سے بخش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے بڑے رحم والا مہربان

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُّتُوْبَ عَلَيَّ تَوْبَةً عَبْدٍ ذَلِيْلٍ

صاحب جلال و اکرام ہے، میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج

خَاضِعٍ فَقِيْرٍ بَائِسٍ مُّسْكِيْنٍ مُّسْكِيْنٍ مُّسْتَجِيْرٍ لَا يَمْلِكُ

مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع و نقصان

لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نُشُورًا

کامالک نہیں ہے نہ وہ اپنی موت و حیات اور آخرت پر اختیار رکھتا ہے

﴿بخار الانوار، جلد ۱۸، ج ۸۶، ص ۸۲-۸۳﴾

(۲) اس کے بعد یہ کہے:-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ

اے معبود! میں سیر نہ ہونے والے نفس، خوف نہ رکھنے والے دل، نفع نہ دینے والے علم، قبول نہ ہونے والی

عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ صَلَاةٍ لَا تَرْفَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ اللَّهُمَّ إِنِّي

اور سنی نہ جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل

أَسْأَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكُرْبِ وَالرِّخَاءَ بَعْدَ

کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے

الشَّدَّةِ اللَّهُمَّ مَا بَنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ

وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

﴿ایضاً، ص ۹۴﴾

(۳) اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرَكْتُ الْمُنْكَرَاتِ وَفَعَلْتُ

یا اللہ! میں تجھ سے طیب چیزوں کے حصول اور ناپسندیدہ چیزوں کو چھوڑنے اور اچھے کام کرنے

الْخَيْرَاتِ أَنْ تَغْفِرَ لَنَا وَتَرْحَمَنَا وَتَتُوبَ عَلَيْنَا وَتَوْفِنَا غَيْرَ

کی توفیق کی دعا مانگتا ہوں۔ تو ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، ہماری توبہ قبول کر اور ہمیں رحمت پر

مَفْتُونٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

غلط فہمی کی حالت میں موت نہ دینا اے ارحم الراحمین

﴿اُردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ، ص۔ ۷۰: ۷۱﴾

(۴) ستر بار استغفار پڑھی جائے ﴿اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ﴾ حضرت امام جعفر

صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے خدا تعالیٰ اس

کے سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔ ﴿مفتاح الجنان، ص۔ ۵۷﴾

امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بعد از نماز عصر دس مرتبہ ”سورہ انا انزلنہ

فی لیلۃ القدر“ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر

اجر و ثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ ﴿ایضاً، ص۔ ۵۷﴾

نمازِ مغرب کی مخصوص تعقیبات

(۱) تسبیح فاطمہ زہرا کے بعد یہ دعا پڑھی جائے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى النَّبِيِّ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان لانے والو تم بھی

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيْمًا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

نبی پر درود بھیجو اور سلام کہ جو سلام کا حق ہے، خداوند! محمد انبی، ان کی

وَعَلَى ذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ.

اولاد اور ان کے اہل بیت پر رحمت نازل فرما۔

﴿بخار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۹۷-۹۸﴾

(۲) بعد ازاں یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو بہت مہربان اور بے حد رحم والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

یا اللہ میں تیری رحمت کے اسباب اور مغفرت کے مقامات اور گناہوں سے بچنے اور ہر اچھائی کا

وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالنَّجَاةَ مِنَ الْعَارِ

حصہ لینے جہنم اور ہر بلا سے بچنے اور جنت حاصل کرنے اور سلامتی کیلئے میں تیری

وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِي دَارِ السَّلَامِ وَجَوَارِ

رضا حاصل کرنے اور تیرے نبی محمد و آل محمد کی قربت حاصل کرنے کی

نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَإِلَيْهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اللَّهُمَّ مَا بِنَامِنُ نِعْمَةً فَمِنْكَ

دعا کرتا ہوں، یا اللہ! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت مانگتا اور تجھ سے توبہ کرتا ہوں

﴿أردو ترجمہ ذریعہ النجات موسوم بہ حدیث علویہ ص ۷۶: ۷۷﴾ ﴿بخار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۹۸-۹۹﴾

(۳) بعد ازاں سات بار کہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

خدا کے نام سے شروع جو رحمن و رحیم ہے، نہیں ہے کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

خدائے بزرگ و برتر سے ہے

چنانچہ حضرت ابو عبد اللہ (امام جعفر صادق عليه السلام) نے فرمایا جو صبح اور مغرب کی نماز کے وقت ایسا کرے گا اُس کو نہ جنون ہوگا نہ جذام و برص اور ستر قسم کی بیماریاں اُس سے دور رہیں گی۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۰۴﴾ ﴿الشافی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۲۵﴾

(۴) تین بار کہے:-

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ غَيْرُهُ،

ہر قسم کی تعریف خدا کے لیے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور کوئی دوسرا جو چاہتا ہے نہیں کر پاتا

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں جو ایسا کرے گا اُس کو خیر کثیر عطا کی جائے گی۔

﴿ایضاً، جلد ۴، ص ۳۲۳﴾ ﴿ایضاً، جلد ۲، ص ۵۴۰﴾

(۵) اس کے بعد یہ کہے:

سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ،

پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میرے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیوں کہ سوائے تیرے

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا إِلَّا أَنْتَ.

کوئی اور تمامی گناہان کو بخشنے والا نہیں ہے۔

﴿بحار الانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۹۸﴾

(۶) نماز صبح اور مغرب کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلَى

خداوندا! محمدؐ و آل محمدؐ کا جو حق تجھ پر ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلِ النُّورَ فِي بَصَرِي وَالبَصِيرَةَ فِي

پر اپنی رحمت نازل فرما کہ میری آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے

دِينِي وَالبَاقِينَ فِي قَلْبِي وَالإِخْلَاصَ فِي عَمَلِي وَالسَّلَامَةَ فِي

دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں سلامتی، میرے

نَفْسِي وَالسَّعَةَ فِي رِزْقِي وَالشُّكْرَ لَكَ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي

رزق میں کشادگی عطا کر اور جب تک زندہ ہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دے

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۳۰﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۴۵﴾

نماز عشاء کی مخصوص تعقیبات

(۱) تسبیح فاطمہ زہرا کے بعد یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنَّهُ لَيْسَ لِي عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِي وَإِنَّمَا أَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتِ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں

تَخْطُرُ عَلَيَّ قَلْبِي فَأَجُولُ فِي طَلْبِهِ الْبُلْدَانَ فَإِنَّا فِيمَا نَطَالِبُ

پس میں طلب رزق میں شہر و دیار کے چکر کاٹتا ہوں اور اس کی طلب میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا

كَالْحَيْرَانَ لَا أَدْرِي أَفِي سَهْلٍ هُوَ أَمْ فِي جَبَلٍ أَمْ فِي أَرْضٍ أَمْ

کہ آیا میرا رزق ہوا میں ہے یا پہاڑ میں، زمین میں ہے یا آسمان میں، بیابان میں ہے یا سمندر میں

فِي سَمَاءٍ أَمْ فِي بَرٍّ أَمْ فِي بَحْرٍ وَعَلَى يَدَيَّ مَنْ وَمِنْ قَبْلِ مَنْ

کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا ہوں کہ اس کا علم تیرے پاس ہے اس کے اسباب

وَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ وَأَسْبَابَهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ الَّذِي

تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس کے اسباب فراہم کرتا ہے

تَقْسِمُهُ بِلُطْفِكَ وَتُسَبِّهُهُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

یا خدایا محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر دے، اس کا طلب

وَالِإِلَهِ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ رِزْقَكَ لِي وَاسِعًا وَمَطْلَبَهُ سَهْلًا وَمَا خَذَهُ

کرنا آسان بنا دے اور اس کے ملنے کی جگہ قریب کر دے، جس چیز میں تو نے میرا رزق نہیں رکھا

قَرِيبًا وَلَا تُعَنِّئِي بِطَلْبِ مَالٍ تُقَدِّرُ لِي فِيهِ رِزْقًا فَإِنَّكَ غَنِيٌّ عَنِّي

مجھے اس کی طلب کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بے نیاز

عَذَابِي وَأَنَا فَقِيرٌ إِلَى رَحْمَتِكَ فَصِّلْ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَالِإِلَهِ وَاجْعَلْ

اور میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس تو محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت نازل فرما اور اس

عَلَيَّ عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ إِنَّكَ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ

نا چیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ مذکورہ دعا طلب رزق کی مستحب دعاؤں میں سے ہے۔ نیز نماز عشاء کی

تعقیب میں سات مرتبہ سورہ انا انزلناہ بھی پڑھے۔ نماز وتر کے بعد از نماز عشاء دو رکعت

نافلہ بیٹھ کر پڑھتے ہیں اس میں سو آیات پڑھنا مستحب ہے لیکن ان سو آیتوں کی بجائے پہلی

رکعت میں ”سورہ واقعہ“ اور دوسری رکعت میں ”سورہ اخلاص“ پڑھتے ہیں۔

﴿مفتاح الجنان، ص ۶۰﴾

(۲) بعد ازاں یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ عَافِنَا مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ الدُّنْيَا وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّ الدُّنْيَا وَشَرَّ الْاٰخِرَةِ

یا اللہ! ہمیں دنیا کی ہر بلا سے بچا اور دنیا و آخرت کے ہر نقصان کو ہم سے دور کر دے، ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی

وَارْزُقْنَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَخَيْرَ الْاٰخِرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دے، تجھے اپنے فضل و رحمت کا صدقہ ہے، اے تمام مہربانوں سے بہت زیادہ بڑھ کر مہربانی کرنے والے

﴿اُردو ترجمہ ذریعہ النجات موسوم بہ حدیثِ علویہ، ص- ۷۸﴾

پانچواں باب صبح و شام کی دعائیں

(۱) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: ہر مسلمان پر واجب ہے کہ طلوع و غروب آفتاب سے پہلے دس بار ذکر کرے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

نہیں کوئی معبود سوائے خدا کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کے لیے حمد ہے

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿اصول کافی، با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۰۵: ۳۰۶﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی جلد ۲، ص ۵۲۶﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آفتاب کے طلوع و غروب ہونے سے پہلے دس مرتبہ کہا کرو:

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلب گار ہوں اور خدا کی پناہ

أَنْ يُحْضِرُونِ إِنْ اللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں بے شک اللہ وہ ہے جو سننے جاننے والا ہے

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۲۳﴾

(۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو صبح کو یہ دعا پڑھے تو شام تک اسے کوئی مصیبت درپیش نہ ہوگی اور جو شام کو پڑھے تو اسے اگلی صبح تک کوئی مصیبت پیش نہ آئے گی اور وہ دعا یہ ہے کہ جسے تین مرتبہ پڑھنا چاہیے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

خدا کے نام ہے کہ جس کے نام کی معیت میں زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور وہ سنے جاننے والا ہے

﴿ایضاً ص ۱۲۳﴾

(۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمہارے لیے اس میں کیا رکاوٹ ہے کہ صبح و شام کے وقت یہ دعا پڑھ لیا کرو:

اللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلٰى دِينِكَ وَلَا

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جمادے نہ ٹیڑھا کر

تُزِعْ قَلْبِي بَعْدَ اذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ

میرے دل کو اس کے بعد جب تو نے مجھے ہدایت دی ہے مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اس میں

اَنْتَ الْوَهَّابُ وَاَجْرُنِيْ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ اللّٰهُمَّ اَمِّدْ لِيْ فِيْ

شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی رحمت سے مجھے آگ سے بچا اور محفوظ رکھ، اے اللہ

عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَاَنْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَاِنْ

میری عمر کو طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی رحمت کا سایہ فرمادے

كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمَّ الْكِتٰبِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا اِنَّكَ تَمْحُوْا

اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بد بخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے کہ بہ تحقیق

مَا تَشَاءُ وَ تَثْبُتُ وَ عِنْدَكَ أُمُّ الْكِتَابِ

تو جو چاہے مٹاتا اور لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے

﴿مفتاح الجنان، ص۔ ۲۶-۲۷﴾

(۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد گرامی کا فرمان ہے کہ خدا کے خزانوں میں سے ایک خزانہ یہ دعا ہے اس کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھو:

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي دِرْعِكَ الْحَصِينَةِ الَّتِي تَجْعَلُ فِيهَا مَنْ تُرِيدُ

اے معبود تو مجھے اپنے مضبوط قلعے میں داخل کر لے کہ جس میں تو جسے چاہے داخل کرتا ہے

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص۔ ۳۰۸-۳۰۹﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی جلد ۲، ص۔ ۵۲۸﴾

(۶) حضرت محمد نے فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ اس نے خدا کی چار نعمتوں کو یاد نہ کیا تو مجھے خوف ہے کہ نعمتیں اس سے چھین جائیں گی۔ پس ان چار نعمتوں کی یاد اس طرح کرے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَرَّفَنِي نَفْسَهُ، وَ لَمْ يَتْرُكْنِي عَمِيَانَ الْقَلْبِ

حمد خدا کے لیے ہے جس نے مجھ کو اپنی معرفت کرائی اور دل کا اندھا نہیں رہنے دیا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ

حمد خدا کے لیے ہے کہ جس نے مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی امت میں قرار دیا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ رِزْقِي فِي يَدَيْهِ وَ لَمْ يَجْعَلْ رِزْقِي فِي أَيْدِي النَّاسِ

حمد خدا کے لیے ہے جس نے میری روزی اپنے ہاتھوں میں رکھی اور اسے لوگوں کے اختیار میں نہیں دیا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَتَرَ ذُنُوبِي وَ عُيُوبِي وَ لَمْ يَفْضَحْنِي بَيْنَ الْخَلَائِقِ

حمد خدا کے لیے ہے کہ جس نے میرے گناہ اور نقائص چھپائے اور مجھے لوگوں میں رسوا نہیں کیا

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۲۳۵﴾

(۷) یہ دعا حاجت پوری ہونے، ہلاکت سے بچنے اور رنج و غم سے نجات پانے کے لئے صبح و شام پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

تَحَصَّنْتُ بِدِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ وَاعْتَصَمْتُ بِدِي الْعِزَّةِ وَالْعِزْمَةِ

میں نے ملک و ملکوت (دنیا کی روح و حقیقت) کے مالک کے حفاظتی قلعے میں پناہ حاصل کر لی ہے میں عزت و عظمت

وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةَ وَالْجَلَالَ وَالْجَمَالَ وَالْكَمَالَ وَالْكِبْرِيَاءَ وَالْجُودَ

ہبت و قدرت، جلال و جمال، کمال اور کبریائی کے مالک سے وابستہ ہوں میں نے بھروسہ کر لیا ہے اس حقیقی

وَالْجَبْرُوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ دَخَلْتُ

بادشاہ پر جو زندہ ہے جسے نیند چھو نہیں گئی نہ فنا اسکے پاس آ سکتی ہے، میں اللہ کی حراست، اللہ کی حفاظت،

فِي حِرْزِ اللّٰهِ وَفِي كَنْفِ اللّٰهِ وَفِي اَمْنِ اللّٰهِ بِحَقِّ كَهَيْعِصَ وَبِحَقِّ

اللہ کی امان، اللہ کے تحفظ اللہ کی حمایت، اللہ کے امن میں داخل ہو گیا اور واسطہ ہے بحق کھعیص بحق حم عسق کا

حَمَّ عَسَقٍ فَسَيَكْفِيكُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ بِسْمِ اللّٰهِ

اور بہت جلد اللہ تجھے ان لوگوں سے بچالے گا، وہ بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے بسم اللہ ہمارا

بَابُنَا تَبَارَكَ حَيْطًا نُنَاسِ سَقْفُنَا كَهَيْعِصَ كَفَايَتُنَا حَمَّ عَسَقٍ

دروازہ، تبارک الذی ہماری چار دیواری یسین ہماری چھت کھعیص ہماری کفایت حم عسق ہماری حمایت

حَمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيكُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ

کر نیوالے ہیں۔ بہت جلد اللہ تیری ان سے حفاظت کریگا اور وہ بہت سننے اور بہت جاننے والا ہے لا الہ الا اللہ

حِصَارُهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ قُفْلُهُ وَمِسمَارُهُ وَعَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ بَابُهُ

اسکا حصار، محمد رسول اللہ اس قلعہ کا قفل اور کنجی اور علی ولی اللہ اس کا دروازہ ہے

﴿اردو ترجمہ ذریعہ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ، ص ۱۶۹-۱۷۰﴾

چھٹا باب

ہفتے کے دنوں کی دعائیں

اس باب میں مومنین کے استفادہ کے لئے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ایام ہفتہ کی دعائیں شامل ہیں۔

دعائے روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ رحمان و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ، وَلَا اَخْشِیْ اِلَّا عَدْلَهٗ،

اس اللہ تعالیٰ کے نام سے مدد مانگتا ہوں جس کے فضل و کرم ہی کا امیدوار ہوں اور جس کے عدل ہی سے اندیشہ ہے

وَلَا اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ، وَلَا اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ بِكَ اَسْتَجِیْرُ یَا

اسی کی بات پر مجھے بھروسہ ہے اور اسی کی رسی سے وابستہ ہوں۔ اے غفور و بخشنودی کے مالک! میں تجھ سے ظلم و جور،

ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمِنْ غَیْرِ الزَّمَانِ

زمانہ کے انقلابات، غموں کے پیہم ہجوم اور نازل ہونے والی مصیبتوں سے پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ

وَتَوَاتِرِ الْاَحْزَانِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ وَمِنْ اَنْقِضَاءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ

آخرت کا ساز و سامان اور زاد راہ مہیا کرنے سے پہلے ہی مدت حیات ختم ہو جائے اور تجھ ہی سے ان چیزوں کی

التَّاهِبِ وَالْعُدَّةِ وَاِیَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ الصَّلَاحُ وَالْاِصْلَاحُ

رہنمائی چاہتا ہوں جن میں اپنی بہبودی اور دوسروں کی فلاح و درستی کا سامان ہو اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں

وَبِكَ اسْتَعِينُ فِيمَا يَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْإِنْجَاحُ وَإِيَّاكَ

ان باتوں کی جن میں اپنی فلاح و کامرانی اور دوسرے کو کامیاب بنانے کی صورت مضمر ہو۔ اور تجھ ہی سے

أَرْغَبُ فِي لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُولِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا

خواہش مند ہوں لباس عافیت (کے پہنانے) اور اسے اتمام تک پہنچانے کا اور سلامتی کے شامل حال ہونے اور

وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ

اس کے دائم و برقرار رہنے کا اور تیرے ہی ذریعے میرے پروردگار پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے

مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِينِ فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ مِنْ صَلَوَتِي وَصَوْمِي وَاجْعَلْ

اور تیرے ہی تسلط و اقتدار کے ذریعے تحفظ چاہتا ہوں فرمانرواؤں کے ظلم و جور سے تو میری گزشتہ نمازوں اور

غَدِي وَمَا بَعْدَهُ، أَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِي وَيَوْمِي وَأَعِزَّنِي فِي

روزوں کو قبول فرما اور کل کے دن اور اس کے بعد کے دنوں کو آج کی گھڑی اور آج کے دن سے بہتر قرار دے

عَشِيرَتِي وَقَوْمِي وَأَحْفَظْنِي فِي يَقْظَتِي وَنَوْمِي فَانْتَ اللَّهُ خَيْرُ

اور مجھے اپنے قوم و قبیلہ میں عزت و توقیر دے اور خواب و بیداری کی حالت میں میری حفاظت فرما۔ تو ہی وہ اللہ

حَافِظًا وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي

ہے جو سب سے بہتر نگران و محافظ ہے اور تو ہی سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ!

هَذَا وَمَا بَعْدَهُ، مِنَ الْإِلْحَادِ مِنَ الشِّرْكِ وَالْإِلْحَادِ وَأُخْلِصُ

میں تیری بارگاہ میں اس اتوار اور بعد کے اتواروں میں شرک و بے دینی سے بیزاری کا اظہار کرتا ہوں اور

لَكَ دُعَائِي تَعَرُّضًا لِلْإِجَابَةِ وَأُقِيمُ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً

قبولیت کی خاطر خلوص نیت کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں اور بامید ثواب تیری اطاعت و فرمانبرداری پر برقرار

لِلْإِثَابَةِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ

ہوں۔ لہذا تو بہترین خلاق اور حق کے نمائندے (حضرت) محمد پر رحمت نازل فرما، اور اپنی اس عزت کے

وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ وَأَحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ

وسیلہ سے جسے مغلوب نہیں کیا جاسکتا مجھے عزت و بزرگی دے اور اپنی اس آنکھ سے میری حفاظت فرما جو خواب

وَأَخْتِمَ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي

آلودہ نہیں ہوتی اور میرے ہر کام کا انجام اپنے دامن سے وابستگی اور میری عمر کا خاتمہ اپنی مغفرت و آمرزش پر

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

قرار دے۔ بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆

دعائے روز ووشنبہ (سوموار)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يُشْهَدْ أَحَدًا حِينَ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں کہ جب اس نے زمین و آسمان کو خلق فرمایا تو کسی کو گواہ نہیں بنایا اور

وَلَا اتَّخَذَ مَعِينًا حِينَ بَرَأَ النَّسَمَاتِ لَمْ يُشَارِكْ فِي الْإِلَهِيَّةِ

جب جانداروں کو پیدا کیا تو اپنا کوئی مددگار نہیں ٹھہرایا۔ الوہیت میں کوئی اس کا شریک، اور وحدت (و انفرادیت

وَلَمْ يُظَاهَرْ فِي الْوَحْدَانِيَّةِ كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهِ

سے مخصوص ہونے) میں کوئی اس کا معاون نہیں ہے۔ زبانیں اس کی انتہائے صفات کے بیان کرنے سے

وَالْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهِ وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهِ وَعَنْتِ

گنگ اور عقلیں اس کی معرفت کی تہہ تک پہنچنے سے عاجز ہیں۔ جابر و سرکش اس کی ہیبت کے سامنے جھکے ہوئے

الْوُجُوهُ لِخَشْيَتِهِ وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيمٍ لِعَظَمَتِهِ فَلَاكُ الْحَمْدُ

چہرے نقاب خشیت اوڑھے ہوئے اور عظمت والے اس کی عظمت کے آگے سراٹھندہ ہیں تو بس تیرے ہی لیے

مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوَاتِهِ، عَلَى رَسُولِهِ أَبَدًا

جمہ و ستائش ہے پے در پے، لگاتار، مسلسل و پیہم اور اس کے رسول پر اللہ تعالیٰ کی ابدی رحمت اور دائم و جاودانی

وَسَلَامُهُ، دَائِمًا سَبْرَمَدًّا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هَذَا صَالِحًا

سلام ہو۔ بارالہا! میرے اس دن کے ابتدائی حصہ کو صلاح و درستی، درمیانی حصہ کو فلاح و بہبودی اور آخری حصہ کو

وَاَوْسَطَهُ، فَلَاحًا وَّاٰخِرَهُ، نَجَاحًا وَّاَعُوْذِبِكَ مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهُ، فَرْعٌ

کامیابی و کامرانی سے ہمکنار قرار دے اور اس دن سے جس کا پہلا حصہ خوف، درمیانی حصہ بے تابی اور آخری حصہ

وَاَوْسَطَهُ، جَزَعٌ وَّاٰخِرُهُ، وَجَعٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ

در دوالم لیے ہو، تجھ سے پناہ مانگتا ہوں بارالہا! ہر اس نذر کے لیے جو میں نے مانی ہو، ہر اس وعدہ کی نسبت جو

نَذْرْتُهُ، وَكُلِّ وَعْدٍ وَعَدْتُهُ، وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُهُ، ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ

میں نے کیا ہو اور ہر اس عہد و پیمان کی بابت جو میں نے باندھا ہو پھر کسی ایک کو بھی تیرے لیے پورا نہ کیا ہو تجھ

وَاسْئَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ عِنْدِيْ فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبِيدِكَ

سے عفو و بخشش کا خواستگار ہوں اور تیرے بندوں کے ان حقوق و مظالم کی بابت جو مجھ پر عائد ہوتے ہیں۔ تجھ

اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ كَانَتْ لَهٗ، قِبَلِيْ مَظْلَمَةٌ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ فِيْ

سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں میں سے جس بندے کا اور تیری کنیزوں میں سے جس کنیز کا کوئی حق مجھ پر

نَفْسِهٖ اَوْ فِيْ عَرَضِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ اَوْ غِيْبَةٍ

ہو، اس طرح کہ خود اس کی ذات یا اس کی عزت یا اس کے مال یا اس کے اہل و اولاد کی نسبت میں مظلمہ

نَاغِبْتُهُ، بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ

کا مرتکب ہوا ہوں یا غیبت کے ذریعہ اس کی بدگوئی کی ہو یا (اپنے ذاتی) رجحان یا کسی خواہش یا رعوت یا

اَوْ رِيَاءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ غَائِبًا كَانِ اَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانِ اَوْ مَيِّتًا

خود پسندی یا ریا، یا عصبیت سے اس پر ناجائز دباؤ ڈالا ہو چاہے وہ غائب ہو یا حاضر، زندہ ہو یا مر گیا ہو، اور اب

فَقَصُرْتُ يَدِي وَضَاقَ وَسْعِي عَنْ رَدِّهَا إِلَيْهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنْهُ

اس کا حق ادا کرنا یا اس سے تحلل (معاف کرنا) میرے دسترس سے باہر اور میری طاقت سے بالا ہو تو اے وہ جو حاجتوں

فَأَسْأَلُكَ يَا مَنْ يَمْلِكُ الْحَاجَاتِ وَهِيَ مُسْتَجِيبَةٌ لِمَشِيَّتِهِ

کے برلانے پر قادر ہے اور وہ حاجتیں اس کی مشیت کے زیر فرمان اور اس کے ارادہ کی جانب تیزی سے

وَمُسْرَعَةٌ إِلَى إِرَادَتِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بڑھتی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرمائے اور ایسے شخص کو جس طرح تو

وَأَنْ تُرْضِيَهُ عَنِّي بِمَا شِئْتَ وَتَهَبَ لِي مِنْ عِنْدِكَ

چاہے مجھ سے راضی کر دے اور مجھے اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بلاشبہ مغفرت و آمرزش سے تیرے ہاں کوئی

رَحْمَةٌ إِنَّهُ لَا تَنْقُصُكَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا تَضُرُّكَ الْمَوْهَبَةُ

کی نہیں ہوتی اور نہ بخشش و عطا سے تجھے کوئی نقصان پہنچ سکتا ہے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ أَوْلِنِي فِي كُلِّ يَوْمٍ اثْنَيْنِ

رحم کرنے والے۔ بارالہا! تو مجھے دو شنبہ کے دن اپنی جانب سے دو نعمتیں مرحمت فرما ایک یہ کہ اس دن کے

نِعْمَتَيْنِ مِنْكَ ثَنَّتَيْنِ سَعَادَةٍ فِي أَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ وَنِعْمَةٍ فِي

ابتدائی حصہ میں تیری اطاعت کے ذریعہ سعادت حاصل ہو اور دوسرے یہ کہ اس کے آخری حصہ میں تیری مغفرت

آخِرِهِ بِمَغْفِرَتِكَ يَا مَنْ هُوَ إِلَّا لَهُ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ

کے باعث نعمت سے بہرہ مند ہوں۔ اے وہ کہ وہی معبود ہے اور اس کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا

☆☆☆☆☆

دعائے روزِ شنبہ (منگل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ حَقُّهُ، كَمَا يَسْتَحِقُّهُ، حَمْدًا كَثِيرًا وَأَعُوذُ بِهِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور وہی تعریف کا حق دار اور وہی اس کا مستحق ہے۔ ایسی تعریف جو کثیر و فراوان ہو

مِنْ شَرِّ نَفْسِي إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي

اور میں اپنے ضمیر کی برائی سے اس کے دامن میں پناہ مانگتا ہوں اور بے شک نفس بہت زیادہ برائی پر ابھارنے

وَأَعُوذُ بِهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الَّذِي يَزِيدُنِي ذَنْبًا إِلَى ذَنْبِي وَاحْتَرِزُ

والا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ اور میں اللہ ہی کے ذریعہ اس شیطان کے شر و فساد سے پناہ چاہتا ہوں جو

بِهِ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ وَسُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوِّ قَاهِرٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي

میرے لیے گناہ پر گناہ بڑھاتا جا رہا ہے۔ اور میں ہر سرکش، بدکار اور ظالم بادشاہ اور چیرہ دست دشمن سے اس

مِنْ جُنْدِكَ فَإِنَّ جُنْدَكَ هُمُ الْغَالِبُونَ وَاجْعَلْنِي

کے دامن حمایت میں پناہ گزین ہوں۔ بارالہا! مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب و فتح مند ہے

مِنْ حِزْبِكَ فَإِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ وَاجْعَلْنِي

اور مجھے اپنے گروہ میں قرار دے کیونکہ تیرا گروہ ہی ہر لحاظ سے بہتری پانے والا ہے اور مجھے اپنے دوستوں میں

مِنْ أَوْلِيَائِكَ فَإِنَّ أَوْلِيَاءَكَ لَا خَوْفَ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سے قرار دے کیونکہ تیرے دوستوں کو نہ کوئی اندیشہ ہوتا ہے اور نہ وہ افسردہ و غمگین ہوتے ہیں۔ اے اللہ! میرے

يَحْزَنُونَ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي فَإِنَّهُ عِصْمَةٌ أَمْرِي وَأَصْلِحْ

لیے میرے دین کو آراستہ کر دے اس لیے کہ وہ میرے ہر معاملہ میں حفاظت کا ذریعہ ہے اور میری آخرت کو بھی

لِي آخِرَتِي فَإِنَّهَا دَارُ مَقَرِّي وَإِلَيْهَا مِنْ مُجَاوِرَةِ اللَّيْلِ مَفْرِي

سنوار دے کیونکہ وہ میری مستقل منزل اور دنی و فرمایہ لوگوں سے (پیچھا چھڑا کر) نکل بھاگنے کی جگہ ہے اور

وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِي مِنْ

میری زندگی کو ہر نیکی میں اضافہ کا باعث اور میری موت کو ہر نیک و تکلیف سے راحت و سکون کا ذریعہ قرار دے

كُلِّ شَرِّ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ

اے اللہ! محمدؐ جو نبیوں کے خاتم اور پیغمبروں کے سلسلہ کے فرد آخر ہیں ان پر اور ان کی پاک و پاکیزہ آل اور

الْمُرْسَلِينَ وَعَلَىٰ اِلٰهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاَصْحَابِهِ الْمُتَجَبِّينَ

برگزیدہ اصحاب پر رحمت نازل فرما اور مجھے اس روز سہ شنبہ میں تین چیزیں عطا فرما۔ وہ یہ کہ میرے کسی گناہ کو باقی

وَهَبْ لِي فِي الثُّلَاثِ ثَلَاثًا لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ،

نہ رہنے دے مگر یہ کہ اسے بخش دے اور نہ کسی غم کو مگر یہ کہ اسے برطرف کر دے اور نہ کسی دشمن کو مگر یہ کہ اُسے دور کر دے

وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهُ، وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ، بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ

بِسْمِ اللّٰهِ کے واسطے سے جو (اللہ تعالیٰ کے) تمام ناموں میں سے بہتر نام (پر مشتمل) ہے اور اللہ کے نام کے واسطے

بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوهِ اَوَّلِهِ،

سے جو زمین و آسمان کا پروردگار ہے میں تمام ناپسندیدہ چیزوں کا دفعیہ چاہتا ہوں۔ جن میں اول درجہ پر اس کی

سَخَطُهُ، وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلِهِ، رِضَاَهُ فَاخْتِمُ لِي

ناراضگی ہے اور تمام پسندیدہ چیزوں کو سمیٹ لینا چاہتا ہوں۔ جن میں سب سے مقدم اس کی رضامندی ہے۔

مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

اے فضل و احسان کے مالک تو اپنی جانب سے میرا خاتمہ بخشش و مغفرت پر فرما

☆☆☆☆☆

دعائے روز چہار شنبہ (بدھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے رات کو پردہ بنایا اور نیند کو آرام و راحت کا ذریعہ اور دن کو حرکت

نُشُورًا لَكَ الْحَمْدُ أَنْ بَعَثْتَنِي مِنْ مَرْقَدِي وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ

عمل کے لیے قرار دیا۔ تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے میری خواب گاہ سے زندہ اور سلامت اٹھایا

سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا لَا يَنْقَطِعُ أَبَدًا وَلَا يُحْصَى لَهُ، الْخَلَائِقُ

اور اگر تو چاہتا تو اسے دائمی خواب گاہ بنا دیتا۔ ایسی حمد جو ہمیشہ ہمیشہ رہے۔ جس کا سلسلہ قطع نہ ہو اور نہ مخلوق اس کی

عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ وَقَدَّرْتَ

گنتی کا شمار کر سکے۔ بارالہا! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے پیدا کیا تو ہر لحاظ سے درست

وَقَضَيْتَ وَاَمَّتْ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ

پیدا کیا اندازہ مقرر کیا اور حکم نافذ کیا، موت دی اور زندہ کیا۔ بیمار ڈالا اور شفا بھی بخشی، عافیت دی

وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ وَعَلَى الْمُلْكِ اِحتَوَيْتَ اَدْعُوْكَ

اور مبتلا بھی کیا اور تو عرش پر متمکن ہوا اور ملک پر چھا گیا۔ میں تجھ سے دعا مانگنے میں اس شخص

دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيْلَتُهُ، وَاَنْقَطَعَتْ حِيْلَتُهُ، وَاَقْتَرَبَ اَجَلُهُ،

کا سا طرز عمل اختیار کرتا ہوں جس کا وسیلہ کمزور، چارہ کار ختم اور موت کا ہنگام نزدیک ہو۔

وَتَدَانِي فِي الدُّنْيَا اَمَلُهُ، وَاَشْتَدْتُ اِلَى رَحْمَتِكَ فَاقْتِهِ،

دنیا میں اس کی امیدوں کا دامن سمٹ چکا ہو اور تیری رحمت کی جانب اس کی احتیاج شدید ہو اور اپنی

وَعَظَمْتُ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتَهُ، وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ، وَعَثْرَتُهُ، وَخَلَصْتُ

کوٹاہیوں کی وجہ سے اُسے بڑی حسرت اور اس کی لغزشوں اور خطاؤں کی کثرت ہو اور

لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ، فَصَلِّ عَلَي مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّنَ وَعَلَى اَهْلِ

تیری بارگاہ میں صدق نیت سے اس کی توبہ ہو چکی ہو۔ تو اب خاتم الانبیاء محمد

بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَاَرْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور ان کی پاک و پاکیزہ آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے محمد کی شفاعت نصیب کر اور

وَالِهٖ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهٗ، إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

مجھے ان کی ہم نشینی سے محروم نہ کر اس لیے کہ تو تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

اللَّهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْأَرْبَعَاءِ أَرْبَعًا اجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ

بارالہا! اس روز چہار شنبہ میں میری چار حاجتیں پوری کر دے۔ یہ کہ اطمینان ہو تو تیری فرمانبرداری

وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِي مَا

میں، سرور ہو تو تیری عبادت میں، خواہش ہو تو تیرے ثواب کی جانب اور کنارہ کشی ہو تو ان چیزوں سے

يُوجِبُ لِي الْيَمَّ عِقَابِكَ إِنَّكَ لَطِيفٌ لِّمَا تَشَاءُ

جو تیرے دردناک عذاب کا باعث ہیں۔ بے شک تو جس چیز کے لیے چاہے اپنے لطف کو کارفرما کرتا ہے

☆☆☆☆☆

دعائے روز پنج شنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ

سب تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے اندھیری رات کو رخصت کیا اور اپنی رحمت سے روشن

مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ، وَأَنَا فِي نِعْمَتِهِ اللَّهُمَّ

دن نکالا اور اس کی روشنی کا زرتار جامہ مجھے پہنایا اور اس کی نعمت سے بہرہ مند کیا۔ بارالہا! جس طرح تو نے

فَكَمَا أَبْقَيْتَنِي لَهُ، فَأَبْقِنِي لِأَمْثَالِهِ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

اس دن کے لیے مجھے باقی رکھا اسی طرح اس جیسے دوسرے دنوں کے لیے زندہ رکھ۔ اور اپنے پیغمبر محمدؐ اور ان کی

وَالِهٖ وَلَا تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ

آل پر رحمت نازل فرما اور اس دن میں اور اس کے علاوہ اور راتوں اور دنوں میں حرام امور کے بجالانے اور گناہ

بَارِتْكَابِ الْمَحَارِمِ وَانْتِسَابِ الْمَائِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ

و معاصی کے ارتکاب کرنے سے رنجیدہ خاطر نہ کر اور مجھے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد ہے

وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ، وَشَرَّ مَا فِيهِ

اس کی بھلائی عطا کر۔ اور اس دن کی برائی اور جو کچھ اس دن میں ہے اس کی برائی اور جو

وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِدِمَّةِ الْاِسْلَامِ اتَّوَسَّلُ اِلَيْكَ

اس کے بعد ہے اس کی برائی مجھ سے دور کر دے اے اللہ! میں اسلام کے عہد و پیمان کے ذریعہ

وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُصْطَفَى

تجھ سے توسل چاہتا ہوں اور قرآن کی عزت و حرمت کے واسطے سے تجھ پر بھروسہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ فَاعْرِفِ اَللّٰهُمَّ

کرتا ہوں اور محمد مصطفیٰ کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں شفاعت کا طلب گار ہوں۔ تو اے میرے

ذِمَّتِي الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

معبود! میرے اس عہد و پیمان پر نظر کر جس کے وسیلہ سے حاجت برآری کا امیدوار ہوں۔ اے رحم

اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِيْ فِي الْخَمِيْسِ خَمْسًا لَا يَتَّسِعُ لَهَا اِلَّا كَرَمُكَ

کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ بارالہا! اس روز پنجشنبہ میں میری پانچ حاجتیں بر لا جن کی

وَلَا يُطِيْقُهَا اِلَّا نِعْمُكَ سَلَامَةً اَقْوَى بِهَا عَلَي طَاعَتِكَ

سامی تیرے ہی دامن کرم میں ہے اور تیری ہی نعمتوں کی فراوانی ان کی تحمل ہو سکتی ہے۔ ایسی سلامتی دے جس

وَعِبَادَةٌ اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيْلَ مَثُوْبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ

سے تیری فرمانبرداری کی قوت حاصل کر سکوں۔ ایسی توفیق عبادت دے جس سے تیرے

مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِيْ فِيْ مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ

ثواب عظیم کا مستحق قرار پاؤں اور سردست رزق حلال کی فراوانی اور خوف و خطر کے مواقع

وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ

پر اپنے امن کے ذریعہ مطمئن کر دے اور غموں اور فکروں کے ہجوم سے اپنی پناہ میں رکھ۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوْسُلِي بِهِ شَافِعًا

محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان سے میرے توسل کو قیامت کے دن سفارش کرنے والا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعًا إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ

نفع بخشنے والا قرار دے۔ بیشک تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے



دعائے روز آدینہ (جمعہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَوَّلِ قَبْلَ الْإِنشَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو پیدا کرنے اور زندگی بخشنے سے پہلے موجود تھا اور تمام چیزوں کے

الْأَشْيَاءِ الْعَلِيمِ الَّذِي لَا يَنْسِي مَنْ ذَكَرَهُ، وَلَا يَنْقُصُ مَنْ

فنا ہونے کے بعد باقی رہے گا۔ وہ ایسا علم والا ہے کہ جو اسے یاد رکھے اسے بھولتا نہیں۔

شَكَرَهُ، وَلَا يَخِيبُ مَنْ دَعَاهُ وَلَا يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ اللَّهُمَّ

جو اس کا شکر ادا کرے اس کے ہاں کمی نہیں ہونے دیتا۔ جو اسے پکارے اسے محروم نہیں کرتا۔ جو اس سے

إِنِّي أَشْهَدُكَ وَكَفَى بِكَ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ جَمِيعَ مَلَائِكَتِكَ

امید رکھے اس کی امید نہیں توڑتا۔ بارالہا! میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تو گواہ ہونے کے لحاظ سے بہت کافی ہے۔

وَسُكَّانِ سَمَوَاتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ أَنْبِيَائِكَ

اور تیرے تمام فرشتوں اور تیرے آسمانوں میں بسنے والوں اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے فرستادہ

وَرُسُلِكَ وَأَنْشَأَتْ مِنْ أَصْنَافٍ خَلَقْتَ أَنْتَ أَشْهَدُ أَنَّكَ

نبیوں اور رسولوں اور تیری پیدا کی ہوئی قسم قسم کی مخلوقات کو اپنی گواہی پر گواہ کرتا ہوں کہ

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا عَدِيلَ

تو ہی معبود ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ تو وحدہ لا شریک ہے تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے

وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيلَ وَأَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

تیرے قول میں نہ وعدہ خلافی ہوتی ہے اور نہ کوئی تبدیلی۔ اور یہ کہ محمد تیرے خاص

وَالِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَدَى مَا حَمَلْتَهُ إِلَى الْعِبَادِ

بندے اور رسول ہیں جن چیزوں کی ذمہ داری تو نے ان پر عائد کی وہ بندوں تک پہنچا دیں۔

وَجَاهِدَ فِي اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَأَنَّهُ بَشَرٌ بِمَا هُوَ

انہوں نے خدائے بزرگ و برتر کی راہ میں جہاد کر کے حق جہاد ادا کیا اور صحیح صحیح ثواب کی خوشخبری

حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ وَأَنْذَرَ بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ اللَّهُمَّ ثَبِّتْنِي

دی اور واقعی عذاب سے ڈرایا۔ بارالہا! جب تک تو مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر

عَلَى دِينِكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَلَا تَزِعْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ

ثابت قدم رکھ اور جب کہ تو نے مجھے ہدایت کر دی تو میرے دل کو بے راہ نہ ہونے دے اور مجھے

لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔ بیشک تو ہی (نعمتوں کا) بخشنے والا ہے۔ محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل

وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَتْبَاعِهِ وَشِيعَتِهِ وَأَحْشُرْنِي فِي

فرما اور ہمیں ان کے اتباع اور ان کی جماعت میں سے قرار دے اور ان کے گروہ میں محشور فرما اور نماز جمعہ کے

زَمْرَتِهِ وَوَفِّقْنِي لِأَدَاءِ فَرَضِ الْجُمُعَاتِ وَمَا أَوْجِبَتْ عَلَيَّ فِيهَا

فریضہ اور اس دن کی دوسری عبادتوں کے بجا لانے اور ان فرائض پر عمل کرنے والوں پر

مِنَ الطَّاعَاتِ وَقَسَمْتَ لِأَهْلِهَا مِنَ الْعَطَاءِ فِي يَوْمِ الْجَزَاءِ

قیامت کے دن جو عطائیں تو نے تقسیم کی ہیں انہیں حاصل کرنے کی توفیق مرحمت فرما

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بے شک تو صاحب اقتدار اور حکمت والا ہے۔

☆☆☆☆☆

دعائے روزِ شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ كَلِمَةُ الْمُعْتَصِمِينَ وَمَقَالَةُ الْمُتَحَرِّزِينَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ

مدد اللہ تعالیٰ کے نام سے جو حفاظت چاہنے والوں کا کلمہ اور پناہ ڈھونڈنے والوں کا ورد زبان ہے اور

تَعَالَى مِنْ جَوْرِ الْجَائِرِينَ وَكَيْدِ الْحَاسِدِينَ وَبَغْيِ

خداوند تعالیٰ سے پناہ چاہتا ہوں ستم گاروں کی ستم رانی، حاسدوں کی فریب کاری اور ظالموں کے ظلم ناروا سے

الظَّالِمِينَ وَأَحْمَدُهُ فَوْقَ حَمْدِ الْحَامِدِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ

میں اس کی حمد کرتا ہوں (اور سوال کرتا ہوں کہ وہ اس حمد کو) تمام حمد کرنے والوں کی حمد پر فوقیت دے۔

الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيكَ وَالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيكَ لَا تُضَادُّ

بارہبا! تو ایک اکیلا ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور بغیر کسی مالک کے بنائے تو مالک و فرمانروا ہے۔

فِي حُكْمِكَ وَلَا تَنَازَعُ فِي مَلِكِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

تیرے حکم کے آگے کوئی روک کھڑی نہیں کی جاسکتی اور نہ تیری سلطنت و فرمانروائی میں تجھ سے ٹکر لی جاسکتی ہے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي مِنْ شُكْرِ نِعْمَاكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے عبد خاص اور رسول حضرت محمد پر رحمت نازل فرما اور اپنی نعمتوں پر ایسا

مَا تَبْلُغُ بِي غَايَةَ رِضَاكَ وَأَنْ تُعِينَنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَلِزُومِ

شکر میرے دل میں ڈال دے جس سے تو اپنی خوشنودی کی آخری حد تک مجھے پہنچا دے اور اپنی نظر عنایت

عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ وَتَرْحَمَنِي

سے اطاعت، عبادت کی پابندی اور ثواب کا استحقاق حاصل کرنے میں میری مدد فرمائے اور جب تک مجھے

بِصِدِّي عَنْ مَعْاصِيكَ مَا أَحْيَيْتَنِي وَتُوفِّقَنِي لِمَا يَنْفَعُنِي

زندہ رکھے گناہوں سے باز رکھنے میں مجھ پر رحم کرے اور جب تک مجھے باقی رکھے ان چیزوں کی توفیق دے جو

مَا أَبْقَيْتَنِي وَأَنْ تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِي وَتَحْطُ بِتِلَاوَتِهِ

میرے لیے سودمند ہوں اور اپنی کتاب کے ذریعہ میرا سینہ کھول دے اور اس کی تلاوت کے وسیلہ سے میرے

وَزُرِّي وَتَمْنَحَنِي السَّلَامَةَ فِي دِينِي وَنَفْسِي وَلَا تُوحِشْ بِي

گناہ چھانٹ دے اور جان و ایمان کی سلامتی عطا فرمائے اور میرے دوستوں کو (میرے گناہوں کے باعث)

أَهْلَ أُنْسِي وَتُتِمَّ أَحْسَانَكَ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي

وحشت میں نہ ڈالے اور جس طرح میری گزشتہ زندگی میں احسانات کیے ہیں اسی طرح بقیہ زندگی میں مجھ پر

كَمَا أَحْسَنْتَ فِيمَا مَضَى مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنے احسانات کی تکمیل فرمائے۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے



ساتواں باب

نماز تہجد کی فضیلت و کیفیت

شب بیداری اور اس کی فضیلت میں صاحبانِ عصمت و طہارت علیہم السلام سے بہت سی روایات وارد ہوئی ہیں۔ چنانچہ ایک روایت میں ہے کہ شب بیداری مومن کا شرف ہے اور نماز تہجد بدن کی صحت اور دن کے گناہوں کا کفارہ ہے اور وحشتِ قبر کے دور ہونے کا سبب نیز چہرے کی رونق، بدن کی خوشبو اور روزی میں اضافے کا ذریعہ ہے، جس طرح مال اور اولاد دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اس طرح رات کے آخری حصے میں اٹھ رکعت تہجد اور وتر آخرت کی زینت ہیں اور بعض اوقات حق تعالیٰ ان ہر دو زینتوں کو اپنے کچھ بندوں کے ہاں یکجا بھی کر دیتا ہے۔ پس جھوٹا ہے وہ شخص جو یہ کہتا ہے کہ میں نماز تہجد پڑھتا ہوں اور دن کو بھوکا رہ جاتا ہوں، کیونکہ نماز تہجد روزی کی ضامن ہے۔

-- ایک روایت میں ہے کہ کسی نے امام زین العابدینؑ سے پوچھا: آخر اس کی وجہ کیا ہے کہ جو لوگ نماز شب ادا کرتے ہیں ان کے چہرے دوسروں سے زیادہ نورانی ہوتے ہیں؟ اس پر آپؑ نے فرمایا: اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ خدائے تعالیٰ کے ساتھ خلوت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے ڈھانپ دیتا ہے۔

-- جب حضرت مریمؑ کی وفات ہو گئی تو ان کے فرزند حضرت عیسیٰؑ نے ان سے کہا: ماں جی! میرے ساتھ بات کریں، آیا آپ چاہتی ہیں کہ دنیا میں واپس آ جائیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! مگر اس لیے کہ سخت سردی کی راتوں میں نماز تہجد ادا کروں اور سخت گرمی کے دنوں میں روزے رکھوں۔ اے فرزند عزیز! یہ بڑا ہی کٹھن راستہ ہے۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۲۳۰﴾

عبدالرحمن بن حجاج سے روایت ہے کہ امام جعفر صادقؑ جب رات کے آخری

حصے میں بیدار ہو کر اٹھ کھڑے ہوتے تو یہ دعائی بلند آواز سے پڑھتے کہ گھر کے تمام افراد سن لیتے:

اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَى هَوْلِ الْمُطَّلَعِ وَوَسِّعْ عَلَيَّ ضَيْقَ الْمَضْجَعِ

اے معبود! پیش آمدہ ہولناکیوں میں میری مدد فرما۔ میری قبر کی تنگی کو کشادگی میں بدل دینا

وَارْزُقْنِي خَيْرَ مَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَارْزُقْنِي خَيْرَ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

اور موت سے پہلے مجھے بھلائی عطا کرنا اور موت کے بعد بھی بھلائی نصیب فرمانا

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۱۳﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۳۲﴾

نماز تہجد کی کیفیت

نماز تہجد آٹھ رکعت ہے۔ اور دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر پھر نماز آ

سب کو نماز تہجد کہہ دیا جاتا ہے۔ یہ نماز نصف شب کے بعد اور طلوع فجر سے پہلے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے۔ اگر وقت کافی ہو تو پہلی دو رکعتوں میں بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس (۳۰) بار یا کم از کم تین بار سورہ اخلاص پڑھی جائے اور باقی چھ رکعتوں میں جو سورے چاہے پڑھے۔

بعد ازاں نماز شفع کی دو رکعت پڑھے۔ نمازی کو اختیار ہے کہ دونوں رکعتوں میں

سورہ حمد کے بعد سورہ قل هو اللہ احد پڑھے یا پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ

قل اعوذ برب الناس اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ قل اعوذ برب الفلق

پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:

إِلٰهِي تَعَرَّضْ لَكَ فِي هَذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُونَ وَقَصْدَكَ

میرے معبود! طلب کرے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنے والوں نے

الْقَاصِدُونَ وَأَمَلْ فَضْلَكَ وَمَعْرِوْفَكَ الطَّالِبُونَ وَلَكَ فِي

تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور حاجتمندوں نے تیرے ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی

هَذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٍ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلَيَّ مَنْ

رات میں تیری مہربانیاں تیری بخشش تیری عطائیں اور تیرے ہی انعاموں کی ہے کہ تو اپنے بندوں

تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهُا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةَ مِنْكَ

میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور اس سے روک لے جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ

وَهَا أَنَا ذَا عَيْدِكَ الْفَقِيرُ إِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوفُكَ

ہوئی ہو اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں

فَإِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ عَلَيَّ أَحَدٍ مِّنْ

پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر داد و دہش کرے

خَلْقِكَ وَعَدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

اور اس کو انعام عطا فرمائے وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو رحمت نازل فرما

وَأَلِ مُحَمَّدٍ نِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْخَيْرِينَ الْفَاضِلِينَ وَجُدْ عَلَيَّ

محمد اور آل محمد پر جو صاف ہیں پاک ہیں نیکوکار ہیں اور بافضیلت ہیں اور اپنے فضل اور

بَطُولِكَ وَمَعْرُوفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

احسان سے مجھ پر بخشائش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور رحمت ہو اللہ کی محمد پر

خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَالْإِلَهِ الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا إِنَّ اللَّهَ حَمِيدٌ

جو نبیوں میں آخری نبی ہیں اور ان کی آل پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک

مَجِيدٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي

اللہ خوبی والا شان والا ہے اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو

كَمَا وَعَدْتَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر پڑھے جس میں سورہ حمد کے بعد سورہ اخلاص

ایک بار پڑھے۔ یا سورہ اخلاص تین بار اور معوذتین (قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ) ایک ایک بار پڑھے اور پھر دعائے قنوت کے لیے ہاتھ بلند کرے اور اس میں مقررہ دعائے قنوت (اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا) کے علاوہ سات بار (هَذَا مَقَامُ الْعَائِدِ بِكَ مِنَ النَّارِ) (یہ آتش دوزخ سے تیری پناہ لینے والے کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے) پڑھے اور ستر بار استغفار کرے یعنی (اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَاتُوْبُ اِلَيْهِ) پڑھے اور اگر وقت وسیع ہو تو تین سو بار (الْعَفْوُ) پڑھے۔ جیسا کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑھا کرتے تھے اور آخر میں یہ دعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ

اے رب مجھے بخش دے مجھ پر رحم کر اور میری توبہ قبول فرما بے شک تو بڑا توبہ قبول کرنے

التَّوْبَاتُ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

والامعاف کرنے والامہربان ہے

اور بہتر ہے کہ اپنا بائیاں ہاتھ دعا کے لیے بلند کرے اور دائیں ہاتھ سے یہ تعداد شمار کرے۔

ايضاح

مشہور یہ ہے کہ نماز وتر کے قنوت میں چالیس عدد زندہ یا مردہ مومنین کا نام لے کر اس طرح ان کے لیے دعائے مغفرت کی جائے (اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّ فُلَانٍ وَّ فُلَانٍ) مگر نماز شب کے خصوصی ادعیہ واذکار میں اس کا کوئی تذکرہ نہیں ملتا ہاں البتہ بعض عمومی روایات میں وارد ہے کہ اگر چالیس اہل ایمان کے لیے نام بنام دعا کی جائے تو اس طرح کرنے سے اپنی دعا قبول ہوتی ہے اور غالباً اس سے علماء نے یہ استنباط کیا ہے کہ اس مقام استجابت دعا میں اہل ایمان کو یاد کیا جائے۔ تاکہ ان کی برکت سے خدائے رحیم و کریم اس کے حال زار پر رحم فرمائے اور اس کی مغفرت فرمائے۔ واللہ العالم۔ سلام کے بعد تسبیح جناب سیدہ پڑھ کر اس نماز کا اختتام کیا جائے۔ واللہ الموفق۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص۔ ۱۱۱-۱۱۲﴾

آٹھواں باب

سوتے اور جاگتے وقت کی دعائیں

(۱) حضرت امام جعفر صادق سے مروی ہے کہ روزانہ سات مرتبہ پڑھے:

أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ

میں خدا سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں

تو جہنم کہتی ہے کہ خدایا تو اسے مجھ سے بچالے۔ ﴿باقیات الصالحات، ص-۱۲۶۳﴾

(۲) آپ ہی سے مروی ہے کہ اگر کوئی مومن روزانہ چالیس گناہ کرے اور پھر پشیمان

ہو کر یہ کلمات پڑھے تو خدا اس کے گناہ بخش دے گا:

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ بَدِيعُ

اس خدا سے معافی مانگتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ پائندہ اور آسمانوں اور زمین کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ

پیدا کرنے والا جلال و اکرام کا مالک اور سوال کرتا ہوں کہ وہ میری توبہ قبول کر لے

﴿ایضاً، ص-۱۲۶۳﴾

(۳) آپ ہی سے مروی ہے کہ جو شخص روزانہ سات مرتبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ نِعْمَةٍ كَانَتْ أَوْ هِيَ كَأَنَّ

خدا کی حمد ہے ہر اس نعمت پر جو پہلے ملی تھی یا اب ملی ہے

کہے تو اس نے تمام گزشتہ اور آئندہ نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔ ﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص-۱۱۳﴾

(۴) امام جعفر صادق ہی سے روایت ہے کہ جو شخص روزانہ پچیس مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

اے اللہ بخش دے تمام مومنین و مومنات کو اور تمام مسلمین و مسلمات کو

تو حق تعالیٰ اس کے لئے تمام گزردے ہوئے اور آئندہ قیامت تک آنے والے

مومنوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دے گا، اتنی ہی تعداد میں اس کے گناہ بخش دے گا اور

بہشت میں اس کے اتنے ہی درجات بلند کر دے گا۔

﴿ایضاً ص-۱۱۳﴾ ﴿باقیات الصالحات، ص-۱۲۶۳-۱۲۶۵﴾

(۵) اس دعا کے پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے جو دنیا میں بہت مہربان اور آخرت میں بہت رحم کرنے والا ہے

فَاكْفِنَا يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهْمَاتِ

ہمارے لیے کافی ہو جا اے حاجتوں کو پورا کرنے والے اے بڑے بڑے اہم کاموں میں مکمل مدد کرنے والے

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بے شک تو ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے

﴿اردو ترجمہ ذریعۃ النجات، موسوم بہ حدیث علویہ، ص-۱۶۸﴾

(۶) امام محمد باقر نے فرمایا کہ دنیا و آخرت کی حاجتوں کے لیے یہ دعا پڑھا کرو:

اللَّهُمَّ أَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِيْ وَ أَمْدُدْ لِيْ فِي عُمْرِيْ وَ اغْفِرْ لِيْ

اے معبود میرا رزق فراواں کر دے میری عمر میں طوالت دے میرے گناہ معاف کر دے اور مجھے

ذَنْبِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِذَنْبِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ

ان لوگوں میں رکھ جن کے ذریعے تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ لائیو

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۸۴﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۸۶﴾

(۷) حضرت رسول اکرم سے روایت ہے کہ جو شخص دس مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

أَعْدَدْتُ لِكُلِّ هَوٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلِكُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ مَا شَاءَ

میں تیار ہوں کہ ہر دہشت پر کہوں نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ہر غم و اندیشے میں کہوں جو چاہے

اللَّهُ وَلِكُلِّ نِعْمَةٍ نِ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلِكُلِّ رَخَاءٍ نِ الشُّكْرُ لِلَّهِ وَلِكُلِّ

اللہ ہر نعمت پر کہوں حمد ہے اللہ کے لیے ہر راحت میں کہوں شکر ہے خدا کا عجیب امر پر

أَعْجُوبَةٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَلِكُلِّ مُصِيبَةٍ

کہوں پاک تر ہے اللہ ہر گناہ پر کہوں اللہ سے معافی مانگتا ہوں ہر مصیبت پر کہوں ہم اللہ کے لیے ہیں

أَنَا لِلَّهِ وَأَنَا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلِكُلِّ ضَيْقٍ حَسْبِيَ اللَّهُ وَلِكُلِّ قَضَاءٍ

اور اسی کی طرف پلٹ جائیں گے ہر تکلیف میں کہوں مجھے اللہ کافی ہے ہر ہونی شدنی پر کہوں میں

وَقَدَرٍ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَلِكُلِّ عَدُوٍّ نِ اعْتَصَمْتُ بِاللَّهِ

اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں ہر دشمن کے لیے کہوں میں خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اطاعت

وَلِكُلِّ طَاعَةٍ وَ مَعْصِيَةٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور نافرمانی پر کہوں نہیں کوئی حرکت و قوت مگر وہ جو اللہ بلند و بزرگ سے ہے

تو اللہ اس کے چار ہزار گناہان کبیرہ معاف کر دے گا۔ سکرات موت، فشار قبر

اور قیامت کے ایک لاکھ ہولناک مناظر سے بچالے گا۔ شیطان اور اس کے لشکروں سے

محفوظ رکھے گا۔ اُس کا قرض ادا فرمائے گا اور تمام رنج و غم دور کر دے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۲۶۷-۱۲۶۸﴾

(۸) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے گا:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، إِلَهٌ وَاحِدٌ أَحَدًا

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی سا جہی نہیں وہ معبود ہے

صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

اکیلا، یگانہ بے نیاز کہ جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ کوئی فرزند

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے پینتالیس ہزار نیکیاں لکھ دے گا اُس کی پینتالیس ہزار برائیاں مٹا دے گا اور بہشت میں اُس کے پینتالیس ہزار درجے بلند کر دے گا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ یہ کلمات حرز ہوتے ہیں اُس دن اُس کو بچانے کے لیے شیطان اور سلطان کے شر سے اور گناہان کبیرہ اُس کا احاطہ نہیں کرتے۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۲، ص ۲۸۶-۲۸۷﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۱۱﴾

(۹) حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ حضور اکرمؐ نے فرمایا: جو شخص روزانہ پندرہ مرتبہ کہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَقًّا حَقًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عُبُودِيَّةً وَرِقًّا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور یہی حق ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اسی کی عبودیت اور غلامی ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِيْمَانًا وَصِدْقًا

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ایمان بھی ہے اور تصدیق بھی

تو حق تعالیٰ اس سے نظر رحمت نہیں ہٹائے گا۔

﴿ایضاً، ص ۲۸۷﴾ ﴿ایضاً، ص ۵۱۲﴾

(۱۰) جو شخص روزانہ سات مرتبہ یہ دعا پڑھے اس کے دنیا و عقبیٰ کے امور کی کفایت کی جائے گی:

حَسْبِيَ اللَّهُ رَبِّيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مجھے اللہ کافی ہے۔ اللہ میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اس پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے

﴿بخارالانوار، جلد ۱۸، جز ۸۶، ص ۵۱﴾

(۱۱) حضرت امام محمد باقرؑ نے ابو حمزہ سے فرمایا: دنیا و آخرت کی حاجات کے لیے

روزانہ ایک باریہ دعا پڑھی جائے:

بِسْمِ اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ

خدا کے نام سے میرے لیے اللہ کافی ہے میں اللہ پر بھروسہ کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اپنے تمام امور کی

أُمُورِي كُلِّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

بہتری کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۱۸﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی جلد ۲، ص ۵۳۵﴾

(۱۲) حضور اکرمؐ سونے سے پہلے آیت الکرسی کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ

خدا کے نام سے میں خدا پر ایمان لایا ہوں اور طاغوت کا انکار کیا ہے

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي فِي مَنَامِي وَفِي يَقْظَتِي

اے معبود تو نیند اور بیداری میں میری حفاظت فرما

﴿ایضاً، ص ۳۱۰: ۳۱۱﴾ ﴿ایضاً، ص ۵۳۰﴾

(۱۳) اگر ہو سکے تو سوتے وقت خدا سے ان کلمات سے پناہ مانگو:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ وَأَعُوذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں دبدبہ خدا کی پناہ لیتا ہوں اقتدار خدا کی

بِسُلْطَانِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَمَالِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِدَفْعِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِمَنْعِ اللَّهِ

پناہ لیتا ہوں زیبائی خدا کی پناہ لیتا ہوں دفاع خدا کی پناہ لیتا ہوں حفظ خدا کی پناہ لیتا ہوں

وَأَعُوذُ بِجَمْعِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِمُلْكِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ وَأَعُوذُ

گروہ خدا کی پناہ لیتا ہوں ملکیت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی اور پناہ لیتا ہوں

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاءً وَذُرَّءَ

خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور پھیلائی

﴿ایضاً، ص ۳۱۲: ۳۱۳﴾ ﴿ایضاً، ص ۵۳۱﴾

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

يَا مَنْ يَشْكُرُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

اے وہ جو اپنی مخلوق کے تھوڑے سے عمل نیک پر شکر گزار ہوتا ہے اور بہت سے گناہوں کو بخش دیتا ہے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي ذَهَبَتْ لَذَّتُهَا وَبَقِيَتْ تَبِعَتُهَا

اور وہ غفور و رحیم ہے میرے وہ گناہ بخش دے جن کی لذت ہو گئی مگر ان کا وبال باقی ہے۔

﴿ایضاً، ص ۳۸۴﴾ ﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۲۱﴾

(۱۵) امام جعفر صادقؑ نے فرمایا جس نے سوتے وقت تین بار کہا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَا فَقَهَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَطَنَ فَخَبَرَ

حمد ہے خدا کے لیے جو بلند ہوا تو غالب رہا حمد ہے خدا کے لیے جو پوشیدہ ہے تو باخبر ہے حمد ہے

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَلَكَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي

خدا کے لیے جو مالک ہے تو قدرت رکھتا ہے اور حمد ہے خدا کے لیے جو مردوں کو زندہ کرتا اور

الْمَوْتَى وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

زندوں کو موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

تو گناہ اس طرح دور ہو جاتے ہیں گویا وہ آج ہی بطن مادر سے نکلا ہے۔

﴿اصول کافی، با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۱۰﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۲۹﴾

(۱۶) حضور اکرمؐ نے جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا سے فرمایا اے فاطمہ جب تک یہ عمل نہ کر لیجئے نہ سوئے:

۱۔ ختم قرآن کرلو ۲۔ انبیاء کو اپنا شفیع بنا لو

۳۔ مومنین کو خود سے راضی کرلو ۴۔ حج اور عمرہ کو بجالو

پس پیغمبرؐ یہ فرما کر نماز میں مشغول ہوئے جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو جناب فاطمہ سلام اللہ علیہا نے عرض کی یا رسول اللہؐ آپ نے چار چیزوں کا حکم دیا ہے بظاہر تو میں اس وقت ان کے بجالانے پر قدرت نہیں رکھتی۔ حضورؐ نے مسکراتے ہوئے فرمایا: بیٹی جب آپ سورہ قل ہو اللہ تین مرتبہ پڑھیں گی تو گویا تم نے قرآن مجید ختم کر لیا اور جب مجھ پر اور مجھ سے پہلے پیغمبروں پر صلوات پڑھو گی (اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ) تو تمام پیغمبر آپ کے شفیع ہونگے جب

آپ مومنین کے لیے استغفار کریں گی (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ) تو تمام مومنین آپ سے خوش ہوں گے۔ اور جب آپ تسبیحات اربعہ (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھیں گی تو گویا آپ نے حج اور عمرہ کر لیا۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۲۸﴾

(۱۷) جو شخص سوتے وقت تین مرتبہ کہے:

يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ

خدا جو چاہتا ہے اپنی قدرت سے انجام دیتا ہے اور جو ارادہ ہو اپنی عزت سے اس کا حکم جاری کرتا ہے

تو وہ ایسے ہی ہے جیسے ایک ہزار رکعت نماز ادا کی ہو۔

﴿ایضاً، ص ۱۲۸﴾

نواں باب

حمد و مناجات اور چند مشہور دعائیں

حضرت عبدالمطلب

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جد امجد حضرت عبدالمطلب نے اشعار کی صورت میں فرمایا:

من جهد انسان ولا تعره

انسان مشقت میں ہے اور اس کی سختی کو تیرے سوا

سواک ربی ویکون قرہ

کوئی چیز دور نہیں کر سکتی اور انسان کو قرار و سکون ایک

لکل عین ناظر تسره

ایسی آنکھ ہی کے ذریعے حاصل ہو سکتا ہے جو اسے خوش کرے

اعطیتہ رب فلا تعره

اے میرے پروردگار! ایسی آنکھ تیرا ہی عطیہ ہے اور اسی

لحزن یوجعنی مسره

وجہ سے غمگین کرنے والا غم مجھے غمناک نہیں کرتا

﴿محمد بن اسحاق بن یسارم ۱۵۱ھ، سیرۃ ابن اسحاق مسامۃ بکتاب المبتدأ والمبعث والمغازی، تعلیق و تحقیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ

ترجمہ نور الہی ایڈووکیٹ، مشمولہ نقوش، لاہور: رسول نمبر، جلد ۱۱، شمارہ ۱۳۰ (جنوری ۱۹۸۵ء)، ص ۲۵﴾

حضرت ابوطالب

اسی کتاب میں سے حضورؐ کے عم محترم حضرت ابوطالب کے یہ دو اشعار نقل کیے جاتے ہیں۔
یہ شعب ابی طالب کی دستاویز کے پھاڑنے کے بارے میں ہیں۔ ”باسمک اللہم“
کے الفاظ کے سواد یک سارے مضمون کو چاٹ گئی تھی۔ حضرت ابوطالب کے چھ اشعار اس
سلسلے میں دیے گئے ہیں۔ ان میں سے پہلے دو شعر نقل کیے جاتے ہیں:

الا هل اتی الا عداؤ کافة ربنا

خبردار، کیا سب دشمنوں کو یہ بات پہنچ گئی ہے کہ ہمارا پروردگار

علیٰ نایہم واللہ بالناس ارود

ان سے دور ہے باوجودیکہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر بڑا مہربان ہے

فیخبرہم ان الصبغۃ مزقت

(کوئی نہ ہے جو) ان کو خبر دے کہ دستاویز چاک کر دی گئی ہے

وان کل مالہ یرضہ اللہ مفسد

اور جس چیز میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی نہیں وہ برباد ہونے والی ہے

﴿ایضاً، ص-۱۷۵﴾

یہاں پر اس امر کی وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے کہ ابن ہشام نے اپنی کتاب
”سیرۃ النبی کامل (اردو ترجمہ)“ کی جلد اول کے صفحہ ۴۱۳ پر پہلے شعر کا پہلا مصرع اس طرح
نقل کیا ہے۔

الا هل اتی بحرینا صنع ربنا (کیا ہمارے سمندر پار (جسہ) کے مسافروں کو

ہمارے پروردگار کی کارسازی کی بھی کچھ خبر پہنچی ہے)

اسی طرح ابن کثیر (م ۷۷۷ھ) کی کتاب ”البدایۃ والنہایۃ (جلد ۲، ص-۸۰)“

میں اس مضرع کے الفاظ ابن ہشام کی روایت سے مطابقت رکھتے ہیں۔
حضرت علی علیہ السلام:

اب حضرت علی کے تین کلمات درج کئے جاتے ہیں جو مناجات کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کو ادا کر کے محسوس ہوتا ہے کہ ”کلام الامام امام الکلام“ (امام کا کلام، کلام کا امام ہوتا ہے)۔ تین منظوم کلمات یہ ہیں:

إِلٰهِ كَفَىٰ بِي عِزًّا أَنْ أَكُونَ لَكَ عَبْدًا

میرے معبود میری عزت کے لیے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں

وَكَفَىٰ بِي فُخْرًا أَنْ تَكُونَ لِي رَبًّا

اور میرے لیے یہی فخر کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے

أَنْتَ كَمَا أَحْبَبْتُ فَاجْعَلْنِي كَمَا تُحِبُّ

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ایسا بنادے جیسا تو چاہتا ہے

﴿مفاتیح الجنان، ص-۲۶۶﴾

دعائے کمیل

یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے۔ حضرت امیر المؤمنینؑ نے یہ دعا کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی جو حضرت کے اصحاب خاص میں سے ہیں۔ یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔

﴿مفاتیح الجنان، ص-۱۳۷﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شے پر محیط ہے

وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلَّ شَيْءٍ

تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شے کو زیر نگین کیا اور اس کے سامنے ہر شے جھکل ہوئی

وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَبِجَبْرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اور ہر شے زیر ہے تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شے پر غالب ہے ہے تیری عزت

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ

کے ذریعے جس کے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا

شَيْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي بَعْدَ

تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیرے ظہور کے ذریعے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گا

فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَبِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ

سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے

وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي أَضَاءَ

جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے

لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ

یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصْمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اے معبود! میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تَنْزِلُ النَّقْمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ

معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدا وندا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ

زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَنْزِلُ الْبَلَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ

اے اللہ! میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما

ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ، وَكُلِّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُهَا اللَّهُمَّ إِنِّي اتَّقَرَّبُ إِلَيْكَ

جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ! میں تیرے ذکر کے ذریعے

بِذِكْرِكَ وَاسْتَشْفَعُ بِكَ إِلَى نَفْسِكَ وَأَسْأَلُكَ بِجُودِكَ

تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود

أَنْ تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ وَأَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَأَنْ تُلْهِمَنِي

کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں

ذِكْرَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ

اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گئے ہوئے

أَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي بِقَسْمِكَ

ڈرے ہوئے کی طرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر مجھے اپنی تقسیم پر

رَاضِيًا قَانِعًا وَفِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ

راضی وقانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنادے یا اللہ!

سُؤَالَ مَنْ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ، وَأَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَائِدِ حَاجَتَهُ،

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کی طرح جو سخت تنگی میں ہو نغیوں

وَعَظْمَ فِيمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ، اللَّهُمَّ عَظْمَ سُلْطَانِكَ

میں پڑا اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس

وَعَلَامَكَ وَخَفِي مَكْرُكَ وَظَهَرَ أَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری سلطنت عظیم اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمَكِّنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اللَّهُمَّ لَا

پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے اور تیری حکومت سے فرار

أَجْدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا وَلَا لِقَبَائِحِي سَاتِرًا وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِي

ممكن نہیں خداوند میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشے والا میری

الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَ

برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو

بِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَتَجَرَّاتُ بِجَهْلِي وَسَكَنْتُ إِلَيْ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر

قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمِنْكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِّنْ قَبِيحٍ

ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری

سَتْرَتَهُ وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَاءِ أَقْلَتَهُ وَكَمْ مِّنْ عَثَارٍ وَقَيْتَهُ

اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ! میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تونے

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوهِ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِّنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَّسْتُ أَهْلًا لَهُ

پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچالیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں

نَشْرَتَهُ اللَّهُمَّ عَظْمَ بَلَائِي وَأَفْرَطَ بِي سُوءِ حَالِي وَقَصُرَتْ بِي

اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تونے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا

أَعْمَالِي وَقَعَدْتُ بِي أَغْلَالِي وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بَعْدَ أَمَلِي

میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی

وَخَدَعْتَنِي الدُّنْيَا بَعْرُورِهَا وَنَفْسِي بِجِنَايَتِهَا وَمَطَالِي يَا سَيِّدِي

ہے میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے بسی

فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِي سُوءَ عَمَلِي

آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے اپنی دھوکہ بازی سے اور نفس نے جرائم اور

وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا

حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا

تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَيَّ مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءٍ فِعْلِي

ہوں کہ میری بد عملی و بد کرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے

وَأَسَاءَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي

رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر

وَكَنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الْأَحْوَالِ رِءٌ وَفَاوَعَلِي فِي

جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی

جَمِيعِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرُكَ

خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے تیری عزت کا واسطہ کہ میرے

أَسْأَلُهُ كَشْفَ ضُرِّي وَالنَّظْرَ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ أَجْرِيَتْ

لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب

عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرَسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ

تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھے

عَدْوِي فَغَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَهُ عَلَيَّ ذَلِكَ الْقَضَاءُ

میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى عَلَيَّ مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ

اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہیں سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اس کا

وَخَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ فِي جَمِيعِ

ساتھ دیا پس تو نے حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت

ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرَى عَلَيَّ فِيهِ قَضَاءٌ وَكَ وَالزَّمَنِي

کی پس حمد ہے تیرے لیے ان سب کا بار مجھ پر ہے اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے

حُكْمِكَ وَبَلَاءٌ وَكَ وَقَدْ آتَيْتُكَ يَا إِلَهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي

میرے لیے کیا اور آمادہ کیا مجھے تیرے حکم اور تیری آزمائش نے کہ اے اللہ تیرے حضور آیا ہوں

وَإِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا

جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ پشیمان ہارا ہوا معافی کا طالب

مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا أَجِدُ مَفْرَأًا مِمَّا كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْرَعًا

بخشش کا سوالی تابع گناہوں کا اقراری سرنگوں اقبالی ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے

أَتَوَجَّهُ إِلَيْهِ فِي أَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَإِدْخَالِكَ إِيَّايَ فِي

نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اس کی طرف توجہ کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے

سَعَةِ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي

اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کر دے اے معبود بس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر

وَفُكِّنِي مِنْ شِدَّةِ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي

اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے بدن کی کمزوری جلد کی ناز کی ہڈیوں کی باریکی

وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذَكَرْتَنِي وَتَرَبَّيْتَنِي وَبَرَّيْتَنِي وَتَغَدَّيْتَنِي

پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر پرورش نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم

هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بَرِّكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي

اور گزری نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب آیا میں یہ سمجھوں

وَرَبِّي أَتْرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ وَبَعْدَ مَا انطَوَى

کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اس کے ساتھ میرا دل تیری

عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَّعْرِفَتِكَ وَلَهْجَ بِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ

معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہے میرا ضمیر تیری محبت سے گندھا ہوا ہے

وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِي وَدُعَائِي

اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو

خَاضِعًا لِرُبُوبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مِنْ رَبِّيَّةِ

مجھے عذاب دے گا ہرگز نہیں تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہوا سے ضائع کرے یا جسے قریب کیا

أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَيْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ أَوَيْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ

ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی اسے چھوڑ دے یا جس کی سرپرستی کی اور اس پر مہربانی کی ہو

كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ، وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَإِلَهِي وَمَوْلَايَ

اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود اور میرے مولا کہ آیا

أَتَسْلِطُ النَّارَ عَلَى وَجْهِهِ خَرَّتْ لِعَظْمَتِكَ سَاجِدَةً وَعَلَى

تو آگ میں ڈالے گا ان چہروں کو جو (تیری) عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں اور ان زبانوں کو

اللسن نطقت بتوحيديك صادقة و بشكرك مادحة و على

جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کے

قلوب ن اعترفت بالهيتك محققة و على ضما نرحوت من

ساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور ان ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پڑ ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو

الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحِ سَعَتْ إِلَى

انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے

أَوْطَانِ تَعْبُدِكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُدْعِنَةً

ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے

مَا هَكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا أُخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ

ایسا گمان نہیں نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار!

وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِّنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَمَا

دنیا کی تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناطقتی کو جانتا ہے

يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا عَلَيَّ أَنْ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَ

اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس

مَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَّكْثُهُ، يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ قَصِيرٌ مُدَّتُهُ، فَكَيْفَ

تنگی سختی کا بھڑاؤ کم اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں

اِحْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلٍ وَقُرُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ

آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جن کی

تَطْوِيلُ مُدَّتِهِ، وَيَدُومُ مَقَامُهُ، وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ لِأَنَّهُ، لَا يَكُونُ

مدت طولانی اقامت دائمی اور ان میں کسی کے لیے کمی نہیں ہوگی اس لیے کہ وہ

إِلَّا عَنِ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهَذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ،

تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضی ہے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جن کے سامنے

السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ لِي وَأَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيفُ

زمین آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست

الدَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمَسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي

بے حیثیت بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے معبود میرے رب میرے آقا

وَمَوْلَايَ لَايَ الْأُمُورِ إِلَيْكَ أَشْكُو وَلِمَا مِنْهَا أَضِجُ وَأَبُكِي

اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں؟

لَا لِيَمِ الْعَذَابِ وَشِدَّةِ أَمِّ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّةِ فَلَيْنِ صَيَّرْتَنِي

در دناک عذاب کی سختی کے لیے یا مصیبت کے طول و مدت کے لیے پس اگر تو نے مجھے

لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ

عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا

وَفَرَّقْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ فَهَبْنِي يَا إِلَهِي

اور مجھے اور اپنے دوستوں اور محبوبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي صَبْرْتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ

میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر لوں تو تجھ سے

عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبْرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ

دوری پر کیسے صبر کروں گا اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر لیا

النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي النَّارِ وَرَجَائِي

تو تیرے کرم سے کس طرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے

عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَقْسِمُ صَادِقًا لَنْ

عفو و بخشش کا امید وار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا تجھی

تَرَكَتَنِي نَاطِقًا لَا ضِجْنَ إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِجَ الْأَمَلِينَ

قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا

وَلَا صُرُخَنَ إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَا بُكَيْنَ عَلَيْكَ

آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے ہیں تیرے

بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ وَلَا نَادِيكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ

سامنے یوں گریہ کروں گا ناجیزوں کی طرح اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار،

أَمَالَ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ

اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بے چاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دلی دوست

وَيَا آلَةَ الْعَالَمِينَ أَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهِي وَبِحَمْدِكَ

اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ تیری حمد کے ساتھ

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتُ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ طَعْمَ

کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث

عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَحُبْسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ

عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے

يَضِجُ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤْمِلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ

وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور

أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے

يَبْقَى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ

اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب (کہ) وہ تیرے گزشتہ حلم کا

أَمْ كَيْفَ تُوَلِّمُهُ النَّارَ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ

امید وار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جب وہ تیرے فضل

وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ، لَهَيْبَهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ، وَتَرَى

اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلا لیں گے جب تو اسکی آواز سنتا

مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ

اور اس کے مقام کو دیکھتا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جب

كَيْفَ يَتَقَلَّقُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ،

تو اس کی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جب تو اس کی سچائی

زَبَانِيَّتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبُّ أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ

سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جب وہ تجھے پکارتا ہے اے میرے رب

مِنْهَا فَتَرُكُهُ، فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ

یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے

مِنْ فَضْلِكَ وَلَا مُشَبَّهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ مَبْرَكٍ

ہرگز نہیں تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر

وَإِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ لَوْ لَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْدِيبِ

تیرے احسان و کرم کے ساتھ مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا

جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ

عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَمَا كَانَ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقْرًا وَلَا

ضروری تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنادیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ

مُقَامًا لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ أَقْسَمْتُ أَنْ تَمْلَأَهَا مِنْ

اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو جنوں و انسانوں

الْكَافِرِينَ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ تُخَلَّدَ فِيهَا

میں سے تمام کافروں سے بھر دے گا اور یہ کہ یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور

الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلُّ ثَنَّاؤِكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَتَطَوَّلْتَ بِالْإِنْعَامِ

تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ آیا وہ مومن ہے

مُتَكْرِمًا فَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَا يَسْتَوُونَ إِلَهِي

وہ فاسق جیسا ہے وہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا

وَسَيِّدِي فَاسْتَلْكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِي

اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے

حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ أَجْرِيَّتَهَا أَنْ تَهَبَ لِي فِي

اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں

هَذِهِ اللَّيْلَةَ وَفِي هَذِهِ السَّاعَةِ كُلِّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ، وَكُلِّ ذَنْبٍ

میرے وہ جرم جو میں نے کئے وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں

أَذْنَبْتُهُ، وَكُلِّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُهُ، وَكُلِّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ، كَتَمْتُهُ

جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں کیں اور (ان پر) پردہ ڈالا یا کھولا پوشیدہ رکھا یا ظاہر کیا

أَوْ أَعْلَنْتُهُ، أَخْفَيْتُهُ، أَوْ أَظْهَرْتُهُ، وَكُلِّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ

اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے کرنا کا تبین کو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے

الْكَاتِبِينَ الَّذِينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ

کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کروں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ ہی مجھ پر

شُهُودًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيَّ مِنْ

گواہ بنایا اور ان کے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے

وَرَأَيْهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ، وَ

جو ان سے پوشیدہ ہے تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے پردہ ڈالا وہ

بِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ، وَأَنْ تُوفِّرَ حَظِّي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ

معاف فرما اور میرے لیے دافر حصہ قرار دے ہر خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا جس احسان کو بڑھایا

أَوْ أَحْسَانَ فَضْلَتَهُ، أَوْ بِرِنَشْرُتِهِ، أَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ، أَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ

جس نیکی کو پھیلا یا جس رزق میں اضافہ کیا یا جو گناہ تو نے معاف فرمایا یا جس غلطی کو ڈھانپا ہے

أَوْ خَطَا تَسْتُرُهُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

یا رب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میری جان کے مالک

وَمَالِكِ رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيمًا بِضُرِّي وَمَسْكَتِي

اے وہ جس کے ہاتھ میں میری باگ ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف

يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ

اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یا رب یا رب یا رب میں تیرے حق ہونے تیری پاکیزگی

وَقَدْ سِكَ وَأَعْظَمَ صِفَاتِكَ وَأَسْمَائِكَ أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي

تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر

مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً

اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتیٰ کہ میرے اعمال

وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةٌ حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي

اور اذکار تیرے حضور ایک ورد قرار پائے اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے

كُلُّهَا وَرَدًّا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ

میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے (وہ) جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں

عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكُوْتُ أَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَيَّ

یا رب یا رب یا رب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو

خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَيَّ الْعَزِيمَةَ جَوَانِحِي وَهَبْ لِي

محکم و مضبوط بنا دے اور مجھے تو نیت دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری

الْجِدِّ فِي خَشْيَتِكَ وَالِدَوَامَ فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّى

حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں حتیٰ کہ تیری بارگاہ میں پہلوں کی راہوں پر چل پڑوں

أَسْرَحَ إِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ وَأَسْرِعَ إِلَيْكَ فِي

اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں میں

الْبَارِزِينَ وَأَشْتَأِقَ إِلَيْ قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَأَقِينَ وَأَذْنُومَنَّكَ

زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین

ذُنُومًا مُخْلِصِينَ وَأَخَافُكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاجْتَمِعَ فِي

کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے آستان پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لیے

جَوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ فَارِدْهُ وَمَنْ

برائی کا ارادہ کرے تو اس کے لیے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اس کے ساتھ

كَأَدَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَحْسَنِ عِبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ

ایسا ہی کر مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جو تھیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں

وَاقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ وَأَخْصِهِمْ زُلْفَةً لِّدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ

تیرے قریب ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر

ذَلِكَ إِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدِّ لِي بِجُودِكَ وَاعْطِفْ عَلَيَّ

یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی

بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ

کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں

لَهْجًا وَقَلْبِي بِحُبِّكَ مُتِيماً وَمَنْ عَلَىٰ بِحُسْنِ اجَابَتِكَ

گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول کر کے مجھ پر

وَاقْلِنِي عَشْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَكَ

احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر

بِعِبَادَتِكَ وَأَمْرَتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ فَالِيكَ

عبادت فرض کی انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی ہے پس اے

يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ

پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت

اسْتَجِبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ توڑ

رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّالْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَائِي يَا سَرِيعَ

میرے دشمن جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد

الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ لَا يَمْلِكُ إِلَّا الدُّعَاءُ فَإِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ

راضی ہونے والے اسے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے

يَا مَنْ اسْمُهُ دَوَاءٌ وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِنَىٰ إِرْحَمْ مَنْ

اے وہ جس کا نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تو نگری ہے رحم فرما اس پر

رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ

جس کا سرمایہ محض امید اور سامان گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے سختیاں دور کرنے

يَانُورَ الْمُسْتَوْحِشِينَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يُعَلِّمُ صَلَّى عَلَيَّ

والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کے لیے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ؛ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ

رحمت فرما محمد و آل محمد پر مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے۔ رحمت کرے خدا

رَسُولِهِ وَالْأَيُّمَةَ الْمَيَامِينَ مِنْ إِلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا

اپنے رسول پر اور بابرکت آئمہ پر جو ان کی آل سے ہیں اور بھیجے درود کثیر

دعائے استتیسیر

سید ابن طاووس نے بیچ الدعوات میں حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا حضرت رسول نے یہ دعا مجھ کو تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی و فراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں، اپنے جانشین کو اس کی تعلیم دوں اور تادم آخر اس کو ترک نہ کروں۔ پھر فرمایا اے علی! ہر مرد مو من صبح و شام یہ دعا پڑھے کیونکہ یہ عرش الہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ ﴿مفتاح الجنان، ص ۱۶۸﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْمُدَبِّرُ

ساری تعریف خدا کے لیے ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ہے ظاہر بظاہر

بِلا وَزَيْرٍ وَلَا خَلْقٍ مِّنْ عِبَادِهِ يَسْتَشِيرُ الْأَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوفٍ

وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں کسی کے مشورے کے بغیر نظم قائم کرنے والا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جس کا بیان نہیں

وَالْبَاقِي بَعْدَ فَنَاءِ الْخَلْقِ الْعَظِيمِ الرَّبُّوْبِيَّةِ نُورُ السَّمَوَاتِ

ہو سکتا ہے اور باقی رہنے والا ہے مخلوق کی فنا کے بعد وہ ہے بڑا پالنے والا آسمانوں

وَالْأَرْضِينَ وَفَاطِرُهُمَا وَ مُبْتَدِئُهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ خَلَقَهُمَا وَ

اور زمینوں کو روشن کرنے والا ان کا پیدا کرنے والا اور انہیں بغیر ستون کے بنانے والا ہے اس نے ان

فَقَعَهُمَا فَتَقَا فَقَامَتِ السَّمَوَاتُ طَائِعَاتٍ بِأَمْرِهِ وَاسْتَقَرَّتِ

دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کے حکم پر کھڑے ہو گئے

الْأَرْضُونَ بِأَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَاءِ ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى

اور زمینیں اپنی میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہر گئی ہیں پھر ہمارا پروردگار اونچے آسمانوں پر مسلط ہو گیا

الرَّحْمَنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

وہی رحمن ہر بلندی پر حاوی ہو گیا اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ ان کے درمیان

الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى فَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ

اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے نہیں (کوئی) بلند کرنے والا جسے تو

اللَّهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعَزِّزَ لِمَنْ

پست کرے اور نہیں (کوئی) پست کرنے والا جسے تو بلند کرے نہیں کوئی عزت دینے والا (اسے) جسے تو ذلیل

أَذَلَّتْ وَلَا مُدِلُّ لِمَنْ أَعَزَّزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَنْ أَعْطَيْتَ وَلَا

کرے اور نہیں کوئی ذلیل کرنے والا (اسے) جسے تو عزت دے نہیں کوئی روکنے والا (اسے) جسے تو عطا کرے

مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَأَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كُنْتَ إِذَا لَمْ تَكُنْ

اور نہیں کوئی عطا کرنے والا جس سے تو روک لے اور تو ہی اللہ ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو

سَمَاءً مُبْنِيَّةً وَلَا أَرْضٌ مُدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ مُضِيئَةٌ وَلَا لَيْلٌ مُظْلِمَةٌ

موجود تھا جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ تاریک رات

وَلَا نَهَارٌ مُضِيئٌ وَلَا بَحْرٌ لَجِيٌّ وَلَا جَبَلٌ رَاسٌ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ

اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ

وَلَا قَمَرٌ مُنِيرٌ وَلَا رِيحٌ تَهْبُتُ وَلَا سَحَابٌ يُّسْكِبُ وَلَا بَرْقٌ

چمکتا ہوا چاند اور چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی بجلی اور نہ کڑکنے

يُلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ يُسْبِحُ وَلَا رُوحٌ تَنْفَسُ وَلَا طَائِرٌ يُّطِيرُ وَلَا نَارٌ

والے بادل نہ سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ

تَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ يُّطْرَدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكُنْتَ كُلَّ شَيْءٍ

اور نہ بہتا ہوا پانی پس تو ہر چیز سے پہلے تھا اور تو نے ہر چیز کو بنایا اور تو ہی ہر شئی پر قادر و قدیر

وَقَدَرْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَأَغْنَيْتَ

ہے تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بنایا اسے موت اور زندگی دیتا ہے

وَأَفْقَرْتَ وَأَمَّتْ وَأَحْيَيْتَ وَأَضْحَكْتَ وَأَبْكَيْتَ وَعَلَى الْعَرْشِ

بہساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے اللہ تو بلند ہے

اسْتَوَيْتَ فَتَبَارَكْتَ يَا اللَّهُ وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا

تو وہ اللہ ہے کہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے

أَنْتَ الْخَلَّاقُ الْمُعِينُ أَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَيْدُكَ

تیرا حکم غالب تیرا علم گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور تیرا قول

غَرِيبٌ وَعُذُّكَ صَادِقٌ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَحُكْمُكَ عَدْلٌ

حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ (ہے) اور تیرا کلام ہدایت والا ہے تیری وحی نور

وَكَلَامُكَ هُدًى وَوَحْيُكَ نُورٌ وَرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ

اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے

عَظِيمٌ وَفَضْلُكَ كَثِيرٌ وَعَطَاؤُكَ جَزِيلٌ وَحَبْلُكَ مَتِينٌ وَ

تیری رسی مضبوط اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت

اِمْكَانِكَ عَتِيدٌ وَجَارِكَ عَزِيْزٌ وَبَاسُكَ شَدِيْدٌ وَمَكْرُكَ

اور تیری تجویز ہیچ دار ہے اے پروردگار تو ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ

مَكِيْدٌ اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوَى وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَأٍ

ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے توہر حاجت کی پناہ ہر غم کو دور کرنے

وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوَى مُنْتَهَى كُلِّ حَاجَةٍ مُفْرَجُ كُلِّ حُزْنٍ غَنِى

والا ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کے لیے قلعہ ہر ڈرنے والے کے لیے جائے

كُلِّ مَسْكِيْنٍ حِصْنٌ كُلِّ هَارِبٍ اَمَانٌ كُلِّ خَائِفٍ حِرْزٌ الضُّعْفَاءِ

امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا خزانہ غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے

كُنْزُ الْفُقَرَاءِ مُفْرَجُ الْغَمِّ مُعِيْنُ الصَّالِحِيْنَ ذَلِكُ اللّٰهُ رَبُّنَا لَا

یہی اللہ ہمارا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی تو کافی ہے اپنے ان بندوں

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِيْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ وَاَنْتَ جَارٌ مَنْ

کے لیے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو پناہ ہے اس کی جو تیری پناہ چاہے

لَا ذَبِكَ وَتَضَرُّعِ اِلَيْكَ عِصْمَةٌ مَنْ اِعْتَصَمَ بِكَ نَاصِرٌ مَنْ

اور تجھ سے فریاد کرے (تو) مددگار ہے اس کا جو تجھ سے مدد مانگے ناصر ہے

اَنْتَ صَرِيْحٌ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ اَسْتَفْرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ

اس کا جو تیری نصرت چاہے تو بخش دیتا ہے گناہ جو تجھ سے بخشش طلب کرے تو

عَظِيْمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيْرُ الْكِبْرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي

جاہلوں پر غالب بزرگوں کا بزرگ بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا

صَرِيْحُ الْمُسْتَضْرِحِيْنَ مُنْفَسٌّ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ

داد خواہوں کا دادرس مصیبت زدوں کا غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں

الْمُضْطَرِّينَ أَسْمِعُ السَّامِعِينَ أَبْصِرُ النَّاطِرِينَ أَحْكُمُ الْحَاكِمِينَ

میں زیادہ سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنے

أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ قَاضِي حَوَآئِجِ

والا جلد حساب کرنے والا رحم (کرنے) والوں میں زیادہ رحم کرنے والا بخشنے والوں

الْمُؤْمِنِينَ مُغِيثُ الصَّالِحِينَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ

میں سب سے بہتر مومنوں کی حاجت برلانے والا نیکوکاروں کا

الْعَالَمِينَ أَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ وَأَنْتَ الْمَالِكُ وَأَنَا

فریادرس تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو عالمین کا رب ہے

الْمَمْلُوكُ وَأَنْتَ الرَّبُّ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الرَّازِقُ وَأَنَا

تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں تو پروردگار ہے اور میں تیرا

الْمَرْزُوقُ وَأَنْتَ الْمُعْطِي وَأَنَا السَّائِلُ وَأَنْتَ الْجَوَادُ وَأَنَا

بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں تو عطا کرنے والا اور میں مانگنے والا ہوں

الْبَخِيلُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الدَّلِيلُ

تو سخاوت کرنے والا اور میں کجس ہوں تو قوت والا ہے اور میں کمزور ہوں تو عزت والا

وَأَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ السَّيِّدُ وَأَنَا الْعَبْدُ وَأَنْتَ الْغَافِرُ

ہے اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں

وَأَنَا الْمُسِيءُ وَأَنْتَ الْعَالِمُ وَأَنَا الْجَاهِلُ وَأَنْتَ الْحَلِيمُ وَأَنَا

تو بخشنے والا ہے اور میں گنکار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے

الْعَجُولُ وَأَنْتَ الرَّحْمَنُ وَأَنَا الْمَرْحُومُ وَأَنْتَ الْمُعَافِي وَأَنَا

اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں

الْمُبْتَلَىٰ وَأَنْتَ الْمُجِيبُ وَأَنَا الْمُضْطَرُّ وَأَنَا أَشْهَدُ بِأَنَّكَ أَنْتَ

پھنسا ہوا ہوں تو دعا قبول کرنے والا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُعْطَىٰ عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ وَأَشْهَدُ بِأَنَّكَ

تو ہی معبود ہے نہیں کوئی معبود مگر تو جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَإِلَيْكَ

کہ یقیناً تو ہی ہے خدائے یگانہ دیکتا بے مثل بے نیاز بے مثال اور تیری ہی طرف واپسی ہے

الْمَصِيرُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اور خدا رحمت فرمائے حضرت محمد ﷺ پر اور ان کے اہل بیت پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اور معاف فرمادے

وَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي وَافْتَحْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

میرے گناہ اور چھپائے رکھ میرے عیبوں کو اور کھول دے میرے لیے اپنی طرف سے

رَحْمَةً وَرِزْقًا وَاسْعَاءً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

در رحمت اور کشادہ رزق اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

الْعَالَمِينَ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ جو بہترین کار ساز ہے اور نہیں کوئی

الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.

حرکت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے

دعائے مشلول

--- یہ وہ دعا ہے جو امیر المؤمنینؑ نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والد کی نافرمانی کے باعث شل ہو گیا تھا۔ جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ حضرت رسول اکرمؐ نے اپنا دست شفقت اس کے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسمِ اعظم کو حفظ کر لے کہ یقیناً تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اس کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے۔

﴿مفتاح الجنان، ص ۱۶۱﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام پر بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا هُوَ

اے صاحبِ جلالت و بزرگی اے زندہ اے نگہبان اے زندہ نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے وہ

يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ

اے کہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے نہ یہ کہ وہ کیسا ہے نہ یہ کہ وہ کہاں ہے نہ یہ کہ وہ کیونکر ہے

هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبْرُوْتِ يَا

ہاں وہ خود ہی جانتا ہے اے صاحبِ ملک و ملکوت اے صاحبِ عزت

مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ

اے بادشاہ اے پاک اے سلامتی والے اے امن دینے والے اے پاسبان اے عزت والے اے زبردست

يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ

اے بڑائی والے اے پیدا کرنے والے اے وجود دینے والے اے صورت بنانے والے اے فائدہ دینے

يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيدُ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ

والے اے تدبیر والے اے محکم کار والے اے صاحب ایجاد اے مرجع خلق اے ظالم کو ہلاک

يَا مُبِيدُ يَا وَدُودُ يَا مُحْمُودُ يَا مَعْبُودُ يَا بَعِيدُ

کرنے والے اے محبت والے اے نیک صفات اے معبود اے بعید

يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ

اے قریب اے دعا قبول کرنے والے اے نگہبان اے حساب کرنے والے

يَا بَدِيعُ يَا رَفِيعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيعُ يَا عَلِيمُ يَا حَلِيمُ

اے ایجاد کرنے والے اے بلند مرتبہ اے عالی مقام اے سننے والے اے علم والے اے حلم والے

يَا كَرِيمُ يَا حَكِيمُ يَا قَدِيمُ يَا عَلِيُّ

اے مہربان اے حکمت والے اے وجود قدیم اے عالی شان

يَا عَظِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دِيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيلُ

اے بزرگی والے اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے جزا دینے والے اے مدد کرنے والے

يَا جَمِيلُ يَا وَكِيلُ يَا كَفِيلُ يَا مُقِيلُ يَا مُنِيلُ

اے جلالت والے اے صاحب جمال اے کارساز اے سرپرست اے معاف کرنے والے اے پہنچانے والے

يَا نَبِيلُ يَا دَلِيلُ يَا هَادِيُ يَا بَادِيُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ

اے باعظمت اے رہنما اے رہبر اے ابتداء کرنے والے اے اول اے آخر

يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَاضِيُ

اے ظاہر اے باطن اے استوار اے ہمیشہ رہنے والے اے علم والے اے صاحب حکم اے منصف

يَا عَادِلُ يَا فَاصِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهَّرُ

اے عدل کرنے والے اے سب سے جدا اے سب سے ملے ہوئے اے پاک اے پاک کرنے والے

يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ

اے قدرت والے اے اقتدار والے اے بزرگ اے بزرگی والے اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جو

يَلِدُ وَلَمْ يُوَلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ، كُفُوًا أَحَدٌ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ، صَاحِبَةٌ وَلَا

کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جس کا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے

كَانَ مَعَهُ، وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ، مُشِيرًا وَلَا اِحْتِاجَ إِلَى ظَهِيرٍ وَلَا

نہ اس کیلئے کوئی وزیر اور نہ اس نے اپنا کوئی مشیر بنا یا نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اس

كَانَ مَعَهُ، مِنْ آلِهِ غَيْرُهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ

کے ساتھ کوئی اور معبود ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے پس بلند ہے تو اس سے جو یہ

الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ

ظالم کہا کرتے ہیں تو بلند و برتر ہے اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی مرتبہ اے کھولنے والے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَّاحُ يَا مُفَوِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ

اے بچنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے

يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَاوِرِثُ يَا طَالِبُ

اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے اے ورثہ والے اے طالب

يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوتُهُ، هَارِبُ يَا تَوَّابُ

اے غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے

يَا أَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبُ إِلَّا سَبَابُ يَا مُفْتِحُ الْأَبْوَابِ يَا مَنْ

اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے

حَيْثُ مَا دُعِيَ أَجَابَ يَا طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ

اے وہ کہ جیسے بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ اے بہت شکر والے اے معاف کرنے والے

يَا غُفُورُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ الْأُمُورِ يَا لَطِيفُ

اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے والے اے مہربان

يَا خَيْرُ يَا مُجِيبُ يَا مُنِيرُ يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ

اے خیر دار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے اے پینا اے مددگار

يَا كَبِيرُ يَا وَتْرُ يَا فَرْدُ يَا أَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِيُ

اے بزرگ اے تنہا اے ہیچگی والے اے نگہبان اے بے نیاز اے کافی

يَا شَافِيُ يَا وَافِيُ يَا مُعَافِيُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ

اے شفا دینے والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے احسان کرنے والے اے نکوکار

يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنُ

اے نعمت دینے والے اے بزرگووار اے بڑے مرتبے والے اے یگانگی والے اے وہ کہ

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنُ مَلِكٌ فَقَدَرَ يَا مَنُ بَطْنٌ فَخَبَرَ يَا مَنُ عَبْدٌ

بلندی کے ساتھ غالب ہے اے وہ کہ مالک ہے پھر قادر ہے اے وہ جو نہاں اور باخبر ہے اے وہ جو معبود

فَشَكَرَ يَا مَنُ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنُ لَا تَحْوِيهِ الْفِكْرُ وَلَا يُدْرِكُهُ

ہے تو بدلہ دیتا ہے اے کہ نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور

بَصْرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثَرُ يَا رَازِقُ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ

کوئی نشان اس سے پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے

يَا عَالِي الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ

اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمٌ يَا رَحْمَنٌ

اے صاحب نعمت و احسان اے صاحب عزت اور ابدی حکومت والے یارحیم یارحمن

يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنِ يَأْمَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَأْعَظِيْمُ

اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے بڑے

الشَّانِ يَأْمَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَأْسَامِعُ إِلَّا صَوَاتِ يَأْمَجِيْبِ

مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول

الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ

کرنے والے اے مرادیں برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے

الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبْرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ

اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے گناہوں کے معاف کرنے والے

يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے

يَا مُوْتِي السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشُّتَاتِ

اے مطالبے پورے کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے

يَا مُطْلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَآدِمًا قَدَفَاتِ يَأْمَنْ لَا تَشْتَبَهُ

نیٹوں کی خبر رکھنے والے اے کھوئی ہوئی چیزیں دینے والے اے وہ جس پر

عَلَيْهِ إِلَّا صَوَاتُ يَأْمَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ

آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی

وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلْمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ

اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے

يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِيَّ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَّمِ

اے بلائیں ٹالنے والے اے جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے

يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالكَرَمِ

اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی و تاریکی کے پیدا کرنے والے اے صاحبِ جود و کرم اے وہ

يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ، قَدَمٌ يَا أَجُودَ الْأَجُودِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سب بخوں سے بڑے سخی اے سب بزرگی والوں سے زیادہ بزرگ

يَا أَسْمَعَ السَّمْعِ يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ

اے سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهَرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ

اے ڈرے ہوؤں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں کے سرپرست

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَعِيثِينَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ

اے فریادیوں کے فریادرس اے طلبگاروں کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے

يَا مُوْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا مَلْجَأَ كُلِّ طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ

ہم نشیں اے ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرار گاہ اے ہر گمشدہ کے نگہبان

يَا حَافِظَ كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ

اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے

يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ يَا فَآكَ كُلِّ أَسِيرٍ يَا مُغْنِيَّ

اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑ دینے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے

الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ

بے چارہ مفلس کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار

يَا مَنْ لَهُ، التَّدْبِيرُ وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنْ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ

اے وہ جو تدبیر اور تقدیر کا مالک ہے اے وہ جس کیلئے ہر مشکل کام آسان اور ہلکا ہے

يَأْمَنُ لَا يَحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَأْمَنُ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

يَأْمَنُ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيرٌ يَأْمَنُ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ

اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو دیکھتا ہے

يَأْمُرُ بِسَلِّ الرِّيَّاحِ يَأْفَلِقُ الْإِصْبَاحَ يَأْبَاعُكَ الْأَرْوَاحَ

اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پوکھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَّاحِ يَأْمَنُ بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ

اے عطا و سخاوت والے اے وہ جس کے ہاتھ میں سب کلیدیں ہیں اے سب آوازوں کو سننے والے

صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ ۚ بَعْدَ الْمَوْتِ

اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے زندہ کرنے والے سب نفسوں کے ان کی موت کے بعد

يَا عُدَّتِي فِي شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غُرْبَتِي يَا مُوَسِّئِي فِي وَحْدَتِي

اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہدم اے میری نعمتوں کے مالک

يَا وَلِيَّيَ فِي نِعْمَتِي يَا كَهْفِي حِينَ تُعِينِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِي

اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہو جائیں رشتہ دار مجھے دور کر دیں

الْأَقَارِبُ وَيَخَذُلْنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ

اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اس کے سہارے جس کا کوئی سہارا نہیں اے اس کی سند جس کی کوئی

مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا

سند نہیں اے اس کے ذخیرے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں اے اس کی پناہ جس کی کوئی پناہ نہیں اے اس کی امان

كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهُ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ

جس کے لیے امان نہیں اے اس کے خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اے اس کی ٹیک جس کی کوئی ٹیک نہیں

لَهُ، يَاغِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ، يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهُ، يَا جَارِي

اے اس کے فریادرس جس کا کوئی فریادرس نہیں اے اس کے ہمسایہ جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اے میرے ہمسایہ

اللَّصِيقَ يَا رُكْنِي الْوَثِيقَ يَا إِلَهِي بِالتَّحْقِيقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ

جو نزدیک تر ہے اے میری مضبوط ترین ٹیک اے میرے حقیقی معبود اے خانہ کعبہ کے پروردگار

الْعَتِيقَ يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فُكْنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ وَاصْرِفْ

اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر دے مجھ سے ہر غم و اندیشہ اور تنگی

عَنِّي كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيقٍ وَكَفِنِي شَرَّمَا لَا أُطِيقُ وَأَعِنِّي

دور فرما دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے اور اس میں

عَلَى مَا أُطِيقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلِيَّ يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ

مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوب کو یوسف واپس دلایا اے ایوب کا

أَيُّوبَ يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

دکھ دور کرنے والے اے داؤد کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰ بن مریم کو آسمان پر اٹھانے

وَمُنْجِيَهُ، مِنْ أَيْدِي الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي الظُّلُمَاتِ

اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونس کی فریاد کو پہنچنے والے

يَا مُصْطَفِي مُوسَى بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِأَدَمَ خَطِيئَتَهُ،

اے موسیٰ کو اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدم کے ترک اولیٰ کو معاف کرنے والے

وَرَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَانًا عَلِيًّا، بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ نَجَّى نُوحًا مِّنْ

اور ادریس کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے جانے والے اے نوح کو ڈوبنے سے بچانے والے

الْفَرَقِ يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادَ، الْأُولَى وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَى

اے وہ جس نے عاد اولیٰ اور ثمود کو ہلاک کیا کہ کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان سے پہلے

وَقَوْمَ نُوحٍ مِّنْ قَبْلِ أَنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْفَى وَالْمُؤْتَفِكَةَ

قوم نوح کو ہلاک کیا کہ جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افتراء کرنے والے تھے

أَهْوَى يَأْمَنُ دَمْرَ عَلِيٍّ قَوْمِ لُوطٍ وَدَمْدَمَ عَلِيٍّ قَوْمِ شُعَيْبٍ يَأْمَنُ

اے وہ جس نے قوم لوط کی بستیوں کو الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب کا بادل بھیجا تھا اے وہ

اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا يَأْمَنُ اتَّخَذَ مُوسَى كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا

جس نے ابراہیم کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰ کو اپنا کلیم بنایا اور محمد کو اپنا حبیب

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ حَبِيبًا يَأْمُونِي لَقْمَانَ

قراردیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آل پر اور ان سب ہستیوں پر جن کا ذکر ہوا ہے لقمان

الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ

کو حکمت عطا کرنے والے اور سلیمان کو وہ سلطنت دینے والے کہ جیسی بعد میں کسی اور کو نہیں ملی

يَأْمَنُ نَصْرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ يَأْمَنُ أُعْطِيَ

اے وہ جس نے جابر بادشاہوں کے خلاف ذوالقرنین کی مدد فرمائی اے وہ

الْخَضِرَ الْحَيَوَةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ بْنِ نُونٍ فِي الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوبِهَا

جس نے خضر کو دائمی زندگی دی اور یوشع بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹا یا جب وہ غروب ہو چکا تھا

يَأْمَنُ رَبَّطَ عَلِيٍّ قَلْبِ أُمِّ مُوسَى وَأَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ

اے وہ جس نے مادر موسیٰ کے دل کو سکون دیا اور مریم بن عمران کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا

ابْنَتِ عِمْرَانَ يَأْمَنُ حَصْنِ يَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا مِنَ الذَّنْبِ

اے وہ جس نے یحییٰ بن زکریا کو گناہ سے محفوظ کیا

وَسَكَّنَ عَنِ مُوسَى الْغَضَبَ يَأْمَنُ بَشْرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيَى

اور موسیٰ کے غضب کو دور فرمایا اے وہ جس نے زکریا کو یحییٰ کی بشارت دی

مَنْ كُتِبَ أَوْ اسْتَأْثَرَتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ

واسطہ جو تیرے عرش میں ہیں اس نہایت رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا

وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ

واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور سمندر روشنائی بن جائیں اس کے بعد سات سمندر اور

وَبِمَا لَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَالْبَحْرُ يَمُدُّهُ،

ہوں تو بھی خدا کے کلمات لکھے نہ جائیں گے نہ تمام ہوں گے بے شک اللہ غالب ہے

مَنْ مَبْعُدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفَدَتْ كَلِمَاتُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ

حکمت والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کے ساتھ جن کی تو نے قرآن میں

حَكِيمٌ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى الَّتِي نَعْتَهَا فِي

توصیف کی ہے پس تو نے کہا اور اللہ کے لیے ہیں پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو

كِتَابِكَ فَقُلْتُ وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَقُلْتُ

اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تو نے کہا کہ جب تیرے بندے

ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتُ وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي

تجھے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا کرنے والے کی

فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ وَقُلْتُ يَا عِبَادِي

دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں

الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ

نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمہاری گناہ بخش

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَنَا سَأَلُكَ

دے گا یقیناً وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں

يَا إِلَهِي وَاَدْعُوكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي وَاَطْمَعُ فِي

اے پروردگار اور تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں

اِجَابَتِي يَا مَوْلَايَ كَمَا وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِي

اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس تو بھی مجھ سے

فَاَفْعَلْ بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا كَرِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے یا کریم اور تعریف بس خدا کے لیے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمت

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِيْنَ.

کرے اللہ محمد و آل محمد پر جو بھی ان میں ہیں

دُعَاءِ اسْمِ الْعَظْمِ

سید اجل سید علی خاں شیرازی نے کتاب کلمہ طیب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ

اللہ سے شروع اور لفظ ”هُوَ“ پر ختم ہوتا ہے اس اسم کے حروف بلا نقطہ کے ہیں اور اس پر

اعراب لگائیں جائیں یا نہ لگائے جائیں اس کی قرأت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن

کریم کی پانچ سورتوں کی پانچ آیتوں میں موجود ہے کہ وہ سورہ بقرہ، آل عمران، نساء، طہ اور

تغابن ہیں۔ شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جو شخص ان آیات کے روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھنے کو اپنا

ورد بنالے تو اس کی ہر کلی و جزئی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں

(۱) اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ تا آخر آية الكرسي

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و قائم ہے

(۲) اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو زندہ و قائم ہے اس نے تم پر نازل کی ہے کتاب برحق

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ۝ مِنْ

جو تصدیق کرتی ہے اپنے سے پہلی کتابوں کی اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے

قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ

توریت و انجیل نازل کی اور اسی نے یہ قرآن اتارا ہے

(۳) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لِيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ جو ضرور تم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس

وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ۝

میں شک نہیں اور کون ہے اللہ سے زیادہ سچا بات کہنے میں

(۴) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۝

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اسی کے لیے ہیں اچھے اچھے نام

(۵) اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ اور مومن لوگ تو اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں

﴿مفتاح الجنان، ص ۲۲۲، ۲۲۳﴾

دعائے عافیت

صحیفہ کاملہ سے امام زین العابدینؑ کی یہ دعا جو طلب عافیت کے سلسلہ میں ہے نقل کی جاتی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَالْبِسْنِي عَافِيَتِكَ وَجَلِّلْنِي

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل پر اور مجھے اپنی عافیت کا لباس پہنا

عَافِيَتِكَ وَحَصِّنِي بِعَافِيَتِكَ وَأَكْرِمْنِي بِعَافِيَتِكَ وَأَغْنِنِي

اپنی عافیت کی ردا اوڑھا اپنی عافیت کے ذریعہ محفوظ رکھ۔

بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي عَافِيَتِكَ

اپنی عافیت کے ذریعہ عزت ووقار دے۔ اپنی عافیت کے ذریعہ بے نیاز

وَأَفْرِشْنِي عَافِيَتِكَ وَأَصْلِحْ لِي عَافِيَتِكَ وَلَا تَفَرِّقْ بَيْنِي وَ

کردے۔ اپنی عافیت کی بھیک میری جھولی میں ڈال دے اپنی عافیت مجھے مرحمت فرما

بَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اپنی عافیت کو میرا اوڑھنا بچھونا قرار دے۔ اپنی عافیت کی میرے لیے اصلاح ودرستی فرما اور

وَعَافِنِي عَافِيَةً كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِي بَدَنِي

دنیا و آخرت میں میرے اور اپنی عافیت کے درمیان جدائی نہ ڈال۔ اے میرے معبود!

الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَمْنٌ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْأَمْنِ

رحمت نازل فرما محمد ﷺ اور ان کی آل پر اور مجھے ایسی عافیت دے جو بے نیاز کرنے والی

وَالسَّلَامَةِ فِي دِينِي وَبَدَنِي وَالْبَصِيرَةَ فِي قَلْبِي وَالنَّفَازِ فِي

شفا بخشنے والی (امراض کے دسترس سے) بالا اور روز افزوں ہو ایسی عافیت جو میرے جسم میں دنیا و

أُمُورِي وَالْخَشْيَةَ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةَ عَلَيَّ مَا

آخرت کی عافیت کو جنم دے اور صحت، امن، جسم وایمان کی سلامتی قلبی بصیرت، نفاذ امور

أَمَرْتَنِي بِهِ مِنْ طَاعَتِكَ وَالْإِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِي عَنْهُ مِنْ

کی صلاحیت تیم و خوف کا جذبہ اور جس اطاعت کا حکم دیا ہے اس کے بجالانے کی قوت اور

مَعْصِيَتِكَ اللَّهُمَّ وَأَمَّنُنْ عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ

جن گناہوں سے منع کیا ہے ان سے اجتناب کی توفیق بخش کر مجھ پر احسان فرما

رَسُولِكَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَيْهِ

بار الہا مجھ پر یہ احسان بھی فرما کہ جب تک تو مجھے زندہ رکھے ، ہمیشہ اس سال

وَعَلَى الْإِلَهِ وَالْأَسْوَلِ رَسُولِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَبَدًا مَا أَبْقَيْتَنِي

بھی اور ہر سال حج و عمرہ اور قبر رسول ﷺ اور قبور آل رسول سلام اللہ علیہم کی زیارت

فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذَلِكَ مَقْبُولًا مَشْكُورًا

کرتا رہوں ۔ اور ان عبادات کو مقبول و پسندیدہ ، قابل التفات اور اپنے ہاں ذخیرہ قرار دے اور

مَذْكُورًا لَدَيْكَ مَذْخُورًا عِنْدَكَ وَأَنْطِقْ بِحَمْدِكَ

حمد و شکر و ذکر اور ثنائے جمیل کے نغموں سے میری زبان کو گویا رکھ اور دینی ہدایتوں کے لیے میرے دل

وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَجُسْنَ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِي وَأَشْرَحْ

کی گریں کھول دے اور مجھے اور میری اولاد کو شیطان مردود اور زہر یلے جانوروں ہلاک

لِمَرَأْسِدِ دِينِكَ قَلْبِي وَأَعِذْنِي وَذُرِّيَّتِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

کرنے والے حیوانوں اور دوسرے جانوروں کے گزند اور چشم بد سے پناہ دے اور ہر سرکش

وَمِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَالْعَامَةِ وَاللَّامَةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

شیطان ہر ظالم حکمران ، ہر جمع جتھے والے مغرور ، ہر کمزور اور طاقتور ، ہر اعلیٰ و ادنیٰ

شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مُتْرَفٍ

ہر چھوٹے بڑے اور ہر نزدیک دور والے اور جن و انس میں سے تیرے پیغمبر اور

حَفِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ضَعِيفٍ وَشَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَرِيفٍ

ان کے اہل بیت سے برسر پیکار ہونے والے اور ہر حیوان کے شر سے جن پر تجھے

وَوَضِيعٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِيبٍ وَ

تسلط حاصل ہے، محفوظ رکھ۔ اس لیے کہ تو حق وعدل کی راہ پر ہے اے اللہ! محمد اور

بَعِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لِرَسُولِكَ وَلَاهْلٍ بَيْتِهِ حَرْبًا مِّنْ

ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور جو مجھ سے برائی کرنا چاہے اسے مجھ سے روگرداں کر دے

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّكَ

اس کا مکر مجھ سے دور اس کا اثر مجھ سے دفع کر دے اور اس کے مکر و فریب (کے تیر)

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْ أَرَادَنِي

اسی کے سینہ کی طرف پلٹادے اور اس کے سامنے ایک دیوار کھڑی کر دے یہاں تک کہ

بِسُوءٍ فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَادْحَرْ عَنِّي مَكْرَهُ، وَادْرَأْ عَنِّي شَرَّهُ، وَرُدِّ

اس کی آنکھوں کو مجھے دیکھنے سے نابینا اور اس کے کانوں کو میرا ذکر سننے سے بہرا کر دے اور

كَيْدَهُ، فِي نَحْرِهِ وَاجْعَلْ بَيْنَ يَدَيْهِ سَدًّا حَتَّى تُعْمِيَ عَنِّي بَصَرَهُ،

اس کے دل پر قفل چڑھا دے تاکہ میرا اسے خیال نہ آئے اور میرے بارے میں کچھ کہنے

وَتُصِمَّ عَن ذِكْرِي سَمْعَهُ، وَتُقْفَلَ دُونَ إِخْطَارِي قَلْبَهُ، وَ

سننے سے اس کی زبان کو گنگ کر دے، اس کا سر کچل دے اس کی عزت پامال

تُخْرَسَ عَنِّي لِسَانَهُ، وَتَقْمَعَ رَأْسُهُ، وَتُدَلَّ عِزُّهُ، وَتَكْسِرَ

کر دے اس کی تمکنت کو توڑ دے۔ اس کی گردن میں ذلت کا طوق ڈال دے

جَبْرُوتَهُ، وَتُدَلَّ رَقَبَتَهُ، وَتُفْسَخَ كِبْرَهُ، وَتُؤْمِنَنِي مِنْ جَمِيعِ ضَرِّهِ

اس کا تکبر ختم کر دے، اور مجھے اس کی ضرر رسائی شریپندی، طعنہ زنی، غیبت،

اس کا تکبر ختم کر دے ، اور مجھے اس کی ضرر رسانی شہ پندی ، طعنه زنی ، غیبت ،

وَشَرِّهِ وَغَمُّزِهِ وَهَمُّزِهِ وَلَمُّزِهِ وَحَسَدِهِ وَعَدَاوَتِهِ وَحَبَائِلِهِ

عیب جوئی ، حسد ، دشمنی اور اس کے پھندوں ، ہتھکنڈوں پیادوں اور سواروں

وَمَصَائِدِهِ وَرَجُلِهِ وَخَيْلِهِ اِنَّكَ عَزِيْزٌ قَدِيْرٌ .

سے اپنے حفظ و امان میں رکھ ۔ یقیناً تو غلبہ و اقتدار کا مالک ہے

دسواں باب

مستحب نمازیں

(۱) نماز ہدیہ والدین

فرزند کے لیے مستحب ہے کہ ماں باپ کے لیے نماز پڑھے یہ دو رکعتی نماز ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ پڑھے۔ ”رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ“ پھر رکوع وسجود بجالائے اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ یہ ذکر پڑھے ”رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ“ جب رکوع وسجود کے بعد سلام پھیر لے تو کہے ”رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا“

﴿نماز امامیہ ص-۸۶﴾

(۲) نماز وحشت

یہ نماز میت کو دفن کرنے کے بعد پہلی رات پڑھی جاتی ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز وحشت برائے فلاں پڑھتا/ پڑھتی ہوں ”سُنَّتْ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ“ پھر ”اللہ اکبر“ کہہ کر پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر (اِنَّا اَنْزَلْنٰهَا) پڑھی جائے۔ نماز ختم کرنے کے

بعد اس میت اور جملہ مومنین کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے۔ ﴿ایضاً ص-۸۶﴾

۔۔۔ آنحضرتؐ نے فرمایا: میت پر قبر کی پہلی رات سے بڑھ کر کوئی سخت وقت نہیں آتا۔ اس لیے اس رات صدقہ و خیرات دے کر اپنے مرنے والوں پر رحم کرو۔۔۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص-۱۸۲﴾

(۳) نماز حل مہمات

مشکل وقت آ پڑے تو چار رکعت نماز (بدو سلام) بجالائی جائے، اس کی قنوت اور دیگر ارکان کو اچھی طرح سے ادا کیا جائے، اس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ:

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

اللہ ہی ہمارے لیے کافی ہے وہ اچھا مددگار ہے

پڑھے، دوسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنْ تَرَىٰ أَنَا أَقْلَمَ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا

وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قوت مگر اللہ سے اگر تو مجھے دیکھے تو میں تجھ سے مال میں اور اولاد میں بھی کم ہوں

پڑھے، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ:

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں۔

پڑھے اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سات مرتبہ:

وَأَفْوِضْ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ

اور میں اپنے معاملے کو خدا کے سپرد کرتا ہوں یقیناً وہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے

پڑھے اور پھر اپنی حاجات پیش کرے۔ ﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۲۸۵، ۱۲۸۶﴾

(۴) نماز رفعِ عمرت

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب تم پر کوئی مشکل آجائے اور کام دشوار ہو جائیں تو زوالِ آفتاب کے وقت دو رکعت نماز پڑھو، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ توحید، سورہ فتح کی پہلی آیات نصرًا عزیزًا تک اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ توحید اور سورہ "الْمُ نَشْرَحْ" پڑھو اور یہ نماز اس مقصد کے لیے بار بار کی آزمائی ہوئی ہے۔ ﴿ایضاً، ص۔ ۱۲۸۶﴾

(۵) نماز غفیلہ

طلبِ حاجت اور بخششِ گناہان کے لیے نماز غفیلہ کا پڑھنا مستحب ہے، اس کا طریقہ یہ ہے کہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت بجالائے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ آیات پڑھے۔

وَذَا النُّونِ اِذْ ذُهِبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۙ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ ۙ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ ۙ وَكَذٰلِكَ

نَجِّى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(الانبیاء: ۸۷-۸۸)

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد یہ آیت پڑھے:

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبُرِّ
وَالْبَحْرِ ط وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٌ فِي ظُلْمَةٍ
الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۵۹﴾ (الانعام: ۵۹)

اس کے بعد دعائے قنوت میں یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِي لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا أَنْتَ أَنْ
تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا
کذا وکذا کی جگہ اپنی حاجات طلب کرے اور بعد میں کہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِي وَالْقَادِرُ عَلَيَّ طَلِبْتِي تَعْلَمُ حَاجَتِي وَ
أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِي

﴿نماز امامیہ، ص-۸۹﴾

(۲) نماز طلب فرزند

حضرت امیر علیہ السلام سے مروی ہے، فرمایا: جب خدا سے فرزند طلب کرنا چاہو
تو کامل وضو کر کے مکمل دو رکعت نماز پڑھو اور سجدہ میں سر رکھ کر کہتر (۷۱) بار استغفار پڑھو:
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ پھر اپنی بیوی سے مباشرت کرو اور کہو:

اللَّهُمَّ إِنْ رَزَقْتَنِي وَلَدًا لَا سَمِيئَةَ بِاسْمِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

یا اللہ اگر تو نے مجھے بیٹا عطا فرمایا تو میں اس کا نام تیرے نبی کے نام پر (محمد) رکھوں گا

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص-۱۸۷﴾

(۷) نماز رد مظالم

حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ جس کے ذمہ بندوں کے حقوق ہوں اور وہ ان حقوق کو ادا نہ کر سکتا ہو اور معاف بھی نہ کر سکتا ہو تو وہ شخص یہ نماز پڑھے۔ خداوند کریم بروز قیامت ان بندوں کو خود ہی راضی کرے گا اگرچہ یہ حقوق ریت کے ذرات کے برابر ہی کیوں نہ ہوں اور یہ نماز پڑھنے والا بے حساب جنت میں داخل ہوگا۔ یہ چار رکعت نماز بدو سلام پڑھنی ہے اور طریقہ نماز یہ ہے۔ پہلے نیت کرے کہ دو رکعت نماز رد مظالم پڑھتا ہوں / پڑھتی ہوں سُنْتُ قُرْبَةَ اِلَى اللّٰهِ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۲۵ مرتبہ سورہ توحید۔ دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۵۰ مرتبہ سورہ توحید۔ تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۷۵ مرتبہ سورہ توحید اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔

﴿نماز امامیہ، ص ۹۰﴾

(۸) نماز وسعت رزق

یہ دو رکعتی نماز ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ۵۰ مرتبہ اور دوسری رکعت میں بھی سورہ حمد کے بعد ۵۰ مرتبہ یہ آیات مبارکہ پڑھے:

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط

وَمَنْ يَتَّوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ط اِنَّ اللّٰهَ بِاٰمْرِهٖ ط

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ط

(الطلاق)

آخر میں یہی آیات ۱۰۰ مرتبہ اور درود شریف ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْنِنَا بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

﴿ایضاً۔ ص ۹۰﴾

گیارہواں باب

بدنی امراض سے شفاء کے لیے دعائیں و اعمال

ہر بیماری سے نجات کے لیے

(۱) حضور اکرمؐ نے جابر بن عبد اللہ انصاری سے فرمایا اے جابر سورہ فاتحہ موت کے سوا ہر مرض کے لیے شفا ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جس کو الحمد تندرست نہیں کر سکتی اس کو کوئی چیز تندرست نہیں کر سکتی۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، جلد ۲، ص ۷-۸﴾

(۲) امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ اگر مردہ پر ستر مرتبہ سورہ حمد پڑھی جائے اور اس کی روح پلٹ آئے تو تعجب نہیں کرنا چاہیے۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۴۷۵﴾

(۳) حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے منقول ہے اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو تو اپنے گریبان میں منہ ڈال کر سات مرتبہ سورہ حمد پڑھے اور اگر اس سے صحت حاصل نہ ہو تو پھر ستر بار پڑھے انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۱۹۰﴾

درد سے نجات کے لیے

(۱) حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ درد کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر کہو: بسم اللہ پھر اس جگہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ کہو:

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ وَأَعُوذُ

پناہ لیتا ہوں عزت خدا کی پناہ لیتا ہوں قدرت خدا کی پناہ لیتا ہوں جلال خدا کی پناہ لیتا ہوں

بِعَظْمَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَمْعِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

عظمت خدا کی اور پناہ لیتا ہوں ذات خدا کی پناہ لیتا ہوں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی اور

وَالِهِ وَأَعُوذُ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا أَخَافُ

پناہ لیتا ہوں اسمائے الہی کی اس کے شر سے کہ جس سے اپنی جان کے

عَلَى نَفْسِي

لیے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں

﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲ ص ۵۶۲﴾

(۲) انہی حضرت سے منقول ہے کہ جس کو کوئی درد و بیماری لاحق ہو تو وہ خلوص نیت کے ساتھ کہے:

وَنَنْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور جو نازل کیا گیا قرآن سے وہ مومنین کے لیے شفا و رحمت ہے

اور درد و بیماری کی جگہ پر ہاتھ پھیرے حق تعالیٰ اسے شفاء عطا فرمائے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۱۳﴾

(۳) حضرت امام علی رضا سے مروی ہے کہ ہر طرح کے درد و بیماری پر یہ دعا پڑھے:

يَا مُنْزِلَ الشِّفَاءِ وَمُذْهِبَ الدَّاءِ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْزِلْ

اے شفا کے نازل کرنے والے اور اے بیماری کے دور کرنے والے رحمت فرما محمد اور ان کی آل پر

عَلَى وَجَعِي الشِّفَاءَ

اور میرے اس درد کی شفا نازل کر

﴿ایضاً، ص ۱۳۱۳﴾

درود اور اختلاج قلب کے لیے

(۱) بیمار ان آیات کو پانی پر پڑھ کر وہ پانی پیئے اور ہاتھ دل پر رکھے نیز ان آیات کو لکھ کر گردن میں ڈالے۔ وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۗ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ
جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخَلِّفُ الْمِيعَادَ ۝ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۗ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ۝
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوبٰى لَهُمْ وَحَسُنَ مَا اَبْرَأُوْا لِنَفْسِ
اَنْفُسِنَا مِنْ هٰذِهِ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۱۹۵﴾

(۲) سترہ روز تک صبح و شام ایک ایک بار سورہ الم نشرح کی تلاوت کی جائے۔

﴿ایضاً، ص ۱۹۶﴾

سرورِ داور کا درود کے لیے

حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ سرورِ داور کو روکنے کے لیے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ لَهُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ

پناہ لیتا ہوں خدا کی جس کے حکم سے ہر چیز ٹھہری ہوئی ہے جو خشکی و تری آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اور زمین میں ہے اور وہ سنے جاننے والا ہے

امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ کان درد کے لیے بھی یہی دعاسات مرتبہ پڑھی جائے

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۱۶-۱۳۱۷﴾

بواسیر کے لیے:-

(۱) سورہ اعلیٰ (سبح اسم ربک الاعلیٰ) کو اگر بواسیر پر پڑھا جائے تو بواسیر سے آرام ہوگا۔ اور بواسیر کے لیے اس کا تعویذ لکھ کر اپنے پاس رکھنا مفید ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، ج ۱۳، ص ۲۰۶﴾

(۲) حضرت امام رضاؑ سے ایک شخص نے بواسیر کی شکایت کی آپ نے فرمایا کہ سورہ

یاسین شہد کے ساتھ لکھ کر پوتند رست ہو جاؤ گے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۱۹۶﴾

درد شقیقہ کے لیے

درد شقیقہ یا آدھے سر کے درد کے لیے درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور تین مرتبہ یہ

پڑھے:

يَا ظَاهِرًا مَوْجُودًا وَيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُودٍ اُرْدُدْ عَلَيَّ عَبْدِكَ

اے ظاہر میں موجود جو باطن میں بھی ناپید نہیں اپنے ناتواں بندے کی طرف

الضَّعِيفِ اَيَادِيكَ الْجَمِيلَةَ عِنْدَهُ، وَاذْهَبْ عَنْهُ مَا بِهِ مِنْ اَذَى

اپنی اچھی اچھی نعمتیں پلٹا دے اور اس سے ہر قسم کی تکلیف اور اذیت دور کر دے

اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ

یقیناً تو مہربان ہے قدرت والا

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۱۸﴾

بدن کے ورم و سوجن کے لیے

(۱) جسم کے ہر متورم حصہ پر سورۃ اعلیٰ کو پڑھنا فائدہ مند ہے۔

﴿تفسیر انوار النجف فی اسرار المصحف، ج ۱۳، ص ۲۰۶﴾

(۲) روایت میں آیا ہے کہ جب بدن پر کہیں ورم آجائے تو فریضہ نماز کے لیے وضو

کرنے کے بعد سورۃ حشر کی آیت ”لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ“ تا آخر پڑھے اور پھر

نماز کے بعد بھی اسے پڑھے اور اس پر خوب غور کرے انشاء اللہ ورم جاتا رہے گا۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۲۵﴾

ضیق النفس یعنی دمہ کے لیے

اس مقصد کے لیے یہ آیت پڑھی جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ . تَبَارَكَ الَّذِیْ اِنْ شَاءَ جَعَلَ لَكَ

خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنَّتْ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۗ وَیَجْعَلُ لَكَ

قُصُوْرًا ۝

﴿زاد العباد لیوم المعاد، ص ۲۰۰﴾

مرگی کے لیے

ایک شخص کو مرگی کا دورہ پڑا ہوا تھا امام علی رضی اللہ عنہ نے پانی کا ایک جام طلب فرمایا اور

اس پر سورۃ حمد، سورۃ فلق، اور سورۃ والناس پڑھ کر دم کیا۔ پھر حکم دیا کہ یہ پانی اس کے سر اور

چہرے پر چھڑکا جائے اس طرح وہ شخص ہوش میں آ گیا۔ آپ نے اس سے فرمایا کہ اب یہ

کبھی تمہارے پاس نہیں آئے گی۔

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۳۲﴾

لقوہ کے لیے

لقوہ کا مریض دو رکعت نماز پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے حضرت پیغمبر
اسلام صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے توسل سے خدا سے شفا طلب کرے۔ اور تین مرتبہ یہ کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اُحْرِجْ عَلَيَّكَ يَا وَجِعُ مِنْ عَيْنِ اِنْسٍ اَوْ عَيْنِ جِنِّ
اُحْرِجْ عَلَيَّكَ بِالَّذِي اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا وَتَكَلَّمَ مُوسٰى
تَكْلِيْمًا وَخَلَقَ عِيْسٰى مِنْ رُوْحِ الْقُدُسِ لَمَّا هَدٰتْ وَطَفَّتْ
كَمَا طَفَّتْ نَارُ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ .

﴿زاد العباد ليوم المعاد، ص ۱۹۴﴾

بارہواں باب

متفرق دعائیں اور اعمال

اعمال طلب اولاد

(۱) سجدہ میں یہ پڑھا کرے:

رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ .
رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ

﴿تحفة العوام مقبول جدید، ص- ۲۷۳﴾

(۲) حضرت امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو وہ ہر روز سو مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ) پڑھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ہر روز صبح و شام ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ نو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اس کے بعد ایک مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہنا چاہئے۔

﴿ایضاً، ص- ۲۷۳﴾

(۳) امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ طلب فرزند کے لئے ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے:

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ

وَلِيَا يَرِثُنِي فِي حَيَاتِي وَيَسْتَغْفِرْ لِي بَعْدَ مَوْتِي وَاجْعَلْهُ خَلْقًا
سَوِيًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ شُرْكَاءَ وَلَا نَصِيْبًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

﴿البيضاء ص ۲۷۵﴾

وسعت رزق کے لیے

(۱) امام جعفر صادق علیہ السلام نے معاویہ بن عمار کو وسعت رزق کے لیے یہ دعا
تعلیم فرمائی۔ معاویہ بن عمار کہتا ہے کہ میں نے وسعت رزق کیلئے اس سے بہتر کسی چیز کو نہیں
پایا۔ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا

اے معبود! مجھے عطا فرما اپنے بے حساب فضل سے حلال و پاکیزہ فراواں روزی جو حلال

وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا ۚ بَلَاغًا لِّدُنْيَا وَاٰخِرَةِ صَبًا

پاکیزہ اور کافی ہو دنیا اور آخرت کے لیے وہ جاری رہے گوارا و خوش ذائقہ بغیر کسی

هَيْئًا مَرِيئًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَّلَا مِنْ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ الْاَسْعَةَ مِّنْ

تکلیف کے اور اس میں تیری مخلوق میں سے کسی کا احسان نہ ہو مگر یہ کہ تیرے وسیع فضل سے

فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَسْئَلُو اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ فَمِنْ

فراوانی ملے کیونکہ تو نے فرمایا ہے کہ اللہ کے فضل سے مانگو پس میں تیرے فضل سے مانگتا ہوں

فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلَأَ اَسْئَلُ

تیری عطا میں سے طلب کرتا ہوں اور تیرے بھرے ہاتھ سے لینا چاہتا ہوں

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۲، ص ۳۳۱﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی جلد ۲، ص ۵۳۶﴾

(۲) امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ طلب رزق کے لیے اثنائے نماز فریضہ میں بحالت سجدہ کہو:

يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِينَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِينَ ارْزُقْنِي وَارْزُقْ عِيَالِي مِنْ

اے بہترین ذات جس سے مانگا جاتا ہے اور اے بہترین عطا کرنے والے مجھے رزق دے اور

فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَإِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.

میرے عیال کو رزق دے اپنے وسیع فضل سے کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے

﴿ایضاً، جلد ۲، ص ۳۳۲﴾ ﴿ایضاً جلد ۲، ص ۵۴۷﴾

ادائے قرض کی دُعا

(۱) امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ادائے قرض کے لیے یہ دعا پڑھو:

اللَّهُمَّ لِحُظَّةٍ مِّنْ لِّحْظَاتِكَ تُيسِّرُ عَلَيَّ غُرْمًا نِّبِيَّ بِهَا الْقَضَاءُ

اے میرے معبود تیری نظروں میں سے ایک ہی نظر میرے قرض خواہوں کا قرض ادا کر دے گی

وَتُيسِّرُ لِي بِهَا إِلَّا قِضَاءً إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور ان کے تقاضے مجھ پر ہلکے کر دے گی کیونکہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۷۸﴾

(۲) حلیۃ المتقین میں ہے کہ احادیث معتبرہ میں منقول ہے کہ ادائے قرض کے واسطے

یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ اغْنِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

﴿تحفہ احمدیہ جلد ۲، ص ۲۶۲﴾

طول عمر کے لیے دعا

طول عمر کے لیے یہ دعا پڑھیے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً وَتَقْوَىٰ وَطَوَّلَ عُمْرِي حُسْنَ عَمَلٍ

یا اللہ! میں تجھ سے صحت اور تقویٰ اور اچھے اعمال کے ساتھ طول عمر اور ایسی خوشحال روزی

وَرِزْقٍ وَاسِعٍ لَا تُعَذِّبُنِي عَلَيْهِ

کی دعا کرتا ہوں جس سے مجھ پر عذاب نہ ہو

﴿اردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ، ص ۱۶۷﴾

مطالعہ کے وقت کی دعا

مطالعہ کے وقت یہ دعا پڑھیے:

اللَّهُمَّ أَخْرِجْنِي مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَأَكْرِمْنِي بِنُورِ الْفَهْمِ

اے معبود تو مجھ کو وہم کی تاریکیوں سے نکال اور عقل و فہم کے نور سے مجھے شرف عطا فرما۔

اللَّهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ

اے معبود تو ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور اپنے علوم کے خزانے ہم پر

عُلُومِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

نچھاور کر دے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۲۸۲﴾

حل مشکلات کے لیے دعا

امام محمد تقی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حل مشکلات کیلئے یہ دعا پڑھتے رہنا چاہیے:

يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِي مَا اَهَمَّنِي

اے وہ کہ ہر چیز سے بے نیاز کرتا ہے اور کوئی چیز اس سے بے نیاز نہیں کرتی مشکلوں میں میری مدد فرما

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۳۸۶﴾

گم شدہ کے لیے دعائیں

(۱) ایک کاغذ کے چاروں گوشوں (کونوں) پر الشَّهِيدُ الْحَقُّ لکھے اور نام گم شدہ کا کاغذ کے درمیان میں لکھے اور نصف شب میں زیر آسمان کھڑے ہو کر ستر مرتبہ یہی اسم (الشَّهِيدُ الْحَقُّ) کہے انشاء اللہ گم شدہ اور غائب کی خبر معلوم ہوگی۔

(۲) یہ دعا پڑھے:

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ
اجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ

اس چیز کا نام لے جو کھو گئی ہو اللہ تعالیٰ بسلامت پہنچا دے گا۔

﴿تحفة العوام مقبول جدید، ص۔ ۵۲۳﴾

نظر بد کے لیے

(۱) نظر بد کے اثرات دور کرنے کے لیے سورہ قلم کی یہ آیات پڑھے:

وَإِنْ يَكْفُرُوا بِمَا كَفَرُوا لَيُزْلِقُنَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۝

﴿زاد العباد ليوم المعاد، ص ۲۰۱﴾

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ جب یہ اندیشہ ہو کہ کسی کو نظر لگ جائے یا اسے کسی کی نظر لگ جائے گی تو تین مرتبہ کہے:

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

وہی ہوتا ہے جو خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر جو خدائے بلند و بزرگ تر سے ہے

جب بن سنور کر باہر نکلے تو سورہ بقرہ اور سورہ والناس پڑھ لے۔

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۳۳۳﴾

(۳) نظر بد سے بچنے کے لیے یہ پڑھے:

اللَّهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيمِ وَالْمَنْ الْقَدِيمِ وَالْوَجْهَ الْكَرِيمِ

اے معبود اے بڑی سلطنت کے مالک قدیم احسان والے اے عطا کرنے والی ذات

ذَا الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالِدَعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ

اے کامل و مکمل کلمات اور قبول شدہ دعاؤں کے صاحب و مالک فلاں شخص کو

فَلَا نَا مِنْ أَنْفُسِ الْجِنَّ وَاعْيُنِ الْإِنْسِ

جنات کی پھونکوں اور انسانوں کی نظروں سے بچا

”فَلَانَا“ کی جگہ اس کا نام لیا جائے جسے نظر بد سے بچانا مقصود ہے، یہ تعویذ

رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے حسنین کے لیے پڑھا تھا۔ نیز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم بھی اپنی

اولاد کو اسی تعویذ کے ساتھ حتمی طور پر محفوظ رکھو۔ ﴿ایضاً، ص ۱۳۳۴﴾

جانوروں کا نظر بد سے بچاؤ

جانوروں کو نظر بد سے بچانے کا یہ تعویذ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ عَبَسَ وَعَابَسَ وَ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے خدائے بزرگ کے نام کے ساتھ تندر کی تندر کی جلتے ہوئے

شَهَابٌ قَابِسٌ وَحَجْرٌ یَّابِسٌ رَدَّدَتْ عَیْنَ الْعَیْنِ عَلَیْهِ مِنْ رَأْسِهِ

انگارے اور خشک پتھر پردے ماری ہے میں نے نظر لگانے والے کی آنکھ اس کے سر سے اس کے پاؤں تک پکڑ لی

اِلٰی قَدَمِیْهِ اَخَذَ عَیْنَاهُ قَابِضٌ بِكَلَاهُ وَعَلٰی جَارِهِ وَاَقَارِبِهِ جِلْدُهُ

اور اس کی دونوں آنکھیں جس نے ان کو پکڑ لیا ان کو پلٹا دیا اس کے ہمسائے اور عزیزوں پر اس کی کمزور جلد اور

دَقِیْقٌ وَدَمُهُ رَقِیْقٌ وَبَابُ الْمَكْرُوْهِ تَلِیْقٌ فَاَرْجِعِ الْبَصْرَ هَلْ تَرٰی مِنْ

پتلے خون پر اور بدی کے دروازے پر جو اس کے لیے ہے پس نظر اٹھا کے دیکھ کیا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے پھر

فَطُوْرُثُمَّ اَرْجِعِ الْبَصْرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبُ اِلَیْكَ الْبَصْرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِیْرٌ

بار بار نظر اٹھا کر اوپر کود بکھتا رہ لیکن تیری نگاہیں بری طرح سے تھکی ہاری ہوئی تیری طرف پلٹ آئیں گی

﴿ایضاً، ص ۱۳۲۲-۱۳۲۵﴾

سحر و جادو سے بچاؤ کے لیے

(۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہ تعویذ بہرہ کی کھال پر لکھ کر اپنے پاس رکھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

خدا کے نام سے اور خدا کی ذات سے خدا کے نام سے اور جو خدا چاہے خدا کے نام سے اور نہیں حرکت

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهٖ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ

دقوت مگر جو خدا سے ہے۔ موسیٰ نے کہا تم جو جادو لے کر آئے ہو یقیناً خدا اس کو باطل کر دے

اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ فَوْقَ الْحَقِّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

گاہے شک خدا فساد کرنے والوں کا بھلا نہیں کرتا۔ پس حق غالب آیا اور جو کچھ

يَعْمَلُونَ فَاغْلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ

انہوں نے کیا برباد ہو گیا تو وہیں شکست کھا گئے اور ذلیل ہو کر واپس چلے گئے

﴿باقیات الصالحات ص ۱۳۳۰﴾

(۲) حضور اکرم ﷺ سے مروی ہے کہ شیطانوں اور جادوگروں سے محفوظ رہنے کے

لیے آیات سحرہ پڑھے جو یہ ہیں:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ

بے شک تمہارا رب وہ اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پھر

اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۗ وَالشَّمْسُ

وہ عرش کی طرف متوجہ ہو گیا وہ رات کو دن کا لباس پہناتا ہے جسے وہ جلدی میں

وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ

ڈھونڈتی ہے اور سورج چاند ستاروں کو پیدا کیا جو اس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ رہو کہ خلق

تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ

وامر اسی کے ہاتھ میں ہے بابرکت ہے اللہ جو جہانوں کا رب ہے پکارو اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تَفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا

یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ جب اس کی اصلاح ہو چکی

وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

ہے اور خدا کو خوف و طمع کے ساتھ پکارو۔ بے شک خدا کی رحمت نیکو کاروں کے قریب تر ہے۔

﴿زاد العباد لیوم المعاد ص ۲۰۲﴾ ﴿باقیات الصالحات ص ۱۳۳۱﴾

جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے

(۱) حضرت محمد ﷺ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر جن پتھر پھینکتا ہو تو وہی پتھر اٹھا کر ادھر کو پھینکے کہ جدھر سے آیا ہو اور یہ کہے:

حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى وَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللَّهِ مُنْتَهَى

مجھے اللہ کافی اور بہت ہے خدا نے اس کی سنی جس نے اسے پکارا اور خدا سے بلند تر کوئی حد نہیں

﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۳۲﴾

(۲) جنات کے شر سے بچنے کے لیے گھر میں مرغ، کبوتر اور بھیڑ بکری کا بچہ رکھنا مفید ہے۔ نیز سفر میں بیابانوں اور خوفناک جگہوں میں جنات کے شر سے بچاؤ کے لیے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر بہ آواز بلند کہے:

أَفْغِيرِ دِينَ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

کیا وہ دین خدا کے سوا کوئی دین تلاش کرتے ہیں جب کہ آسمانوں اور زمین کے رہنے والے خواہی نخواہی

طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ

اس کے آگے جھکے ہوئے ہیں اور اسی طرف پلٹیں گے

اسی طرح بیابانوں جنگلوں اور خوفناک مقامات کے بارے میں روایت ہے کہ وہاں بہ آواز بلند اذان کہی جائے تو جنات سے بچاؤ ہو سکتا ہے۔ ﴿ایضاً، ص ۱۳۳۲﴾

(۳) شیاطین انسی و جنی کے ضرر و زیاں سے بچنے کے لیے اس حرز کا پاس رکھنا بہت مفید ہے جو حضرت رسول خدا نے ابودجانہ کو تعلیم دیا تھا اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ

رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَارِ وَالزُّوَارِ إِلَّا طَارِقًا
يَطْرُقُ بِخَيْرٍ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَإِنْ تَكُ
عَاشِقًا مُوَلِّعًا وَفَاجِرًا مُقْتَحِمًا فَهَذَا كِتَابُ اللَّهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَ
عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ إِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَرُسُلْنَا
يَكْتُبُونَ مَا تَمْكُرُونَ أَتُرْكُوا صَاحِبَ كِتَابِي هَذَا وَانْطَلِقُوا إِلَى
عِبَادَةِ إِلَّا صَنَامٍ وَالِي مَنْ يَزْعُمُ أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ حَمَّ لَا
يَنْصُرُونَ حَمَّ عَسَقٍ تَفَرَّقَتْ أَعْدَاءُ اللَّهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللَّهِ وَلَا
حَوْلَ وَ قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَسَيَكْفِيكَهُمْ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ .

﴿زاد العباد ليوم المعاد، ص ۲۰۲-۲۰۳﴾

شر اعداء سے بچاؤ کے لیے

(۱) یہ حضرت رسولؐ کی وہ دعا ہے جو جن وانس سے امان میں رکھتی ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ میں اسی پر بھروسا کرتا ہوں اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

عظمت والے عرش کا مالک ہے جو اللہ چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا میں گواہ ہوں

أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدَّاحٌ بِكُلِّ

کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور اللہ ہی کے علم نے ہر چیز کو گھیرا ہوا ہے۔

شَيْءٍ عَلَّمَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ

اے معبود یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر اور ہر حرکت کرنے والے کے شر سے

كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

تو ہی اس کی مہار پکڑے ہوئے ہے، بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ملتا ہے

﴿تحفہ احمدیہ، جلد دوم، ص ۲۷۲﴾ ﴿باقیات الصالحات، ص ۱۳۲﴾

(۲) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام فرمایا

کرتے تھے کہ جب میں یہ کلمات پڑھ لیتا ہوں تو پھر اس سے کچھ خوف نہیں ہوتا کہ تمام جن و انس مجھے نقصان پہنچانے کے لیے جمع بھی کیوں نہ ہو جائیں اور وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ وَإِلَى اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى

خدا کے نام سے خدا کی ذات سے خدا سے خدا کی طرف خدا ہی کی راہ میں اور خدا کے

مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ أَسْلَمْتُ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین اور آئین پر۔ اے معبود میں نے خود کو تیرے

نَفْسِي وَإِلَيْكَ وَجْهْتُ وَجْهِي وَإِلَيْكَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِي

سپرد کیا ہے۔ اپنا رخ تیری طرف کر لیا ہے تجھے اپنا پشت پناہ بنایا ہے اور اپنے معاملے

وَإِلَيْكَ فَوَضْتُ أَمْرِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِحِفْظِ الْإِيمَانِ مِنْ مَبِينٍ

تیرے حوالے کر دیئے ہیں، اے معبود میری حفاظت فرما سلامتی ایمان کے ساتھ

يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ

میرے آگے سے میرے پیچھے سے میرے دائیں سے میرے بائیں سے میرے اوپر سے اور میرے نیچے سے

تَحْتِي وَمِنْ قِبَلِي وَادْفَعْ عَنِّي بِخَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهُ

اور جو میرے پہلو میں ہے۔ اور مجھ سے بلائیں دور کر اپنے حکم و قوت سے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

کیونکہ نہیں حرکت و قوت مگر تجھی سے ہے

﴿اصول کافی با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی، جلد ۴، ص ۳۳۲﴾ ﴿الثانی ترجمہ اصول کافی، جلد ۲، ص ۵۵۴-۵۵۵﴾

(۳) انس سے روایت ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ چار فرشتے بھیجے گا۔ جو اس کے آگے پیچھے اور دائیں بائیں سے اس کی حفاظت کریں گے اور وہ خدا کی امان میں ہوگا۔ اگر جن وانس اسے نقصان پہنچانے کی سر توڑ کوشش کریں تو بھی اسے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرٌ اِلَّا سَمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ

اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے اللہ

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّمَعَ اسْمِهِ سَمٌّ

کے نام سے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے

وَلَا دَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى

کوئی زہر اور بیماری ضرر نہیں پہنچاتی میں نے اللہ کے نام سے صبح کی

قَلْبِي وَنَفْسِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى دِينِي وَعَقْلِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى

اور اللہ ہی پر بھروسا کیا اللہ ہی کا نام ہے میرے دل و جان پر اللہ کے نام سے میں اپنے دین اور

اَهْلِي وَمَالِي بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى مَا اَعْطَانِي رَبِّي بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا

عقل پر ہوں اللہ ہی کا نام ہے میرے اہل اور میرے مال پر خدا کا نام ہے اس پر جو میرے رب

يَضُرُّمَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاوَاتِ وَهُوَ السَّمِيعُ

نے مجھے دیا خدا کے نام سے جس کے ہوتے ہوئے زمین اور آسمان کی کوئی چیز

الْعَلِيمُ اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اللہ اللہ میرا رب ہے

وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ مِمَّا خَافَ وَأَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا

میں کسی کو اس کا سا جہی نہیں بناتا اللہ بزرگ تر ہے، اللہ بزرگ تر ہے وہ عزت و

إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

دببے والا ہے ہر چیز سے جس سے میں ڈرتا بچتا ہوں تیرا ساتھی غالب اور

سُلْطَانٍ شَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ

تیری تعریف روشن ہے نہیں کوئی معبود سوائے تیرے اے معبود میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے

وَمِنْ شَرِّ قِضَاءِ السُّوءِ وَمِنْ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا

شر سے ہر سخت گیر حاکم کے شر سے ہر قصد کرنے والے شیطان کے شر و برائی سے ہر ضدی دشمن کے شر سے ہر

إِنَّكَ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ

بری قضا و فیصلے کے شر سے اور ہر متحرک کے شر سے کہ اس کی مہارت تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو سیدھی

إِنَّ وَلِيَّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ

راہ پر ملتا ہے اور تو ہر چیز کی نگہبانی کرنے والا ہے میرا حاکم اللہ ہے جس نے قرآن نازل فرمایا اور وہ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا لَكُمْ بِاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

نیکو کاروں کا سر پرست ہے پس اگر وہ پھر جائیں تو کہو کہ مجھے اللہ کافی ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی میں اسی پر

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

بھروسا کرتا ہوں اور وہ عظمت والے عرش کا مالک ہے

﴿باقیات الصالحات، ص۔ ۱۳۳۸، ۱۳۳۹﴾

(۴) اس مقصد کے لیے رقعۃ الحبیب بھی بہت مفید ہے یہ حضرت امام علی رضاؑ کا حرز

ہے۔ آپ نے فرمایا یہ وہ تعویذ ہے کہ جو شخص اسے اپنے گریبان میں رکھے۔ بلائیں اس سے دور ہو جائیں گی۔ یہ تعویذ راندے ہوئے شیطان سے بچانے والا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ

خدا کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے خدا کے نام سے بے شک میں تجھ سے خدا کی

مِنکَ اِنْ کُنْتَ تَقِیًّا وَّغَیْرَ تَقِیٍّ اَخَذْتُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْبَصِیْرِ

کی پناہ لیتا ہوں اگر تو پرہیزگار ہے یا پرہیزگار نہیں ہے میں نے سننے دیکھنے والے خدا کے ذریعے

عَلٰی سَمْعِکَ وَبَصَرِکَ لَا سُلْطٰنَ لَکَ عَلٰی وَلَا عَلٰی

سے تیرے کانوں اور آنکھوں کو باندھ دیا ہے اب نہ مجھ پر تیرا کوئی بس ہے نہ میرے

سَمْعِیْ وَلَا عَلٰی بَصْرِیْ وَلَا عَلٰی شَعْرِیْ وَلَا عَلٰی بَشْرِیْ وَلَا

کانوں پر نہ میری آنکھوں پر نہ میرے بالوں پر نہ میرے پوست پر نہ میرے گوشت پر اور

عَلٰی لَحْمِیْ وَلَا عَلٰی دَمِیْ وَلَا عَلٰی مُخِّیْ وَلَا عَلٰی عَصْبِیْ وَلَا

نہ میرے خون پر نہ میرے مغز پر نہ میرے پٹھوں پر اور نہ میری ہڈیوں پر تیرا بس ہے نہ میرے

عَلٰی عِظَامِیْ وَلَا عَلٰی مَالِیْ وَلَا عَلٰی مَا رَزَقَنِیْ رَبِّیْ سَتَرْتُ

مال پر اور نہ میرے رب کی دی ہوئی چیزوں پر تیرا کوئی بس ہے میں نے پردہ ڈال

بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ بِسِتْرِ النُّبُوَّةِ الَّذِیْ اسْتَرَّ اَنْبِیَاءُ اللّٰهِ بِهٖ مِنْ

دیا اپنے اور تیرے درمیان نبوت کے پردے سے جس سے خدا کے نبیوں نے خود کو

سَطَوَاتِ الْجَبَابِرَةِ وَالْفَرَاعِنَةَ جِبْرَائِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ وَمِیْکَائِیْلُ

ڈھانپا تھا سخت گیروں اور فرعونوں کے حملوں سے چنانچہ جبرائیل میری داہنی طرف میکائیل

عَنْ یَسَارِیْ وَاِسْرَافِیْلُ عَنْ وَّرَآئِیْ وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ

میری بائیں طرف اسرافیل میری پچھلی طرف اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

وَالِهَ وَاِمَامِي وَاللّٰهُ مُطَّلِعٌ عَلٰى يَمْنَعُكَ مِنِّيْ وَيَمْنَعُ

میرے آگے ہیں خدا میرا نگہدار ہے وہ مجھے تجھ سے دور کرے گا اور

الشَّيْطَانَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ لَا يَغْلِبُ جَهْلُهُ اَنَا تَكَ اَنْ يُّسْتَفْزِنِيْ وَ

شیطان کو مجھ سے ہٹائے گا اے معبود! اس کی نادانی تیرے حوصلے پر غالب نہ ہو کہ

يُسْتَخِفُّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ التَّجَاثُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ

وہ مجھ پرچڑھ آئے اور مجھے خوار کرے اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں

التَّجَاثُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ التَّجَاثُ

اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں اے معبود میں تیری پناہ میں ہوں

﴿زاد العباد ليوم المعاد، ص- ۲۰۴﴾ ﴿باقيات الصالحات، ص- ۱۴۴۳-۱۴۴۴﴾

زیر نظر کتاب اپنے موضوع کے اعتبار سے اختتام کو پہنچ چکی ہے۔ اب تحدیثِ نعمت کے طور پر خطبہ حضرت ابوطالب (جو کہ آپ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جناب خدیجہ کے نکاح کے موقع پر پڑھا) کو شرح نہج البلاغہ (از ابن ابی الحدید) سے نقل کرتے ہیں۔

خطبہ ابی طالب

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَنَا مِنْ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ وَزَرَعَ إِسْمَاعِيلَ وَجَعَلَ لَنَا
بَلَدًا حَرَامًا وَبَيْتًا مَحْجُوجًا وَجَعَلَنَا الْحُكَّامَ عَلَى النَّاسِ. ثُمَّ إِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ
عَبْدِ اللَّهِ أَخِي مَنْ لَا يُوَازِنُ بِهِ فَتَى مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا رَجَحَ عَلَيْهِ بَرًّا وَفَضْلًا
وَحَزْمًا وَعَقْلًا وَرَأْيًا وَنَبَلًا. وَإِنْ كَانَ فِي الْمَالِ قَلٌّ. فَإِنَّمَا الْمَالُ ظِلٌّ زَائِلٌ
وَعَارِيَّةٌ مُسْتَرْجَعَةٌ. وَلَهُ فِي خَدِيجَةَ بِنْتِ خُوَيْلِدٍ رَغْبَةً وَلَهَا فِيهِ مِثْلُ ذَلِكَ.
وَمَا أَحْبَبْتُمْ مِنَ الصِّدَاقِ فَعَلَىٰ وَلَهُ وَاللَّهِ بَعْدُ نَبَأُ شَائِعٍ وَخَطْبٌ جَلِيلٌ

﴿شرح نہج البلاغہ، ج ۱۳، ص ۷۰﴾

ترجمہ:- ”سب تعریف مخصوص ہے اُس اللہ کے لیے جس نے ہمیں ذریتِ ابراہیم اور نسلِ اسماعیل میں قرار دیا اور جس نے ہمارے لیے محترم شہر مکہ اور ایسا گھر قرار دیا جس سے حقیقت پر استدلال کیا جاسکتا ہے۔ اسی خدا نے ہمیں تمام لوگوں پر حاکم بنایا ہے۔ اس کے بعد یہ واضح ہو کہ محمد میرے بھائی عبد اللہ کا بیٹا ایسا ہے کہ جس کسی قریشی نوجوان سے اُس کا موازنہ کیا جائے وہی محمد ہی تمام نیکی، فضل و کرم، حزم و احتیاط، عقل و رائے اور شرافت و بلندی میں ہر ایک سے گراں تر ثابت ہوگا۔ اگرچہ اُس کے پاس مال کم ہے لیکن مال تو ایک ڈھلنے والا سایہ ہے اور واپس لوٹائی جانے والی چیز ہے۔ محمد کو خدیجہ سے رغبت ہے اور خدیجہ کو محمد سے رغبت ہے۔ لہذا تم لوگ جتنا بھی ان کا مہر قرار دو وہ سب کا سب میرے ذمہ ہوگا اور خدا کی قسم مستقبل قریب میں محمد کے لیے عام شہرت اور عظیم واقعات ہیں۔“

﴿کلام ابی طالب رضوان اللہ علیہ، ص ۱۲۷-۱۲۸﴾

فہرست ماخذ و مصادر

- (۱) ابن ابی الحدید شرح نہج البلاغہ، متحقق محمد ابوالفضل ابراہیم۔ قاہرہ (؟)
- عیسیٰ البابی الحلبی، ۱۹۵۹ء-۱۹۶۳ء-۲۰ ج۔ اس کی چودھویں جلد ۱۹۶۲ء میں شائع ہوئی۔
- (۲) ابن اسحاق، محمد بن یسار، م ۱۵۱ھ۔ سیرۃ ابن اسحاق مسماة بکتاب المبتدا والمبعث والمغازی، تعلیق و تحقیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ترجمہ نور الہی ایڈووکیٹ، مشمولہ نقوش، لاہور: رسول نمبر، جلد ۱۱، شمارہ ۱۳۰ (جنوری ۱۹۸۵ء) ۸-۳۵۳۔
- (۳) ابن کثیر (م ۷۷۴ھ) البدایہ والنہایہ۔ بیروت: دار احیاء التراث العربی (س۔ن)، المجلد الثانی۔
- (۴) ابن ہشام، سیرۃ النبی کامل، ترجمہ عبد الجلیل صدیقی، نظر ثانی غلام رسول مہر۔ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز (س۔ن)
- (۵) ابوالحسن، سید (المعروف بہ سید ابو صاحب قبلہ)۔ تحفۃ احمدیہ۔ لکھنؤ: مطبع اثنا عشری، ۱۸۸۳ء-۱۸۸۵ء-۳ ج۔ جلد دوم ۱۸۸۳ء میں شائع ہوئی۔
- (۶) ابوطالب رضوان اللہ علیہ۔ کلام ابی طالب رضوان اللہ علیہ، ترتیب و ترجمہ از مولانا علی حسنین شیفتہ۔ سرگودھا: مجلس علوم آل عبا، ۱۹۷۸ء۔
- (۷) ادارہ (نقوش) ”دعا“ مشمولہ نقوش، لاہور: قرآن نمبر، جلد ۴ شمارہ ۱۳۶ (۲۰۰۱ء) ۳۵۵-۳۷۰
- (۸) اردو ترجمہ ذریعۃ النجات موسوم بہ ہدیہ علویہ از سید مرتضیٰ حسین صدر الافاضل۔ لاہور: شیخ شوکت علی نسیم، ۱۹۸۹ء۔
- (۹) ارشد علی نقوی، سید۔ اسلامی تصور دعا۔ فیصل آباد: امامیہ آرگنائزیشن پاکستان (فیصل آباد ریجن)، ۲۰۰۹ء۔

(۱۰) اقبال، علامہ محمد۔ بانگ درا، مشمولہ کلیات اقبال اردو۔ لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۸۲ء

(۱۱) پروین ریاض، ”قرآنی دعائیں“ مشمولہ نقوش، لاہور: قرآن نمبر، جلد ۴، شماره ۱۳۶ (۲۰۰۱ء) ۲۲۵-۵۸۳۔

(۱۲) حسین بخش جاڑا، علامہ۔ انوار النجف فی اسرار المصحف۔ دریاخان، مکتبہ انوار النجف، ۱۹۹۱ء، ج ۱۴۔

(۱۳) حسین بخش جاڑا، علامہ۔ نماز امامیہ مترجم۔ دریاخان: مکتبہ انوار النجف، ۱۹۷۴ء۔

(۱۴) داؤد عسکر (مرتب)۔ جوئے شیر۔ کراچی: رشید اینڈ سنز، ۱۹۷۹ء۔

(اشاریہ اردو کلام علامہ محمد اقبال)

(۱۵) راغب اصفہانی، امام۔ مفردات القرآن (اردو)، ترجمہ و حواشی محمد عبدہ فیروز پوری۔ لاہور: شیخ شمس الحق، ۱۹۸۷ء، ج ۲۔

(۱۶) زین العابدین علی بن الحسین۔ صحیفہ کاملہ، ترجمہ و حواشی از مفتی جعفر حسین۔ لاہور: ادارہ علمیہ، ۱۳۷۹ھ (?)

(۱۷) سعدی شیرازی۔ بوستان مترجم، ترجمہ و حواشی از قاضی سجاد حسین۔ ملتان: عبدالتواب اکیڈمی (س۔ن)

(۱۸) عباس قتی، شیخ۔ کلیات مفتح الجنان۔ تہران (?) : مکتبہ پیام آزادی، ۱۳۱۳ھ (?)

(۱۹) عباس قتی، شیخ۔ مفتح الجنان مع باقیات الصالحات، ترجمہ از سید ریاض حسین نجفی و مولانا محمد علی فاضل راجن پور۔ لاہور: العمران پبلیکیشنز (س۔ن)

(۲۰) عبد الباقی، محمد فواد۔ المعجم المفہرس لالفاظ القرآن الکریم۔ القاہرہ: مطبعتہ دارالکتب المصریۃ، ۱۳۶۳ھ۔

(۲۱) عزیز اللہ العطار دی الخوشانی، الشیخ (مرتب)۔ مسند امام الرضا ابی الحسن علی ابن موسیٰ علیہما السلام۔ مشہد (?): الموتر العالمی للامام الرضا علیہ السلام، ۱۴۰۶ھ۔ ج ۲۔

(۲۲) علی اکبر قرشی، سید۔ قاموس قرآن۔ طهران: دارالکتب الاسلامیہ، ۱۳۶۳ شمسی (?). ج ۳۔

(۲۳) علی بن ابی طالب۔ نوح البلاغ، خطبات امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام۔ ترجمہ و حواشی از علامہ مفتی جعفر حسین اعلی اللہ مقامہ۔ لاہور: امامیہ پبلیکیشنز (س۔ن)

(۲۴) قرآن۔ القرآن الحکیم، مترجمہ سید فرمان علی۔ لاہور: شیخ محمد حسین اینڈ سنز (س۔ن)

(۲۵) کلینی الرازی، ابو جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق (م ۳۲۸-۳۲۹ھ)۔ اصول کافی،

با ترجمہ و شرح سید ہاشم رسولی۔ تهران (?): انتشارات علمیہ اسلامیہ (س۔ن)۔ ج ۴

(۲۶) کلینی، ابو جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق۔ الثانی، ترجمہ اصول کافی، مترجمہ

سید ظفر حسن۔ کراچی: شمیم بک ڈپو، ۱۹۶۷ء (?)

(۲۷) مجلسی، محمد باقر (م ۱۱۱۱ھ)۔ بحار الانوار۔ تهران: المکتبۃ الاسلامیہ، ۱۳۹۰ھ،

جلد ۱۸، جز ۸۶۔

(۲۸) محمد اعظم (مترجم)۔ مسند امام علی رضا علیہ السلام کا اردو ترجمہ۔ لاہور: اعظمیہ

بک ایجنسی، ۱۹۳۱ء۔

- (۲۹) محمد حسین نجفی، الشیخ۔ زاد العباد لیوم المعاد۔ سرگودھا: مکتبۃ السبطین، ۲۰۰۶ء۔
- (۳۰) منظور حسین نقوی، السید، تحفۃ العوام مقبول جدید۔ لاہور: افتخار بک ڈپو (س۔ن)
- (۳۱) ناصر مکارم شیرازی (ودیگر)۔ تفسیر نمونہ، اردو ترجمہ سید صفدر حسین نجفی۔ لاہور: مصباح القرآن ٹرسٹ، ۱۴۰۰ھ (?)۔ ۱۴۲۲ھ۔

حضرت علی علیہ السلام کے کلمات

(انتخاب از نبج البلاغہ)

☆ جب (ملک الموت) کسی گھر میں داخل ہوتا ہے تو کبھی تم اس کی آہٹ محسوس کرتے ہو؟ یا جب کسی کی روح قبض کرتا ہے تو کیا تم اُسے دیکھتے ہو؟ (حیرت ہے) کہ وہ کس طرح ماں کے پیٹ میں بچے کی روح کو قبض کر لیتا ہے، کیا وہ ماں کے جسم کے کسی حصہ سے وہاں تک پہنچتا ہے یا اللہ کے حکم سے روح اس کی آواز پر لبیک کہتی ہوئی بڑھتی ہے یا وہ بچہ کے ساتھ شکم مادر میں ٹھہرا ہوا ہے؟ جو اس جیسی مخلوق کے بارے میں کچھ نہ بیان کر سکے وہ اپنے اللہ کے متعلق کیا بتا سکتا ہے۔

☆ اے اللہ کے بندو! اعمال نیک بجالاؤ، ابھی جب کہ زبانوں کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں۔ بدن تندرست اور ہاتھ پیروں میں لچک ہے (کہ جو چاہو اُن سے کام لے سکتے ہو) آنے جانے کی جگہ وسیع اور میدان (عمل) کشادہ ہے، قبل اس کے کہ فرصت رفتہ موقع نہ دے اور موت ٹوٹ پڑے۔ اپنے لیے موت کو یہ سمجھو کہ وہ آچکی، اس کا انتظار نہ کرو کہ وہ آئے گی۔

☆ صفین سے پلٹتے ہوئے کوفہ سے باہر قبرستان پر نظر پڑی تو فرمایا: اے وحشت افزا گھروں، اجڑے مکانوں اور اندھیری قبروں کے رہنے والو! اے خاک نشینو! اے عالم غربت کے ساکنو! اے تنہائی اور الجھن میں بسر کرنے والو! تم تیز رو ہو جو ہم سے آگے بڑھ گئے ہو اور ہم تمہارے نقش قدم پر چل کر تم سے ملا چاہتے ہیں۔ اب صورت یہ ہے کہ (تمہارے) گھروں میں دوسرے بس گئے ہیں، (تمہاری) بیویوں سے اوروں نے نکاح کر لیے ہیں اور تمہارا مال و اسباب تقسیم ہو چکا ہے۔ یہ تو ہمارے یہاں کی خبر ہے۔ اب تم کہو کہ تمہارے یہاں کی کیا خبر ہے۔ (پھر حضرت اپنے اصحاب کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا) اگر انہیں (اہل قبور کو) بات

کرنے کی اجازت دی جائے تو یہ تمہیں بتائیں گے کہ بہترین زادراہ تقویٰ ہے۔

☆ مجھے تعجب ہوتا ہے بخیل پر کہ وہ جس فقر و ناداری سے بھاگنا چاہتا ہے اس کی طرف تیزی سے بڑھتا ہے اور جس ثروت و خوش حالی کا طالب ہوتا ہے وہی اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے، وہ دنیا میں فقیروں کی سی زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں کا سا اس سے محاسبہ ہوگا، اور مجھے تعجب ہوتا ہے متکبر و مغرور پر کہ جو کل ایک نطفہ تھا، اور کل کو مردار ہوگا۔ اور مجھے تعجب ہے اس پر کہ جو اللہ کی پیدا کی ہوئی کائنات کو دیکھتا ہے اور پھر اس کے وجود میں شک کرتا ہے اور تعجب ہے اس پر کہ جو مرنے والوں کو دیکھتا ہے اور پھر موت کو بھولے ہوئے ہے۔ اور تعجب ہے اس پر کہ جو پہلی پیدائش کو دیکھتا ہے اور پھر دوبارہ اٹھائے جانے سے انکار کرتا ہے اور تعجب ہے اس پر جو سرائے فانی کو آباد کرتا ہے اور منزل جاودانی کو چھوڑ دیتا ہے۔

☆ دنیا کی مثال سانپ کی سی ہے کہ جو چھبونے میں نرم معلوم ہوتا ہے، مگر اس کے اندر زہر ہلاہل بھرا ہوتا ہے، فریب خوردہ جاہل اس کی طرف کھینچتا ہے اور ہوش مند دانا اس سے بچ کر رہتا ہے۔

☆ اللہ کا ایک فرشتہ ہر روز یہ یاد کرتا ہے کہ موت کے لیے اولاد پیدا کرو، برباد ہونے کے لیے (مال) جمع کرو اور تباہ ہونے کے لیے عمارتیں کھڑی کرو۔

☆ دنیا والے ایسے سواروں کی مانند ہیں جو سو رہے ہیں اور سفر جاری ہے۔
 ☆ انسان کی ہر سانس ایک قدم ہے جو اسے موت کی طرف بڑھائے لیے جا رہا ہے
 ☆ دنیا دھوکے باز، نقصان رساں اور رواں دواں ہے۔ اللہ نے اپنے دوستوں کے لیے اسے بطور ثواب پسند نہیں کیا اور نہ دشمنوں کے لیے اسے بطور سزا پسند کیا۔ اہل دنیا سواروں کے مانند ہیں کہ ابھی انہوں نے منزل کی ہی تھی کہ ہنکانے والے نے انہیں لاکارا اور یہ چل دیے۔

- ☆ اے فرزند آدم! اپنے مال میں اپنا وصی خود بن اور جو تو چاہتا ہے کہ تیرے بعد تیرے مال میں سے خیر خیرات کی جائے، وہ خود انجام دے لے۔
- ☆ خدا کی قسم تمہاری یہ دنیا میری نظروں میں سور کی انتڑیوں سے بھی زیادہ ذلیل ہے جو کسی کوڑھی کے ہاتھ میں ہوں۔
- ☆ مظلوم کے ظالم پر قابو پانے کا دن اس دن سے کہیں زیادہ (شدید) ہوگا جس میں ظالم مظلوم کے خلاف اپنی طاقت دکھاتا ہے۔
- ☆ وہ بھلائی بھلائی نہیں جس کے بعد دوزخ کی آگ ہو اور وہ برائی برائی نہیں جس کے بعد جنت ہو۔ جنت کے سامنے ہر نعمت حقیر اور دوزخ کے مقابلہ میں ہر مصیبت راحت ہے۔
- ☆ یہ دل بھی اسی طرح تھکتے ہیں جس طرح بدن تھکتے ہیں۔ لہذا (جب ایسا ہو تو) ان کے لیے لطیف حکیمانہ جملے تلاش کرو۔
- ☆ وہ تھوڑا عمل جو پابندی سے بجالایا جاتا ہے زیادہ فائدہ مند ہے اُس کثیر عمل سے کہ جس سے دل اکتا جائے۔
- ☆ گھر میں ایک غصبی پتھر کا لگانا اس کی ضمانت ہے کہ وہ تباہ و برباد ہو کر رہے گا۔
- ☆ قناعت ایسا سرمایہ ہے جو ختم ہونے میں نہیں آتا۔
- ☆ ہر ظرف اس سے کہ جو اس میں رکھا جائے تنگ ہوتا جاتا ہے مگر علم کا ظرف وسیع ہوتا جاتا ہے۔
- ☆ جب کوئی حدیث سنو تو اُسے عقل کے معیار پر پرکھ لو، صرف نقل الفاظ پر بس نہ کرو، کیونکہ علم کے نقل کرنے والے تو بہت ہیں اور اس میں غور و فکر کرنے والے کم ہیں۔
- ☆ اپنے دوست سے بس ایک حد تک محبت کرو کیونکہ شاید کسی دن وہ تمہارا دشمن ہو جائے اور دشمن کی دشمنی بس ایک حد تک رکھو، ہو سکتا ہے کسی دن وہ تمہارا دوست ہو جائے۔

☆ اے فرزند آدم! اس دن کی فکر کا بار جو ابھی آیا نہیں آج کے اپنے دن پر نہ ڈال کہ جو

آچکا ہے۔ اس لیے کہ اگر ایک دن بھی تیری عمر باقی ہوگا، تو اللہ تیرا رزق تجھ تک پہنچائے گا۔

☆ آنکھوں کا دیکھنا حقیقت میں دیکھنا نہیں کیونکہ آنکھیں کبھی اپنے اشخاص سے غلط

بیانی بھی کر جاتی ہیں مگر عقل اس شخص کو جو اس سے نصیحت چاہے کبھی فریب نہیں دیتی۔

☆ ایک جماعت نے اللہ کی عبادت ثواب کی رغبت و خواہش کے پیش نظر کی یہ سودا

کرنے والوں کی عبادت ہے اور ایک جماعت نے خوف کی وجہ سے اس کی عبادت کی، یہ

غلاموں کی عبادت ہے اور ایک جماعت نے از روئے شکر و سپاس گزاری اس کی عبادت کی،

یہ آزادوں کی عبادت ہے۔

☆ ان دو عملوں میں کتنا فرق ہے ایک وہ عمل جس کی لذت مٹ جائے لیکن اس کا

وبال رہ جائے اور ایک وہ جس کی سختی ختم ہو جائے لیکن اس کا اجر و ثواب باقی رہے۔

☆ میرے بارے میں دو قسم کے لوگ معتاد و برباد ہوئے۔ ایک وہ چاہنے والا جو حد

سے بڑھ جائے اور ایک وہ دشمنی رکھنے والا جو عداوت رکھے۔

☆ لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا جب ان میں صرف قرآن کے نقوش اور اسلام کا

صرف نام باقی رہ جائے گا، اس وقت مسجدیں تعمیر و زینت کے لحاظ سے آباد اور ہدایت کے

اعتبار سے ویران ہوں گی۔ ان میں ٹھہرنے والے اور انہیں مآباد کرنے والے تمام اہل زمین

میں سب سے بدتر ہوں گے، وہ فتنوں کا سرچشمہ اور گناہوں کا مرکز ہوں گے۔ جو ان فتنوں سے

منہ موڑے گا، انہیں انہی فتنوں کی طرف پلٹائیں گے اور جو قدم پیچھے ہٹائے گا، انہیں دھکیل

کر ان کی طرف لائیں گے۔ ارشاد الہی ہے کہ ”مجھے اپنی ذات کی قسم میں ان لوگوں پر ایسا

فتنہ نازل کروں گا جس میں حلیم و بردبار کو حیران و سرگرداں چھوڑ دوں گا۔“ چنانچہ وہ ایسا ہی

کرے گا۔ ہم اللہ سے غفلت کی ٹھوکروں سے عفو کے خواستگار ہیں۔

ناشر سید ظفر عباس رضوی

90 فرید ٹاؤن جڑانوالہ روڈ فیصل آباد (پاکستان)

zafarabbasrizvi@gmail.com